https://www.ashrafia.net

# خلفاءِ اشرف المشائخ

حضرت ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ

حسبِ فرمائش

فخر المشائخ ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی
(سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ)

مرتبین

صاحبزادہ ابو الحسین حکیم سید اشرف اشرفی الجیلانی
صاحبزادہ ابو الوہاج سید جمال اشرف اشرفی الجیلانی

ناشر: اشرف پبلیکیشنز، درگاہ عالیہ اشرفیہ، کراچی
www.ashrafia.net

https://www.ashrafia.net

# خلفاء اشرف المشائخ

## حضرت ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ

**حسبِ فرمائش**

فخر المشائخ ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی

﴿سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ﴾

**مرتبین**

صاحبزادہ ابو الحسین حکیم سید اشرف اشرفی الجیلانی

صاحبزادہ ابو الوہاج سید جمال اشرف اشرفی الجیلانی

**ناشر**

اشرف پبلیکیشنز، درگاہ عالیہ اشرفیہ، کراچی

https://www.ashrafia.net


# جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں



نام کتاب : خلفاء اشرف المشائخ

حضرت ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ

حسبِ فرمائش: فخر المشائخ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی

《سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ》

مرتبین : صاحبزادہ ابوالحسین حکیم سید اشرف اشرفی الجیلانی

صاحبزادہ الوہاج سید جمال اشرف اشرفی الجیلانی

صفحات : 292

تعداد : 500

ڈیزائنگ رکمپوزنگ : محمد ابراہیم اشرفی رمحمد اجواد عطاری

پروف ریڈنگ : جناب مقصود حسین اویسی اشرفی

ناشر : اشرف پبلیکیشنز، درگاہ عالیہ اشرفیہ، کراچی۔

ملنے کا پتہ : درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی


www.ashrafia.net

https://www.ashrafia.net

# فہرست


اظہارِ خیال........................................ 6

مقدمہ........................................ 12

شجرۂ نسب ........................................ 21

شجرۂ طریقت ........................................ 24

سوانح اشرف المشائخ حضرت ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ 27

حضرت ابوالحامد سید محمد طیب اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ........... 33

شہزادۂ محدثِ اعظم ہند حضرت علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی 37

حضرت ابوذیشان سید محبوب اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی........... 43

حضرت ابوالوقار سید صابر اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی........... 48

فخر المشائخ حضرت ابوالمکرم علامہ ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی.. 51

زینت المشائخ حضرت ابوالحسین علامہ حکیم سید اشرف جیلانی اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی 66

بدر المشائخ حضرت ابوالحسنین علامہ سید اعراف اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی.. 74

نور المشائخ حضرت ابوالمجتبیٰ علامہ سید مصطفےٰ اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی.... 77

جمال المشائخ حضرت ابوالوہاج حافظ سید شاہ جمال اشرف اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ.. 82

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری اشرفی علیہ الرحمہ (لاہور)........... 88

حضرت علامہ عبدالتواب صدیقی اچھروی اشرفی علیہ الرحمہ (لاہور)......... 95

https://www.ashrafia.net


امام المناظر حضرت علامہ سعید اسعد نقشبندی اشرفی علیہ الرحمہ (فیصل آباد)..... 104

حضرت علامہ مظہر علی خان مدنی اشرفی لکھنوی علیہ الرحمہ (مدینہ منورہ)........ 111

حضرت علامہ سید منور علی شاہ الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ............... 117

حضرت علامہ قاری نثار الحق صدیقی اشرفی علیہ الرحمہ................ 122

حضرت ڈاکٹر سید خضر نوشاہی اشرفی علیہ الرحمہ (لاہور)............ 127

حضرت علامہ قاضی سید ارشاد حسین اشرفی مدظلہ العالی.......... 132

حضرت علامہ مفتی محمد غوث صابری اشرفی کشمیری مدظلہ العالی.......... 138

حضرت علامہ ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی اشرفی دامت برکاتہم العالیہ......... 141

حضرت علامہ مولانا عبد الرشید اسماعیل اشرفی مدظلہ العالی (موزمبیق)........ 145

حضرت علامہ ڈاکٹر حافظ محمد عباس خان قادری اشرفی علیہ الرحمہ (جنوبی افریقہ).. 150

حضرت علامہ شہادت حسین اشرفی مدظلہ العالی (فیجی آئی لینڈ)........... 155

حضرت ڈاکٹر محمد ابراہیم اشرفی مدظلہ العالی (جنوبی افریقہ).............. 157

حضرت علامہ غلام صابر ابراہیم اشرفی مدظلہ العالی (پریٹوریا، جنوبی افریقہ)...... 163

حضرت علامہ مولانا حافظ محمد عبد الرشید اشرفی علیہ الرحمہ (ہالینڈ).......... 167

محب الفقراء حضرت جناب ڈاکٹر ریاض احمد اطہر اشرفی علیہ الرحمہ (فیصل آباد).. 178

حضرت مولانا قاری صوفی فیض محمد اشرفی علیہ الرحمہ.............. 183

حضرت قاضی سید عشرت علی اشرفی علیہ الرحمہ............... 186

https://www.ashrafia.net


حضرت عبد الجبار اشرفی علیہ الرحمہ .................... 188

حضرت سید وراثت حسین اشرفی علیہ الرحمہ ............... 191

حضرت غلام مجتبیٰ شاہ ہاشمی اشرفی علیہ الرحمہ (ملتان) ............ 195

حضرت مولانا غلام نبی اشرفی علیہ الرحمہ ................ 199

حضرت محمد میاں اشرفی علیہ الرحمہ .................... 200

حضرت حاجی شمشیر خان اشرفی علیہ الرحمہ (ملتان) ............ 202

حضرت طاہر حسین اشرفی علیہ الرحمہ (پشاور) ............... 205

حضرت حافظ جلیل الرحمٰن اشرفی مدظلہ العالی (ملتان) ........... 208

حضرت حافظ حبیب الرحمٰن اشرفی مدظلہ العالی (ملتان) ........... 210

https://www.ashrafia.net

# اظہارِ خیال

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء

والمرسلین وعلیٰ الہٖ طیبین الطاہرین و اصحابہ المکرمین المعظمین

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً

ترجمہ: ''اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں''۔ (پارہ:۱، سورۃ البقرہ، آیت:۳۰)

ہمارے مشائخ طریقت کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ اپنے مریدانِ راسخ العقیدہ کی روحانی تربیت کرنے کے بعد خلافت سے نوازتے ہیں اور اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سلسلہ کی اشاعت کی جائے اور مخلوقِ خدا کو فیض پہنچایا جائے۔ خلیفہ اپنے شیخ کا نائب ہوتا ہے یعنی وہ شیخ کی غیر موجودگی میں وہ تمام کام انجام دیتا ہے جو شیخ کرتے تھے۔ خلیفہ کا انتخاب اس کی اہلیت، قابلیت اور صلاحیت کی بنیاد پر ہوتا تھا۔ ہمارے بزرگوں نے کبھی بھی نااہل اور جاہل شخص کو خلافت نہیں دی بلکہ شریعت پر استقامت اور طریقت پر عمل ان دونوں چیزوں کو مقدم رکھا۔ خصوصاً خانوادۂ اشرفیہ میں شروع ہی سے یہ سلسلہ چلا آرہا ہے کہ ان حضرات کو خلافت سے نوازا جاتا ہے جو اہلیت رکھتے ہوں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ عالمِ دین ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ بانی سلسلہ اشرفیہ، تارک السلطنت، محبوب یزدانی، حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ (متوفی 832ھ) کیونکہ خود عالمِ باعمل اور صوفیٔ باصفاء

https://www.ashrafia.net

تھے۔ 7/سال کی عمر میں ساتوں قرأتوں سے قرآنِ مجید حفظ کیا اور 15/سال کی عمر میں قرآن، حدیث، تفسیر، فقہ اور دیگر علوم پر مکمل دسترس حاصل کر لی۔ اس کے بعد مختلف بزرگوں سے فیوض و برکات حاصل کیے خصوصاً اپنے پیر و مرشد حضرت علاؤالدین گنجِ نبات علیہ الرحمہ کی صحبت میں رہ کر ریاضت و مجاہدہ اور سخت چلہ کشی کی جس کی وجہ سے آپ شریعت وطریقت کا حسین سنگم بن گئے کیونکہ آپ خود عالمِ دین تھے۔ اس لیے اپنے بھانجے اور فرزندِ معنوی مخدوم الآفاق حضرت سید عبدالرزاق نورالعین اشرفی الجیلانی قدس سرہ (متوفی 872ھ) کو بھی عالمِ شریعت بنانے کے بعد طریقت کی تعلیم خود دی اور اپنی زیرِ نگرانی راہِ سلوک کی منازل طے کرائیں۔

حضرت نورالعین قدس سرہ نے بھی اس سلسلے کو آگے بڑھایا اور اپنے صاحبزادگان کو علومِ شریعت وطریقت سے آراستہ کیا۔ حضرت عبدالرزاق نورالعین قدس سرہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے 5/صاحبزادگان عطا فرمائے۔ (1) حضرت سید شاہ شمس الدین اشرف الاشرفی الجیلانی (2) حضرت سید شاہ حسن اشرف الاشرفی الجیلانی (3) حضرت سید شاہ حسین اشرف الاشرفی الجیلانی (4) حضرت سید شاہ فرید اشرف الاشرفی الجیلانی (5) اور حضرت سید شاہ احمد اشرف الاشرفی الجیلانی۔

بڑے صاحبزادے حضرت سید شاہ شمس الدین اشرف الاشرفی الجیلانی نوعمری میں ہی وصال فرما گئے۔ جب کہ حضرت سید شاہ فرید اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کی اولاد میں آگے اولادِ نرینہ نہ ہونے کی وجہ سے سلسلہ منقطع ہو گیا۔ اس وقت حضرت نورالعین قدس سرہ کے 3/صاحبزادگان کی اولادیں موجود ہیں۔ حضرت سید عبدالرزاق

https://www.ashrafia.net

نورالعین الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے 3 ر صاحبزادگان کی خانقاہیں ہندوستان کے 3 ر مقامات پر اور کراچی، پاکستان میں موجود ہیں۔ حضرت شاہ حسن و حضرت شاہ حسین قدس سرہما کی اولادیں کچھوچھہ شریف میں اور شاہ احمد قدس سرہ کی اولاد جائس ضلع رائے بریلی میں مسندِ رشد و ہدایت پر رونق افروز ہیں۔ حضرت شاہ حسن قدس سرہ کی اولاد میں ہم شبیہہ غوث الاعظم اعلیٰ حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی الجیلانی المعروف اشرفی میاں قدس سرہ جنہیں مجدد سلسلہ اشرفیہ بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ کی ترویج و اشاعت میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ عبادت و ریاضت اور مجاہدے کے ذریعے ولایت کے ایک بلند مقام پر فائز ہوئے اسی لیے برصغیر پاک و ہند کے جید علماء نے ان کے دستِ مبارک پر بیعت کی اور خلافتِ اشرفیہ سے نوازے گئے۔ جن میں: حضرت علامہ غلام جیلانی میرٹھی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ، صدر الافاضل حضرت علامہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ، مبلغ اسلام حضرت علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ، قطبِ ربانی حضرت ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ، آفتابِ اشرفیت حضرت علامہ ابوالمسعود سید محمد مختار اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ (سجادہ نشین خانقاہِ حسنیہ اشرفیہ سرکارِ کلاں کچھوچھہ شریف) حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ ابوالحسانات سید محمد احمد قادری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ عارف اللہ شاہ قادری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (راولپنڈی)، حضرت سید آلِ حسن اشرفی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ غلام قادر اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (لالہ موسیٰ)

https://www.ashrafia.net

کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں۔

اعلیٰ حضرت اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس چیز کو پیشِ نظر رکھا کہ خلافت غیر عالم کو نہ دی جائے۔ چنانچہ الحمد للہ! اس وقت خانوادۂ اشرفیہ کی جتنی خانقاہیں ہندوستان و پاکستان میں موجود ہیں ان کے سجادہ نشین سب عالمِ باعمل اور صوفی باصفاء ہیں۔

حضرت سید شاہ حسین قدس سرہ کی اولاد میں قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ (متوفی 1961ء) نے **1948**ء میں ہندوستان سے ہجرت فرما کر کراچی، پاکستان کو اپنا مرکز بنایا اور یہاں سلسلہ اشرفیہ کی ترویج واشاعت میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ ان کے فرزند و جانشین راقم کے والدِ گرامی سیدی وسندی، مرشدی و والدی، اشرف المشائخ حضرت ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ پاکستان میں سلسلہ اشرفیہ کے سب سے بڑے مرکز درگاہِ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی کے سجادہ نشین تھے اور **44**/سال مسندِ رشد و ہدایت پر رونق افروز رہے۔ آپ نے بھی مشائخ ماسبق کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے سیاحت و تبلیغِ دین کو اپنا مشن بنایا اور پاکستان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں تبلیغی اسفار کیے۔ اس دوران ہزاروں لوگ آپ سے فیض یاب ہوئے جن میں علماء کی کثیر تعداد شامل ہے۔ والدِ گرامی نے بھی اس چیز کو مدِ نظر رکھا کہ خلافتِ اشرفیہ اسی کو دی جائے جو اس کا اہل ہو۔ آپ نے اپنے خلفاء کو خلافت سے قبل باقاعدہ طریقت کی تعلیم بھی دی، چلہ کشی بھی کرائی اور خاندانی اوراد و وظائف کی خصوصی اجازت عطا فرما کر خلافت سے سرفراز فرمایا۔ راقم کی یہ خواہش تھی کہ ''خلفاء اشرف المشائخ''

https://www.ashrafia.net

کے عنوان سے ایک کتاب تحریر کی جائے جس میں ان تمام علماء جن کو والدِ گرامی نے خلافت عطا فرمائی تھی ان کے حالات اوران کی علمی ودینی خدمات پر روشنی ڈالی جائے۔ میرے برادرِ اصغر ابوالوہاج صاحبزادہ حافظ سید جمال اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے اس کام کا آغاز کیا۔ جب وہ کراچی سے ہجرت کر کے فیصل آباد منتقل ہوئے تو وہاں ان کو کچھ فرصت کے لمحات میسر آئے جس میں انہوں نے اس کام کا آغاز کر دیا۔ بہت سے علماء کے پاس خود جا کر ان کے حالات معلوم کیے اور انہیں تحریر کرنا شروع کیا جب راقم فیصل آباد گیا تو انہوں نے ان تمام خلفاء کے حالات جو لکھ چکے تھے مجھے دکھائے۔ ابھی یہ سلسلہ جاری ہی تھا کہ وقتِ اَجل آ گیا اور وہ اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال فرما گئے۔ ان کے انتقال کے بعد کئی سال تک یہ سلسلہ معطل رہا پھر میرے برادرِ اصغر زینت المشائخ صاحبزادہ حکیم سید اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اس سلسلے کو آگے بڑھایا اسی دوران وہ امریکہ کے شہر شکاگو تشریف لے گئے لیکن وہاں بھی انہوں نے یہ سلسلہ جاری رکھا اور وہیں سے بیٹھ کر جو علماء حیات ہیں ان سے فون اور دیگر ذرائع سے رابطہ کیا اور ان کی معلومات حاصل کیں اور جو وصال کر چکے تھے ان کے صاحبزادگان سے رابطہ کر کے ان کے حالات و واقعات حاصل کیے جیسا کہ انہوں نے اس کتاب کے مقدمے میں بھی ذکر کیا ہے۔ بہر حال یہ والدِ گرامی کا روحانی تصرف تھا کہ الحمدللہ! یہ کتاب مکمل ہوئی اور اس میں حضرت کے جتنے خلفاء تھے ان سب کے حالات و واقعات اور دینی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔ اس

https://www.ashrafia.net

کتاب کو مکمل کرنے کا سہرا صاحبزادہ حکیم سید اشرف جیلانی مدظلہ العالی کے سر ہے کہ جنہوں نے امریکہ کی سرد فضاؤں میں رہ کر نہایت گرم جوشی سے اس کام کو جاری رکھا اور پایۂ تکمیل تک پہنچا کر دم لیا۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کی ابتداء کرنے والے میرے برادرِ اصغر ابوالوہاج صاحبزادہ حافظ سید جمال اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند فرمائے اور اس کتاب کو مکمل کرنے والے دوسرے برادرِ اصغر زینت المشائخ صاحبزادہ حکیم سید اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی کو صحت و تندرستی کے ساتھ عمر طویل عطا فرمائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس کتاب سے نہ صرف یہ کہ ان علماء و مشائخ کے حالات و واقعات سے عوام و خواص کو آگاہی حاصل ہوگی بلکہ یہ بھی معلوم ہوگا کہ خلافت دینے کے معاملے میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا معیار کیا تھا۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو ان کے روحانی تصرفات اور فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

خاکپائے مخدومِ سمنانی

فقیر ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

سجادہ نشین، درگاہِ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی

28 رشوال المکرم 1447ھ بمطابق 17 راپریل 2026ء

https://www.ashrafia.net

# مقدمہ

از: صاحبزادہ حکیم سید اشرف اشرفی الجیلانی

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

ترجمہ: ”سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم“

(پارہ:۱۱، سورۂ یونس، آیت: ۶۲)

اللہ تعالیٰ کا اُمتِ محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ کرم اور احسان رہا کہ ان کی اصلاح کے لیے ایسی یگانہ روز ہستیاں دنیا میں پیدا فرمائیں۔ جنہوں نے اپنے دلوں کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت سے زینت بخشی اور اس محبت کی حفاظت کے لیے تقویٰ (خوفِ خدا) کو ذریعہ بنایا۔ ان ہستیوں کے دم قدم سے سلاسلِ طریقت وجود میں آئے۔ ایسی ہی عظیم ہستی غوث العالم، تارک السلطنت، محبوبِ یزدانی، مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کی تھی۔ جنہوں نے دنیاوی حکومت ترک فرما کر فقیری و درویشی کو اپنایا اور چاروں سلاسل قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ کے بزرگوں سے فیض حاصل کیا۔ آپ صحیح النسب سید، قاریٔ سبعہ قرأت، عالمِ شریعت اور شیخ طریقت تھے۔ آپ کی ذات مبارکہ سے جو سلسلہ وجود میں آیا۔ وہ سلسلہ اشرفیہ کے نام سے جانا اور پہنچانا جاتا ہے اور یہ سلسلہ چاروں سلاسل کا مجموعہ ہے اور اس سلسلے سے وابستہ افراد ”اشرفی“ کہلاتے ہیں۔

آپ کے پیر و مرشد حضرت علاؤ الحق والدین گنج نبات علیہ الرحمہ کیونکہ سلسلہ چشتیہ سے وابستہ تھے۔ اس لیے ”سلسلہ اشرفیہ“ کو ”سلسلہ چشتیہ“ کی شاخ کہا جاتا ہے۔

https://www.ashrafia.net

آپ نے اپنا نائب اور خلیفہ اپنے خالہ زاد بھانجے مخدوم آفاق حضرت سید عبدالرزاق نورالعین اشرفی الجیلانی قدس سرہ کو بنایا۔ جو غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کی اولاد میں سید عبدالغفور حسن جیلانی قدس سرہ کے فرزند تھے۔ انہی کی اولاد سے "سلسلہ اشرفیہ" پروان چڑھا۔ یہ سب مخدومی بشارت کا فیض ہے کہ آج تک اس خاندان میں عالم باعمل اور صوفی باصفاء بزرگ گزرے، اس خاندان کے بزرگ ہمیشہ شریعت کو مقدم رکھتے ہوئے طریقت پر گامزن رہے۔ اسی خاندان کی عظیم الشان شخصیت مجددِ سلسلۂ اشرفیہ اعلیٰ حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی الجیلانی قدس سرہ تھے جنہوں نے اپنے جدِ روحانی حضرت مخدوم سمنانی قدس سرہ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے سیاحت فرمائی۔ آپ کی شخصیت سے جہاں علماء و مشائخ نے فیوض و برکات حاصل کیے وہاں خاندان کی علمی شخصیات اور عوام الناس کی کثیر تعداد نے اپنی روحانی پیاس بجھائی۔ ان ہی میں اعلیٰ حضرت اشرفی میاں علیہ الرحمہ کے خلیفہ خانوادۂ اشرفیہ کی علمی و روحانی شخصیات میں حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کا نامِ نامی اسم گرامی زندہ و تابندہ نظر آتا ہے۔ آپ نے 54 برس سیاحت فرمائی اور کم و بیش 4500 غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام کیا اور نہ جانے کتنے مسلمانوں کو صحیح راہ دکھائی۔ آپ مجاہدات، ریاضات کے ذریعے اللہ کی عطاء سے مقامِ قطبیت پر فائز ہوئے اور اپنے کشف و کرامات کے ذریعے اسلام کی ترویج و اشاعت میں بھرپور حصہ لیا۔

آپ کی زندگی میں مجاہدات و ریاضات کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ آپ فرماتے تھے:

https://www.ashrafia.net

''جب انسان محنت وریاضت کر کے کچھ حاصل کرتا ہے تو تمام زندگی اس کی حفاظت اور قدر کرتا ہے''۔ چنانچہ آپ نے اپنے فرزند اور جانشین اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کو سخت محنت اور ریاضت کرائی۔ سورۂ مزمل، دعائے حزب البحر، سورۂ اخلاص اور اللہ الصمد کے چلے کرائے۔ پھر **1959**ء میں انہیں خلافتِ اشرفیہ سے نوازا۔ **1961**ء میں حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے وصال کے بعد آپ نے منصبِ سجادگی کو زینت بخشی۔ **44**؍برس اس منصب پر فائز رہتے ہوئے تبلیغ اسلام اور سلسلہ اشرفیہ کی اشاعت میں بھرپور حصہ لیا۔آپ کی ذات مرجع خلائق رہی۔ ہزاروں تشنگانِ معرفت نے آپ سے فیض حاصل کیا۔ ان میں علماء اور مشائخ کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔

زیرِ نظر کتاب ''خلفاء اشرف المشائخ قدس سرہ'' آپ کے **37**؍خلفاء کے احوال پر مشتمل ہے، ابتداء میں خانوادۂ اشرفیہ کے افراد کا ذکر ہے۔جن میں موجودہ دور کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخ الاسلام، مفسر قرآن، محدث، مصنف، مقرر، مبلغ حضرت علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی الجیلانی دامت برکاتہم العالیہ شامل ہیں۔آپ کی خواہش پر حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے برطانیہ کے سفر کے دوران انہیں سلسلہ صابریہ اویسیہ کی خلافت عطا فرمائی۔ حضرت علامہ مدنی میاں دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے خانوادۂ اشرفیہ کے افراد نے اس سند سے فیض حاصل کیا۔

دوسری عظیم شخصیت حضرت ابوالحامد سید طیب اشرف اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ تھے، جو آپ کے برادرِ اصغر تھے اور آپ سے بہت محبت فرماتے تھے۔آپ نے ہندوستان

کے شہر بنگلور کو اپنا مسکن بنایا۔ آپ کے ذریعے بنگلور کی سرزمین پر سلسلہ اشرفیہ کو بہت فروغ حاصل ہوا۔

ان کے بعد آپ کے دونوں بھتیجوں اور داماد حضرت محبوب المشائخ مخدوم زادہ سید محبوب اشرف اشرفی الجیلانی دامت برکاتہم العالیہ اور ابو وقار صاحبزادہ سید صابر اشرف اشرفی الجیلانی دامت برکاتہم العالیہ کا تذکرہ ہے۔ یہ دونوں وہ شخصیات ہیں جو اپنے والد حضرت سید مخدوم شرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ (جوان دونوں کو نہایت کم عمر میں جدائی کا صدمہ دے گئے تھے) کے انتقال کے بعد اپنے چچا کی تربیت میں آ گئے۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے اپنی اولاد کی طرح ان دونوں سے محبت کی اور تربیت فرمائی اور چلہ کشی کے بعد خلافتِ اشرفیہ سے نوازا۔ الحمد للہ! یہ دونوں اپنے اوراد و وظائف پر استقامت رکھے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ صحت کے ساتھ عمر طویل عطا فرمائے۔

ان کے بعد حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے پانچوں صاحبزادگان کا تذکرہ ہے۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے ان فرزندوں کی دنیاوی اور دینی تعلیم پر بھرپور توجہ دی اور روحانی لحاظ سے معمولاتِ خاندانی (وظائف) سورۂ مزمل، دعائے حزب البحر، اللہ الصمد، اسماء الحسنیٰ وغیرہ کے چلے کرائے۔ ان صاحبزادگان میں 2/ حافظِ قرآن، مستند عالمِ دین ہیں۔ ایک مستند حکیم ہیں اور ایک پی۔ ایچ۔ ڈی ڈاکٹر ہیں اور ماشاءاللہ سب خطیب اور دین و مسلک کی خدمت میں مصروف ہیں۔

ان کے بعد حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے اُن خلفاء کا تذکرہ ہے جو اہلسنت کے جید علماء ہیں۔ جنہوں نے اپنی زندگیاں اسلام اور مسلکِ حق اہل سنت کی ترویج و

https://www.ashrafia.net

اشاعت کے لیے وقف کردیں۔ ان میں شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری اشرفی علیہ الرحمہ، استاذ العلماء حضرت علامہ عبدالتواب اچھروی اشرفی علیہ الرحمہ امام المناظرین حضرت علامہ سعید احمد اسعد اشرفی علیہ الرحمہ، استاذ العلماء ابوالنور علامہ سید منور علی شاہ جیلانی اشرفی علیہ الرحمہ، حضرت علامہ مظہر علی خان لکھنوی اشرفی (مدینہ منورہ)، ڈاکٹر خضر نوشاہی علیہ الرحمہ، حضرت علامہ قاری نثار الحق قادری اشرفی علیہ الرحمہ حضرت علامہ قاضی سید ارشاد حسین اشرفی مدظلہ العالی، حضرت علامہ ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی اشرفی مدظلہ العالی اور حضرت مفتی حافظ محمد غوث صابری اشرفی مدظلہ العالی شامل ہیں۔ ان ہستیوں سے کون واقف نہیں، یہ حضرات آسمانِ علمِ نبوت کے درخشندہ ستارے ہیں اور اپنی ذات میں ایک انجمن ہیں۔

ان کے بعد حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے اُن خلفاء کا ذکر ہے جو بیرونِ ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے ملاقات کے بعد آپ کے دستِ مبارک پر بیعت ہوئے اور روحانی تربیت حاصل کرنے کے بعد اپنے اپنے ممالک میں جا کر دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت فرمائی۔ ان میں ڈاکٹر حافظ مولانا محمد عباس قادری اشرفی علیہ الرحمہ (ڈربن، ساؤتھ افریقہ) ڈاکٹر ابراہیم اشرفی مدظلہ العالی (ڈربن، ساؤتھ افریقہ)، مولانا غلام صابر اشرفی مدظلہ العالی (پریٹوریا، ساؤتھ افریقہ) مولانا عبدالرشید اسماعیل اشرفی مدظلہ العالی (موزمبیق، ایسٹ افریقہ)، مولانا حافظ عبدالرشید قادری اشرفی علیہ الرحمہ (ہالینڈ، یورپ)، مولانا شہادت حسین اشرفی مدظلہ العالی (فیجی آئرلینڈ) شامل ہیں۔ ان حضرات کے ذریعے حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کا فیض دنیا کے

https://www.ashrafia.net

کئی بڑے بڑے اعظموں تک پہنچا اور رشد و ہدایت کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

ان کے بعد حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے ان خلفاء کا تذکرہ ہے جو وطنِ عزیز کے مختلف شہروں اور کراچی میں مقیم رہتے ہوئے حضرت کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مرید ہوئے، پھر چلہ کشی کی اور روحانی تربیت فرمانے کے بعد حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے خلافتِ سلسلہ اشرفیہ عطا فرمائی۔ ان حضرات نے بھی اپنے پیر و مرشد کی سنت پر عمل کرتے ہوئے سلسلہ اشرفیہ کی اشاعت میں بھرپور حصہ لیا۔ ان میں قاضی سید عشرت علی اشرفی، سید وراثت حسین اشرفی، عبدالجبار اشرفی، موتی میاں اشرفی، مولانا فیض محمد اشرفی، حاجی غلام مجتبیٰ شاہ اشرفی، غلام نبی اشرفی، حاجی شمشیر اشرفی، طاہر حسین اشرفی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین، حافظ جلیل الرحمٰن اشرفی مدظلہ العالی، حافظ حبیب الرحمٰن اشرفی وغیرہ شامل ہیں۔ یہ وہ حضرات ہیں جو اندرونِ پاکستان خدمتِ دین اور اشاعتِ سلسلہ اشرفیہ میں مصروف ہیں۔

حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی علمی اور روحانی جلالت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اپنے وقت کی 2 رعظیم شخصیات شیخ الاسلام حضرت سید محمد مدنی میاں اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی اور شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمہ نے خود حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی خدمت میں خلافت کی درخواست پیش کی۔ حضرت نے بکمال عنایت اور خدمتِ دین کے صلہ میں انہیں خلافت عطا فرمائی۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی ذات مرجع خاص و عام تھی۔ علماء و مشائخ اور عوام الناس ان کی خدمت میں حاضر ہو کر فیض حاصل کرتے اور ان کی بارگاہ

https://www.ashrafia.net

سے پُرسکون لوٹتے۔

حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے 13 ر ذیقعد 1426ھ بمطابق 17 ر دسمبر 2005ء وصال فرمایا۔آپ کے وصال کے بعد برادرِ اکبر جانشین اشرف المشائخ فخر المشائخ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی کی زیرِ سرپرستی ہم بھائیوں نے والدِ محترم کے مشن کو جاری رکھنے کا عہد کیا اور درگاہِ عالیہ اشرفیہ، کراچی میں برادرِ اکبر کی معانت و مشاورت کے لیے اس فقیر حکیم سید اشرف جیلانی اور برادرِ اصغر بدر المشائخ صاحبزادہ سید اعراف اشرف اشرفی الجیلانی نے اپنے آپ کو وقف کر دیا۔ جب کہ مرکزِ اشرفیہ ملتان کی ذمہ داری حضرت فخر المشائخ مدظلہ العالی نے نور المشائخ صاحبزادہ سید مصطفےٰ اشرف اشرفی الجیلانی طول عمرہ کے سپرد فرمائی اور مرکزِ اشرفیہ، فیصل آباد کی ذمہ داری برادرِ اصغر جمال المشائخ ابوالوہاج مولانا حافظ سید شاہ جمال اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو سونپی، الحمدللہ! یہ سلسلہ جاری ہے۔

**حادثہ:**

جمال المشائخ سید شاہ جمال اشرف جیلانی اچانک حرکتِ قلب بند ہونے سے 8 ر جمادی الثانی 1439ھ بمطابق 25 ر فروری 2018ء میں انتقال کر گئے۔ان کی اچانک جدائی نے خانوادۂ اشرفیہ کو ہلا کر رکھ دیا اور سب مغموم ہو گئے۔جمال میاں علیہ الرحمہ بڑی صلاحیتوں کے مالک تھے۔فیصل آباد پہنچ کر انہوں نے 4 ر سال میں مرکزِ اشرفیہ فیصل آباد کو رشد و ہدایت اور روحانی علاج کا مرکز بنا دیا۔اس کے علاوہ اپنی تحریری صلاحیت کو بروئے کار لاکر اس کتاب کا آغاز فرمایا اور قبلہ والدِ محترم

https://www.ashrafia.net

کے خلفاء کے حالات جمع کرنے شروع کیے اور ماہ بماہ ماہنامہ ”الاشرف“ کراچی میں شائع کرنے شروع کردیئے۔ ابھی یہ تاریخی کام جاری تھا اور 23/خلفاء کے حالات شائع ہوئے تھے کہ وہ دنیا سے رخصت ہوگئے اور یہ کام التواء کا شکار ہوگیا۔

ہم بھائیوں کی مصروفیات کی وجہ سے یہ کام مسلسل التواء کا شکار رہا۔ 2024ء میں یہ فقیر (شکاگو) امریکہ منتقل ہوگیا۔ یہاں فرصت کے کچھ لمحات میسر آئے تو ان ادھورے کاموں کو پائے تکمیل تک پہنچانے کا ارادہ کیا۔ الحمدللہ! حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے روحانی تصرف کی بدولت پہلے والد صاحب کی تحریر کردہ کتاب ”حیاتِ قطبِ ربانی قدس سرہ“ کی تدوین وتخریج کی جو شائع ہوچکی ہے۔ اب کتابِ ہذا بنام ”خلفاء اشرف المشائخ قدس سرہ“ کی جانب راغب ہوا اور پیر ومرشد کے روحانی تصرفات اور برادرِ اکبر حضرت فخر المشائخ مدظلہ العالی کی سرپرستی میں الحمدللہ! آج یہ کتاب مکمل ہورہی ہے۔ اس کتاب کی ابتداء میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا سوانحی خاکہ، ان کا شجرۂ نسب اور شجرۂ طریقت بھی شامل کردیا ہے تاکہ قارئین کرام جنہوں نے حضرت کی زیارت نہیں کی وہ کماحقہٗ حضرت کی آفاقی شخصیت سے واقف ہوسکیں۔ جمال میاں علیہ الرحمہ نے جن خلفاء کے حالات جمع فرمائے تھے۔ ان کی مزید علمی ودینی خدمات کا بھی اضافہ کردیا اور جو خلفاء باقی رہ گئے تھے، اُن کے حالات بھی اس کتاب میں شامل کردیے۔ اس کے علاوہ وہ خلفاء جو بیرونِ پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کی مادری زبان اردو نہیں، اُن کے لیے ان خلفاء کے اردو کوائف کو انگریزی زبان میں بھی ٹرانسلیشن کرادیے۔ اس کے ساتھ شجرہ

https://www.ashrafia.net

شریف اور حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا سوانحی خاکہ ٹرانسلیٹ کروا دیا ہے تا کہ وہ خود اور ان کے مریدین وحلقہ احباب بھرپور استفادہ کرسکیں۔ یہ اہتمام بھی کیا ہے کہ جو خلفاء کرام ظاہری حیات میں ہیں ان کے حالات وکوائف کو انہیں بھیج کے تصدیق کرالی گئی ہے اور جو دنیا میں نہیں ان کی اولاد کو بھیج کر تصدیق کرالی۔

اس انگریزی ٹرانسلیشن کی خدمت نائلہ اشرفی نے انجام دی اور پروف ریڈنگ میرے پیر بھائی سید ارشد علی اشرفی (کیلی فورنیا، امریکہ) نے انجام دی، میں ان دونوں کا شکر گزار ہوں۔ اردو پروف ریڈنگ صوفی مقصود حسین اویسی اشرفی اور ثاقب اشرفی نے انجام دی، جب کہ کمپوزنگ محمد اجواد عطاری نے کی اور سرورق کی ڈیزائنگ کی خدمت محمد ابراہیم اشرفی نے انجام دی۔ یہاں میں اپنے ہم زلف سید شاہد حسن رضوی مدظلہ العالی (حال مقیم شکاگو) کا بھی شکر گزار ہوں، جنہوں نے اس کتاب کے لیے مفید مشوروں سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جمال میاں علیہ الرحمہ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ جنہوں نے اس کام کا آغاز فرمایا اور یہ فقیر بھی دعا کا طالب ہے کہ پیرو مرشد کی نظرِ کرم سے اس کام کو مکمل کرر ہا ہوں۔

خاکپائے اشرف المشائخ

ابوالحسین حکیم سید اشرف اشرفی الجیلانی

حال مقیم: مرکزِ اشرفیہ، شکاگو، امریکہ

5/شعبان المعظم 1447ھ بمطابق 24/جنوری 2026ء بروز ہفتہ

https://www.ashrafia.net

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْہِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَہْلَ الْبَیْتِ وَیُطَہِّرَکُمْ تَطْہِیْرًا

ترجمہ: ''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو! کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''۔ (پارہ: ۲۲، سورۃ الاحزاب، آیت: ۳۳)

## شجرۂ نسب

1) ہادیٔ سبل، فخر رسل، مولائے کُل، سرورِ انبیاء، حبیبِ کبریاء، حضور پُرنور، سید العالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

2) سیدۃ النساء العالمین، طیبہ طاہرہ، خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہ الزہرہ رضی اللہ عنہا زوجہ امام المشارق والمغارب اخی رسول، زوجِ بتول مولائے کائنات حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم

3) سبطِ مکرم حضرت سیدنا امام حسنِ مجتبیٰ رضی اللہ عنہ

4) حضرت سیدنا حسن مثنیٰ رضی اللہ عنہ

5) حضرت سیدنا عبد اللہ محض رضی اللہ عنہ

6) حضرت سیدنا موسیٰ الجون رضی اللہ عنہ

7) حضرت سیدنا عبد اللہ ثانی رضی اللہ عنہ

8) حضرت سیدنا موسیٰ ثانی رضی اللہ عنہ

9) حضرت سیدنا ابوبکر داؤد رضی اللہ عنہ

10) حضرت سیدنا شمس الدین محمد رضی اللہ عنہ

https://www.ashrafia.net

11) حضرت سیدنا یحییٰ زاہد رضی اللہ عنہ

12) حضرت سیدنا عبداللہ جیلی رضی اللہ عنہ

13) حضرت سیدنا ابوصالح موسیٰ جنگی دوست رضی اللہ عنہ

14) غوث صمدانی، محبوبِ سبحانی حضرت ابومحمد محی الدین سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

15) حضرت سید ابوبکر تاج الدین عبدالرزاق الجیلانی رضی اللہ عنہ

16) حضرت سید ابوصالح عماد الدین نصر الجیلانی رضی اللہ عنہ

17) حضرت سید ابونصر محمد محی الدین الجیلانی رضی اللہ عنہ

18) حضرت سید سیف الدین یحییٰ احموی الجیلانی رضی اللہ عنہ

19) حضرت سید شمس الدین الجیلانی رضی اللہ عنہ

20) حضرت سید علاؤ الدین علی الجیلانی رضی اللہ عنہ

21) حضرت سید بدر الدین حسن الجیلانی رضی اللہ عنہ

22) حضرت سید ابوالعباس احمد الجیلانی رضی اللہ عنہ

23) حضرت سید عبدالغفور حسن الجیلانی رضی اللہ عنہ

24) مخدوم الآفاق حضرت ابوالحسن سید عبدالرزاق نورالعین اشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(سجادہ نشین اوّل درگاہ کچھوچھہ شریف، انڈیا)

25) حضرت سید شاہ حسین قتال الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ (خلفِ ثانی حضرت نورالعین)

26) حضرت سید جعفر شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

https://www.ashrafia.net

27) حضرت سید چراغ جہاں الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

28) حضرت سید جعفر شاہ ثانی الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

29) حضرت سید مبارک شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

30) حضرت سید محب اللہ شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

31) حضرت سید محمد شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

32) حضرت سید قطب جہاں الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

33) حضرت سید محمد شاہ ثانی الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

34) حضرت سید عبدالوہاب الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

35) حضرت سید محمد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ (ثالث)

36) حضرت سید حامد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

37) حضرت سید محمود اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

38) حضرت حافظ ابوالطاہر سید حسین اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

39) حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

40) حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

https://www.ashrafia.net

# شجرۂ طریقت

1) ہادیٔ سبل، فخرِ رسل، مولائے کُل، سرورِ انبیاء، حبیبِ کبریاء، حضور پُرنور، سید العالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

2) امام المشارق والمغارب اخی رسول، زوجِ بتول مولائے کائنات حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم

3) حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ

4) حضرت خواجہ عبد الواحد ابن زید رضی اللہ عنہ

5) حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ

6) حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادھم بلخی رضی اللہ عنہ

7) حضرت خواجہ سدید الدین حذیفہ المرعشی رضی اللہ عنہ

8) حضرت خواجہ امین الدین ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ

9) حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری رضی اللہ عنہ

10) حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی رضی اللہ عنہ

11) حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ

12) حضرت خواجہ محمد بن ابو احمد چشتی رضی اللہ عنہ

13) حضرت خواجہ سید ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ

14) حضرت خواجہ سید قطب الدین مودود چشتی رضی اللہ عنہ

https://www.ashrafia.net

15) حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی رضی اللہ عنہ

16) حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ

17) حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ عنہ

18) حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی چشتی ثم دہلوی رضی اللہ عنہ

19) شیخ الاسلام حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رضی اللہ عنہ

20) سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رضی اللہ عنہ

21) حضرت خواجہ عثمان اخی سراج الحق والدین آئینہ ہند رضی اللہ عنہ

22) حضرت شیخ علاؤ الدین گنج نبات پنڈوی رضی اللہ عنہ

23) محبوب یزدانی حضرت مخدوم میر اوحد الدین سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ عنہ

24) حضرت مخدوم الآفاق سید عبد الرزاق نور العین اشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

25) حضرت سید شاہ حسین اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

26) حضرت سید شاہ جعفر اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

27) حضرت سید حاجی چراغ جہاں اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

28) حضرت سید محمود شمس الدین اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

29) حضرت سید شاہ راجو اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

30) حضرت سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

31) حضرت فتح اللہ اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

https://www.ashrafia.net

32) حضرت سید محمد مراد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

33) حضرت سید بہاؤ الدین اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

34) حضرت سید توکل علی اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

35) حضرت سید داؤد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

36) حضرت سید شاہ نیاز اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

37) حضرت سید شاہ اشرف حسین الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ (سجادہ نشین سرکار کلاں)

38) حضرت شیخ المشائخ محبوب ربانی سید شاہ ابو احمد محمد علی حسین اشرفی الجیلانی المعروف اشرفی میاں رضی اللہ عنہ (سجادہ نشین سرکار کلاں)

39) حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

40) حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

✶.......✶.......✶.......✶

مئے عرفان کے جام لے لے کر
اِن بزرگوں کے نام لے لے کر
سوئی تقدیر کو جگا لیجئے
اپنے دل کی مراد پا لیجئے

✶.......✶.......✶.......✶

https://www.ashrafia.net

# سوانح اشرف المشائخ

## حضرت ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ العزیز

آپ 17 محرم الحرام 1350ھ بروز جمعہ دہلی کے محلہ چوڑی والاں میں پیدا ہوئے آپ کے والد قطبِ ربانی حضرت سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ بذات خود ایک ولی کامل اور سلسلۂ چشتیہ اشرفیہ کے بزرگ تھے۔یہی وجہ تھی کہ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی تربیت خالص علمی دینی اور روحانی ماحول میں ہوئی۔نوعمری میں آپ نے حفظ قرآن مکمل کیا اور دینی تعلیم کے حصول کے لیے مدرسہ عالیہ فتح پوری میں داخل کر دیے گئے۔جہاں آپ نے درس نظامی کی تعلیم حاصل کی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ روحانی تعلیم کا آغاز فرمایا اور اپنے والد محترم کے دستِ مبارک پر سلسلۂ چشتیہ اشرفیہ میں بیعت ہوئے۔

والد محترم کی نگاہ ولایت نے یہ دیکھ لیا تھا کہ خاندانِ اشرفیہ کا یہ نوعمر فرزند آگے چل کر منصب روحانیت پر فائز ہوگا۔چنانچہ انہوں نے خصوصی توجہ کے ساتھ ساتھ تربیت شروع کی۔آپ نے اپنے پیرو مرشد حضرت سید طاہر اشرف الجیلانی کی زیر نگرانی صرف ''اللہ الصمد'' کے 70 ر چلے مکمل کیے۔اس کے علاوہ دعائے حزب البحر، سورۂ مزمل، دعائے سیفی، دعائے حیدری اور سورۃ اخلاص کے چلے بھی کیے۔ ان کی تکمیل کے بعد پیرومرشد نے تمام سلاسل کی خلافت سے نوازا۔آپ نے پیرو مرشد کی اجازت سے رشد وہدایت کا سلسلہ شروع کر دیا۔

https://www.ashrafia.net

## ہجرتِ پاکستان:

کیونکہ یہ خاندان تحریک پاکستان کا زبردست حامی تھا۔اس وجہ سے ہندو بلوائیوں نے دہلی کے قطب روڈ پر حضرت کے چچا سید سلطان اشرف کو نہایت بے دردی سے شہید کر دیا اور اس وقت مسلمان علاقوں پر ہندوؤں کا تشدد بڑھنے لگا تو آپ کا خاندان دہلی سے پاکستان ہجرت کر گیا۔حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے پہلے لاہور، پھر کراچی میں مستقل قیام فرمایا تقریباً 4 رسال کم و بیش ملٹری ہسپتال میں مہاجرین کے ساتھ قیام فرمایا پھر مسکن سادات فردوس کالونی میں مقیم ہو گئے۔ رشد و ہدایت کا سلسلہ والد صاحب کے ہمراہ جاری تھا کہ والد صاحب علیل ہو گئے اور تمام ذمہ داری اپنے جانشین کے سپرد فرما دی۔حضرت سید احمد اشرف جیلانی قدس سرہ نہایت خوش اسلوبی سے یہ ذمہ داری نبھاتے رہے حضرت سید طاہر اشرف قدس سرہ نے آپ کو 1959ء میں باقاعدہ علماء و مشائخ کی موجودگی میں اپنا جانشین بنایا اور خود گوشہ نشین ہو گئے۔

1961ء میں حضرت سید طاہر اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ نے وصال فرمایا۔آپ کو وصیت کے مطابق ان کی 2 رسال قبل نشان کردہ جگہ (موجودہ درگاہ عالیہ اشرفیہ) میں دفن کیا گیا۔اشرف المشائخ حضرت سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ ان کی درگاہ کے سجادہ نشین ہوئے اور 44 رسال اس منصب پر فائز رہے۔

اس منصب پر فائز رہتے ہوئے آپ نے تبلیغی اور روحانی خدمات کا سلسلہ شروع

https://www.ashrafia.net

کیا۔ اس سلسلے میں آپ نے ہالینڈ، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، بیلجئیم، بنگلہ دیش، ہندوستان، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور دیگر ممالک کے کئی مرتبہ سفر کیے۔ اس دوران بے شمار غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام کیا اور لاکھوں افراد کو سلسلہ اشرفیہ میں بیعت کیا۔ آپ کے مریدین، معتقدین اور متوسلین کا سلسلہ امریکہ، افریقہ، یورپ بلکہ دنیا کے کم وبیش تمام ممالک تک پھیلا ہوا ہے۔ آپ نے ہالینڈ، ساؤتھ افریقہ موزمبیق میں سلسلہ اشرفیہ کے مراکز قائم فرمائے، جہاں تبلیغ اسلام کے لیے آپ کے خلفاء موجود ہیں۔ آپ کے خلفاء کی تعداد 39 ہے، جن میں اکثریت علماء ومشائخ کی ہے۔ وہ علماء جن کو آپ سے سلسلہ اشرفیہ میں خلافت کا شرف حاصل ہوا۔ ان میں چند کے نام یہ ہیں۔ شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی الجیلانی علامہ محمد عبدالحکیم اشرف قادری اشرفی، علامہ عبدالتواب اچھروی اشرفی، علامہ سعید اسعد نقشبندی اشرفی، علامہ عبدالرشید اشرفی (ہالینڈ)، علامہ عباس قادری اشرفی (صدر سنی جمیت علامہ ساؤتھ افریقہ)، علامہ عبدالرشید اسماعیل اشرفی (موزمبیق)، علامہ غلام صابر اشرفی (ساؤتھ افریقہ)، ڈاکٹر ابراہیم اشرفی (افریقہ) وغیرہ۔ حضرت نے پاکستان میں فیصل آباد اور ملتان میں سلسلہ اشرفیہ کے مراکز قائم فرمائے۔

1974ء میں آپ پر درگاہ عالیہ اشرفیہ میں قاتلانہ حملہ ہوا۔ جس میں شدید زخمی ہو گئے۔ ناک کی ہڈی ٹوٹ گئی اور سر پر چوٹ آئی اس کے علاوہ پان میں زہر دیا گیا۔ جس سے آپ کو شدید تکلیف اٹھانی پڑی۔ سفلی علم کے ذریعہ بھی آپ کو جان

https://www.ashrafia.net

سے مارنے کی کوشش کی گئی لیکن دشمنوں کے ان تمام حملوں کا آپ نے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان حملوں میں محفوظ رکھا۔آپ کو قتل کی دھمکیاں بھی ملیں لیکن آپ کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہ آئی اور رشد و ہدایت اور تبلیغ اسلام کا سلسلہ تادم وصال جاری رہا۔

## قومی وملی خدمات:

قیام پاکستان کے بعد تعمیر پاکستان میں آپ کا کردار نمایاں رہا۔حکومت پاکستان کو وقتاً فوقتاً نفاذ اسلام کے لیے تجاویز پیش کرتے رہے۔اس سلسلے میں مشائخ کانفرنس علماء و مشائخ کنونشن اور نفاذ اسلام کانفرنس میں بذاتِ خود شرکت فرمائی اور اس وقت کے صدرِ پاکستان جنرل ضیاء الحق مرحوم سے بذات خود ملاقات کر کے حکومتی پالیسیوں کی خامیوں سے آگاہ کیا۔کراچی میں لسانی فساد کی وجہ سے جب امن و امان کا مسئلہ پیدا ہوا تو مختلف زبان بولنے والے علمائے کرام کو درگاہ شریف میں جمع فرمایا اور مختلف زبانیں بولنے والے افراد کے سامنے ان علماء نے انہی کی زبان میں خطاب کیا اور یہ باور کرایا کہ اسلام عالمگیر مذہب ہے،اسے زبان تک محدود نہ کریں بلکہ مسلمان بن کر سوچیں جس میں رنگ و نسل اور زبان کی کوئی اہمیت نہیں وہ ہمیشہ پاکستان کو صحیح اسلامی ملک دیکھنے کے متمنی رہے، بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں پر ظلم وستم پر رنجیدہ رہتے آپ ایک عاشق رسول اور متبع سنت بزرگ تھے۔جب تک صحت نے اجازت دی ہر سال سفرِ حج پر تشریف لے جاتے اس طرح 17/

https://www.ashrafia.net

مرتبہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی۔ جب حج کی ہمت نہ رہی تو رمضان شریف میں عمرے پر تشریف لے جاتے رہے۔

**ادبی خدمات:**

آپ کو تصنیف و تالیف سے بھی شغف رہا، آپ نے **1979**ء میں ایک علمی، روحانی اور ادبی رسالہ ماہنامہ **"الاشرف"** کراچی کا اجراء فرمایا جو تادمِ تحریر مسلک اہل سنت اور سلسلہ اشرفیہ کا بے باک ترجمان ہے اس کے علاوہ آپ نے جو تصانیف چھوڑیں ان میں:

(1) روضۃ المحدثین (2) حیاتِ مخدوم سمنانی

(3) سوانح داتا گنج بخش (4) حیات محبوبِ ربانی

(5) حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ علمائے اہل سنت کی نظر میں

(6) اظہارِ حقیقت (7) بے نمازی کی سزا

(8) مقبول دعائیں (9) وظائفِ اشرفیہ

(10) معافی و بخشش طلب کرنے کا مسنون طریقہ

(11) دعائے حزب البحر مع اشارات بطریق مشائخ سلسلہ اشرفیہ

(12) درود معظم بطریق سلسلہ اشرفیہ

(13) درود مستغاث بطریق سلسلہ اشرفیہ

ابھی کچھ کتب زیر طبع ہیں، حضرت کی سیرت پر ایک کتاب "آفتاب تازہ" چھپ

https://www.ashrafia.net

چکی ہے۔

**اولادِ امجاد:**

اللہ نے آپ کو 8/بیٹوں اور 5/بیٹیوں سے نوازا۔جس میں 2/بیٹے مستند عالم، ایک پی۔ایچ۔ڈی ڈاکٹر، ایک مستند حکیم اور 2/حافظ قرآن ہیں اور ماشاء اللہ پانچوں خطیب ہیں، اس کے علاوہ آپ کی 2/صاحبزادیاں مستند عالمہ ہیں۔بڑے صاحبزادے ڈاکٹر علامہ حافظ سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی سجادہ نشین ہیں۔

آپ 14/ذیقعد 1426ھ بمطابق 17/دسمبر 2005ء بروز ہفتہ کی شب سوا ایک بجے اس جہاں فانی سے رخصت ہوئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون

بروز ہفتہ بعد نماز ظہر امیر حمزہ مسجد کے قریب پارک میں آپ کی نماز جنازہ ہوئی۔ جس میں علماء و مشائخ اور عوام اہل سنت کی کثیر تعداد موجود تھی، آپ کے صاحبزادے اور جانشین حضرت علامہ ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی نے امامت فرمائی۔آپ کو اپنے پیرو مرشد اور والد محترم کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔جس وقت آپ کی تدفین ہوئی۔اس وقت آفتاب غروب ہو رہا تھا، اس طرح غروب آفتاب کے ساتھ ہی آفتاب معرفت بھی غروب ہوگیا۔

https://www.ashrafia.net

## حضرت ابوالحامد سید محمد طیب اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ

حضرت حافظ ابوالحامد سید طیب اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ 1933ء میں دہلی کے محلہ چوڑی والا میں پیدا ہوئے۔آپ حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے تیسرے فرزند تھے۔آپ کا سلسلہ نسب 40ویں پشت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور 27ویں پشت میں حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ سے ملتا ہے۔

### تعلیم:

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والدین سے حاصل کی پھر مدرسہ حسین بخش میں حافظ بھورے علیہ الرحمہ سے قرآن پاک حفظ کیا۔ بہت خوش الحانی سے قرآنِ پاک کی تلاوت فرماتے ابھی تعلیم کا سلسلہ جاری تھا کہ پاکستان معرضِ وجود میں آیا اور آپ اپنے خاندان کے ہمراہ ہجرت کر کے پاکستان تشریف لے آئے اور بقیہ تعلیم یہیں مکمل کی۔آپ نے درسِ نظامی کی تعلیم حضرت مفتی محمد عمر نعیمی اشرفی علیہ الرحمہ کے دارالعلوم مخزن العلوم آرام باغ سے حاصل کی۔آپ دینی ودنیاوی علوم سے آراستہ تھے اوران علوم پر ماہرانہ دسترس رکھتے تھے۔

### بحیثیتِ حافظِ قرآن:

حفظِ قرآن کے بعد ہندوستان میں اور پھر ہجرتِ پاکستان کے بعد آپ ہر سال تراویح میں قرآن تلاوت کرتے رہے۔1962ء میں جب درگاہ عالیہ اشرفیہ میں

https://www.ashrafia.net

باقاعدہ جامع مسجد قطب ِربانی کی تعمیر ہوئی تو باقاعدہ اس مسجد میں آپ تراویح میں کلام پاک تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ جب تک پاکستان میں رہے یہ سلسلہ جاری رہا، بنگلور ہندوستان ہجرت کے بعد بھی آپ نے اس سلسلے کو جاری رکھا۔

## سیاسی زندگی:

حضرت صاحبزادہ سید طیب اشرف جیلانی علیہ الرحمہ کی زندگی کو دوحصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ایک سیاسی زندگی اور ایک روحانی زندگی۔ سیاسی زندگی کے اعتبار سے بھی آپ نے بہت سے کارنامے انجام دیے، جب صدر ایوب خان کا دور آیا اور بی ٹی ممبر کے الیکشن ہوئے تو آپ نے اس میں حصہ لیا اور بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ حکومت کی طرف سے ہر ممبر کو کئی 100 ر پلاٹ دیے گئے کہ وہ لوگوں میں تقسیم کریں چنانچہ ہر کامیاب ہونے والے نے وہ پلاٹ لوگوں کے ہاتھ بیچے اور خوب پیسہ کمایا لیکن یہ شخصیت صرف صاحبزادہ سید طیب اشرف صاحب کی تھی کہ جنہوں نے غریبوں میں بالکل مفت پلاٹ تقسیم کیے اور کسی سے ایک پیسہ بھی نہیں لیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان لوگوں نے جن کو مفت پلاٹ ملے تھے اس علاقے کا نام ''طیب اشرف کالونی'' رکھا یہ علاقہ اب بھی نیو کراچی میں واقع ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے بہت سے فلاحی کام کیے اور نہایت دیانت داری سے اس منصب کو نبھایا۔

## روحانی زندگی (بیعت وخلافت):

آپ نے 1971ء میں اپنے برادر اکبر اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی

https://www.ashrafia.net

الجیلانی علیہ الرحمہ (سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ) کے دست مبارک پر سلسلہ اشرفیہ میں بیعت کی۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے آپ کی علمی وروحانی تربیت فرمانے کے بعد مریدین ومعتقدین کی موجودگی میں 27 رمحرم الحرام 1394ھ بمطابق 20 رفروری 1974ء بروز بدھ کو خلافت اشرفیہ اور دیگر سلاسل نقشبندیہ، سہروردیہ، قادریہ، چشتیہ، منوریہ، معمریہ کی خلافتوں سے نوازا۔ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے علاوہ آپ کو سرکارِ کلاں حضرت ابوالمسعود شاہ سید محمد مختار اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ نے بھی 27 ررجب المرجب 1397ھ بمطابق 14 رجولائی 1977ء بروز جمعرات سلسلہ قادریہ، منوریہ، معمریہ، اشرفیہ کی اعزازی خلافت عطا فرمائی۔

خلافت ملنے کے بعد آپ نے حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے حکم پر سلسلہ اشرفیہ کی ترویج واشاعت کا کام شروع کیا۔ پہلے پاکستان کے مختلف شہروں کے دورے کیے۔ آپ نے اپنے بھائی اور پیر ومرشد کے ہمراہ مختلف سفر بھی کیے اور بنگلہ دیش سابقہ مشرقی پاکستان کا بھی طویل سفر فرمایا اور اس کے بعد بنگلور تشریف لے گئے اور وہاں سلسلہ اشرفیہ کا ایک بڑا مرکز قائم کیا۔ بنگلور میں لوگوں نے کثیر تعداد میں آپ کے دستِ مبارک پر بیعت کی اور آپ سے فیض حاصل کیا۔ آپ نے بنگلور میں سلسلہ اشرفیہ کا مرکز قائم کرنے کے علاوہ بہت سی تبلیغی خدمات انجام دیں جو لوگ دین سے دور ہو گئے تھے، انہیں اپنے وعظ ونصیحت کے ذریعے اسلامی تعلیمات کو روشناس کرایا اور صحیح معنوں میں مسلمان بنایا۔

https://www.ashrafia.net

## وصال:

آپ آخر میں کافی بیمار رہنے لگے تھے آپ کی زبان میں ایک چھالا ہو گیا تھا جو آگے چل کر کینسر کی شکل اختیار کر گیا اور پھر اسی بیماری میں آپ نے 3/صفر المظفر 1412ھ بمطابق 15/اگست 1991ء بروز جمعرات کو وصال فرمایا۔ آپ کا مزار مبارک پنجتن اسٹیٹ بل کراس بنگلور انڈیا میں مرجع خلائق ہے۔

## اولاد:

آپ نے 2/شادیاں کی تھیں پہلی اہلیہ سے چار صاحبزادے اور ایک صاحبزادی جبکہ دوسری اہلیہ سے ایک صاحبزادہ ہیں۔

## صاحبزادگان:

1) مخدوم زادہ سید حامد اشرف اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ (متوفی 2005ء)

2) صاحبزادہ سید عالمگیر اشرف اشرفی الجیلانی

3) صاحبزادہ سید علی حسن (حسن مثنیٰ) اشرف اشرفی الجیلانی (مقیم سوئزرلینڈ)

4) صاحبزادہ سید علی حسین اشرف جیلانی علیہ الرحمہ (متوفی 2024ء)

5) صاحبزادہ سید حسنین اشرف جیلانی (دوسری اہلیہ سے)

یہ پانچوں صاحبزادگان اپنے والد حضرت سید طیب اشرف جیلانی علیہ الرحمہ سے سلسلہ اشرفیہ میں بیعت ہیں اور سلسلہ اشرفیہ کی ترویج واشاعت میں مصروف عمل ہیں، یہ حقیقتاً حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا فیض ہے، جو ان صاحبزادگان کے ذریعے جاری وساری ہے

https://www.ashrafia.net

## شہزادۂ محدث اعظم ہند

## حضرت علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی

ممتاز عالم دین رئیس المحققین، شیخ الاسلام والمسلمین، شہزادۂ محدث اعظم ہند حضرت علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔آپ حضور محدث اعظم ہند حضرت علامہ سید محمد اشرف الجیلانی علیہ الرحمہ کے تیسرے صاحبزادے ہیں،آپ کا پورا نام "سید محمد مدنی اشرفی الجیلانی" ہے۔

حیات محدث اعظم ہند کے مصنف مولانا ذاکر حسین اشرفی صاحب لکھتے ہیں کہ:

آپ کو عالم اسلام میں "شیخ الاسلام" کے لقب سے پکارا جاتا ہے۔غزالیٔ دوراں، رازیٔ زماں حضرت علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی علیہ الرحمہ نے آپ کو ویڈیو کی شرعی حیثیت پر اعلیٰ تحقیق اور آپ کی دیگر کتب کے مطالعہ کے بعد "رئیس المحققین" کے خطاب سے نوازا۔

**ولادت:**

آپ 1937ھ میں کچھوچھہ شریف یوپی انڈیا میں پیدا ہوئے آپ کے والد کا نام محدث اعظم ہند سید محمد اشرفی الجیلانی اور دادا کا نام حضرت علامہ حکیم سید نذر اشرف الجیلانی تھا۔آپ حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی علیہ الرحمہ کے فرزند معنوی وجانشین حضرت سیدنا عبدالرزاق نورالعین اشرفی الجیلانی کے فرزند اکبر حضرت سید شاہ حسن اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کی اولاد میں سے ہیں۔

https://www.ashrafia.net

آپ کا سلسلہ نسب 40 ویں پشت میں حضور سرورِ عالم، نورِ مجسم حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اور 27 ویں پشت میں حضور سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمہ سے ملتا ہے۔

## تعلیم:

آپ نے ابتدائی تعلیم کچھوچھہ مقدسہ سے حاصل کی بعد میں الجامعۃ اشرفیہ مبارکپور میں داخلہ لیا اور یہیں سے سند فراغت حاصل کی۔ یہ وہی دار العلوم جامعہ اشرفیہ ہے جس کی بنیاد آپ کے جدِ اعلیٰ اعلیٰحضرت سیدنا شاہ علی حسین الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ نے رکھی اور اس کا آئین مخدوم الملّت محدث اعظم ہند حضرت علامہ سید محمد الاشرفی الجیلانی نے بنایا اور ایک عرصہ تک ان بزرگوں نے دار العلوم کی سرپرستی فرمائی، بعد میں کچھ مفاد پرست افراد نے آئین کو معطل کر کے خانوادۂ اشرفیہ کو اس کی سرپرستی سے ہٹا دیا۔ جو درحقیقت اس دار العلوم کے بانی تھے اور آج تک اس دار العلوم پر ان حضرات کا قبضہ ہے یہاں ایک واقعہ عرض کرتا چلوں کہ جب دار العلوم اشرفیہ مبارکپور کا آئین بنا تو اس میں لکھا تھا کہ اس دار العلوم کے سرپرست اعلیٰ ہر دور میں کچھوچھہ شریف کے سجادہ نشین ہوں گے تو کچھ علماء نے حضور محدث اعظم ہند علیہ الرحمہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ حضور آپ نے یہ لکھ دیا اگر خانوادۂ اشرفیہ میں کوئی عالم نہ ہوا تو پھر کون سرپرستی فرمائے گا؟ محدث اعظم ہند علیہ الرحمہ نے یہ سنا تو فرمایا کہ ”مجھے معلوم ہے کہ تمہیں کس نے بھیجا ہے جاؤ ان سے کہہ دو کہ جس دن

https://www.ashrafia.net

خانوادۂ اشرفیہ میں کوئی عالم نہ ہوا تو اُس دن قیامت آجائے گی‘‘۔

اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ آپ کو اپنے خاندان پر کتنا اعتماد تھا اور آپ کی نگاہِ ولایت دیکھ رہی تھی کہ ہر دور میں خانوادۂ اشرفیہ میں علماء وصوفیاء گزریں گے اور حقیقت میں یہ خانوادۂ اشرفیہ کا طرۂ امتیاز ہے کہ 700/سال سے ہمیشہ اس خانوادہ میں ایسی یگانہ روزگار ہستیاں گزری ہیں اور موجود ہیں جو بیک وقت عالم بھی ہیں اور صوفی بھی ہیں یعنی پیرِ طریقت بھی ہیں اور رہبر شریعت بھی۔

## آپ کے اساتذہ کرام:

خطبات برطانیہ کی ابتداء میں آپ کے اساتذہ کے نام کچھ اس طرح ہیں:

1) حضرت محدث اعظم ہند سید محمد اشرف الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ

2) اشرف العلماء حضرت علامہ سید حامد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ

3) حافظ ملّت مولانا عبدالعزیز مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ

4) شمس العلماء قاضی شمس الدین جونپوری رحمۃ اللہ علیہ

5) علامہ غلام جیلانی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

6) علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

7) علامہ عبدالرؤف بلیاوی رحمۃ اللہ علیہ

8) مفتی عبدالمنان اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

9) علامہ مظفر حسنی رحمۃ اللہ علیہ

https://www.ashrafia.net

10) علامہ شمس الحق اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

11) قاری محمد یحییٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

## بیعت وخلافت:

آپ نے اپنے ماموں حضرت علامہ ابوالمسعود شاہ سید محمد مختار اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ (متوفی 1996ء) کے دست مبارک پر سلسلہ اشرفیہ میں بیعت فرمائی، حضرت سرکارِ کلاں علیہ الرحمہ نے آپ کو سلسلہ اشرفیہ اور دیگر سلاسل کی خلافتیں عطا فرمائیں ان کے علاوہ آپ کو حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے 1986ء میں سلسلہ اویسیہ، صابریہ، فخریہ نظامیہ، اشرفیہ کی خلافتیں عطا فرمائیں۔

## تبلیغی دورے:

آپ نے ہندوستان کے مختلف شہروں کے علاوہ پاکستان، انگلینڈ، ہالینڈ، سری نام، شام، عراق، سعودی عرب، امریکہ، کینیڈا اور ساؤتھ افریقہ سمیت دنیا کے دیگر ممالک کے تبلیغی دورے فرمائے، جہاں بہت سے غیر مسلموں نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور بہت سے لوگوں کی اصلاح کرنے کے بعد آپ نے انہیں سلسلہ اشرفیہ میں داخل فرمایا اور بہت بدعقیدہ افراد سے کامیاب مناظرے بھی فرمائے۔

## حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے شیخ الاسلام مدظلہ العالی کا تعلق:

1986ء میں جب حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی

https://www.ashrafia.net

علیہ الرحمہ انگلستان کے سفر میں لندن پہنچے تو حاجی موسیٰ اشرفی کے گھر خانوادۂ اشرفیہ کی دونوں عظیم شخصیات کی ملاقات ہوئی تو یہ منظر دیدنی تھا۔ پہلی ہی ملاقات میں شیخ الاسلام مدظلہ العالی نے حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی خدمت میں درخواست کی کہ: ''آپ کے والد قطبِ ربانی علیہ الرحمہ کو اعلیٰ حضرت اشرفی میاں علیہ الرحمہ کے علاوہ دیگر بزرگوں سے جو خلافتیں حاصل تھیں وہ تمام انہوں نے صرف آپ کو عطا فرمائی ہیں، میں اس سلسلے میں بڑا حریص ہوں اگر آپ ان اسناد سے مجھے خلافت عطا فرمائیں تو مجھے خوشی ہوگی''۔

چنانچہ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے خلافت اویسیہ، صابریہ، اشرفیہ عطا فرمائیں جو حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے واسطے سادات کچھوچھہ میں صرف مدنی میاں مدظلہ العالی کے پاس ہیں پھر آپ نے یہی خلافت اپنے واسطے سے حضرت سید انوار اشرف جیلانی مدظلہ العالی (ابن سرکارِ کلاں سید مختار اشرف علیہ الرحمہ) کو عطا فرمائی۔

جب شیخ الاسلام حضرت علامہ مدنی میاں اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی پاکستان تشریف لائے تو خاص طور پر اپنے شیخ سے ملاقات کے لیے درگاہ عالیہ اشرفیہ حاضر ہوئے۔ حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ نے بڑی شفقت و محبت فرمائی۔

**تصانیف:**

(1) تفسیر اشرفی　　(2) اربعین الاشرفی (مجموعہ حدیث)

https://www.ashrafia.net

(3) حدیث جبرئیل　　(4) حدیث نیت

(5) محبت رسول اور روحِ ایمان　　(6) دین کامل

(7) دین اور اقامت دین　　(8) فریضہ دعوت تبلیغ

(9) ویڈیو اور ٹی وی شرعی حیثیت　　(10) نظریہ ختم نبوت اور تحذیر الناس

(11) اسلام کا نظریہ عبادت اور مودودی صاحب

(12) اسلام کا تصور الٰہ اور مودودی صاحب

(13) کتاب نسواں　　(14) مقالات شیخ الاسلام

(15) خطبات شیخ الاسلام　　(16) خطبات برطانیہ

(17) خطبات حیدر آباد

اس کے علاوہ آپ نے محدث اعظم ہند علیہ الرحمہ کے ترجمۂ قرآن پر حاشیہ بھی لکھا ہے اپنے والدِ محترم کا علمی جانشین ہونے کا حق ادا کیا۔ آپ کی خطابت کو دنیائے اسلام نے تسلیم کیا۔ اس وقت آپ سلسلۂ اشرفیہ کی سب سے بڑی علمی و روحانی شخصیت ہیں۔ علمی دنیا میں آپ ''شیخ الاسلام'' کے نام سے جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔
ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں، عمل میں اور عمر میں برکت عطا فرمائے اور آپ کا سایہ اہلسنت و جماعت اور خصوصاً خانوادۂ اشرفیہ پر تادیر قائم و دائم رکھے اور آپ کے جانشین حضرت حمزہ میاں اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی کو صحت کے ساتھ طویل عمر عطا فرمائے۔ آمین

https://www.ashrafia.net

## حضرت ابوذیشان سید محبوب اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی

آپ حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے سب سے بڑے پوتے حضرت سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزندِ اکبر ہیں اور حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے بھتیجے اور داماد ہیں۔آپ کا سلسلہ نسب 28 ویں پشت میں حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ اور 41 ویں پشت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتا ہے۔

**ولادت:**

آپ 1368ھ بمطابق 1948ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔

**تعلیم:**

آپ نے اپنے نانا حافظ عبدالحمید صاحب سے تجوید کے ساتھ ناظرہ قرآن شریف مکمل کیا۔ابھی آپ کی عمر صرف 9 رسال تھی کہ والدِ محترم سید مخدوم اشرف جیلانی رحمۃ اللہ علیہ انتقال فرما گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

**والدِ محترم:**

آپ کے والد حضرت سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ نہایت متقی و پرہیزگار بزرگ تھے۔آپ قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے بڑے صاحبزادے تھے۔آپ نے حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے دستِ مبارک

https://www.ashrafia.net

پر سلسلہ اشرفیہ میں بیعت کی اور انہی سے روحانی تعلیم حاصل کی۔ دعائے حزب البحر اور مختلف اوراد و وظائف کے چلے کیے مگر آپ کی زندگی نے وفا نہ کی اور 33/ سال کی عمر عین جوانی میں مختصر علالت کے بعد سول ہسپتال کراچی میں 2/ ذوالحجہ 1376ھ بمطابق یکم جولائی 1957ء بروز پیر انتقال فرمایا۔ آپ کی نمازِ جنازہ آپ کے والد اور پیر و مرشد حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ نے پڑھائی۔ آپ کا مزار خاموش کالونی قبرستان میں مرجع خلائق ہے۔

والدِ محترم کے وصال کے بعد 4/ سال آپ اپنے دادا حضرت قطبِ ربانی علیہ الرحمہ کی صحبت و تربیت میں رہے۔ ہر جمعہ کو 11 بجے نماز کے لیے تیار ہو کر دادا حضور قطبِ ربانی علیہ الرحمہ کے ساتھ صدر کی میمن مسجد میں نماز کے لیے چلے جاتے کیونکہ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ باقاعدگی سے جمعہ کی نماز وہیں ادا کرتے تھے۔ حضرت مولانا عبدالعلیم صدیقی علیہ الرحمہ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے دوستوں میں سے تھے، نماز کے بعد ان کے ساتھ مختصر ملاقات رہتی پھر حضرت قطبِ ربانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے دیگر مریدین و معتقدین سے ملتے ہوئے تقریباً عشاء تک واپس گھر پہنچتے تھے روزانہ دوپہر کھانے کے بعد حضرت قطبِ ربانی رحمۃ اللہ علیہ آرام فرماتے تو ٹانگیں دبانے کے لیے سید محبوب اشرف جیلانی کو یاد کر لیتے تقریباً 4/ سال یہ سلسلہ جاری رہا ابھی ان کی عمر 13/ سال تھی کہ حضرت قطبِ ربانی رحمۃ اللہ علیہ وصال فرما گئے۔

https://www.ashrafia.net

دادا کے انتقال کے بعد چچا حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کی تربیت میں آ گئے۔ معاشی حالات کے پیش نظر دن میں سروس اور رات میں کالج کی پڑھائی کا سلسلہ رکھا اور اس طرح کراچی یونیورسٹی سے بی۔اے کی ڈگری حاصل کی۔

## روحانی تعلیم و تربیت:

آپ کے چچا اور پیر و مرشد حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی اعلیٰ صلاحیتوں کے باعث 1988ء میں تمام سلاسل طریقت چشتیہ، نظامیہ، سراجیہ، اشرفیہ و قادریہ، جلالیہ، اشرفیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، صابریہ، منوریہ، معمریہ کی خلافتیں عطا فرمائیں اور لباسِ خاندانی تاجِ اشرفی آپ کے سر پر رکھا اور جبہ مبارک عطا فرمایا اور آپ کو خاندانی نقوش کی اجازت بھی عطا فرمائی۔آپ نے اپنے چچا حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی نگرانی میں دعائے حزب البحر، اللہ الصمد، اسماء الحسنیٰ اور دیگر خاندانی وظائف کے چلے کیے۔آپ نے پیر و مرشد کے ہمراہ لندن، برمنگھم، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب کا سفر کیا۔ حج و عمرہ کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں کا تبلیغی سفر فرمایا۔آپ نے پہلا حج 1976ء میں اپنے پیر و مرشد کے ہمراہ کیا۔

سفر لندن سے واپسی پر آپ نے شام کے دمشق ائیرپورٹ سے حج کا احرام باندھا پھر جدہ ائیرپورٹ پہنچے، پھر اپنا سفر حج مکمل کیا۔

حج و عمرہ سے فارغ ہوئے تو علم ہوا کہ ''آرامکو'' کمپنی سے بلاوا آیا ہے چنانچہ آپ

https://www.ashrafia.net

نے کمپنی کے آفس جا کر انٹرویو دیا۔ کلیرنس ملنے کے بعد قبلہ اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ یعنی اپنے چچا سے اجازت لے کر سعودی عرب (ظہران) کے لیے روانہ ہو گئے۔

''آرامکو'' سعودیہ میں 8/سال کام کرنے کا ایک فائدہ یہ ہوا کہ ہر 2/مہینہ بعد عمرہ کی سعادت حاصل ہو جاتی کیونکہ آرامکو میں ہر دو مہینے بعد 3/چھٹیاں ملتی تھیں۔ اس طرح آپ نے متعدد عمرے کی سعادت حاصل کی۔ 8/سال تک آپ نے آرامکو میں کام کیا۔ ان 8/سالوں میں آپ نے اپنی دونوں بہنوں اور چھوٹے بھائی سید صابر اشرف جیلانی کی شادی کی۔ کوشش یہی رہی کہ والدہ، بھائی، اور بہنوں کو آسانیاں میسر ہوں۔ پھر دبئی میں آپ نے تقریباً 4/سال کام کیا اس کے بعد کراچی واپس آکر اپنا کاروبار شروع کیا اور پھر پاکستان آتے وقت 1984ء میں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی۔

## شادی:

یکم ذی الحجہ 1397ھ بمطابق 13/نومبر 1977ء کو آپ کی شادی قبلہ حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کی بڑی صاحبزادی سے ہوگئی۔

## اولاد:

آپ کے 2/صاحبزادے حافظ سید ذیشان اشرف اشرفی الجیلانی، سید وجاہت اشرف اشرفی الجیلانی اور 2/صاحبزادیاں ہیں۔ آپ کے دونوں صاحبزادے آپ کے خلیفہ بھی ہیں۔

https://www.ashrafia.net

حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کی تمام اولادیں آپ سے بہت محبت کرتی ہیں۔ خصوصاً حضرت کے دونوں صاحبزادے ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی اور صاحبزادہ حکیم سید اشرف جیلانی کا زیادہ تر وقت آپ کے ساتھ گزرا۔ دراصل یہ سب آپ کے چچا حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ اور چچی کی بے انتہاء محبت تھی۔ آپ فرماتے ہیں کہ: ''ان دونوں کے جانے کے بعد ہمیں ایسا لگا کہ دنیا ہی اُجڑ گئی کیونکہ والد صاحب کے انتقال کے بعد انہوں نے والد کی کمی محسوس نہیں ہونے دی''۔

**خصوصیت:**

اس وقت خانوادۂ اشرفیہ میں آپ وہ واحد شخصیت ہیں، جنہوں نے اپنے دادا حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت کا شرف حاصل کیا اور انہیں بہت قریب سے دیکھا۔

آپ نے حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کی سرپرستی میں ایک طویل عرصہ تک درگاہ عالیہ اشرفیہ کی جامع مسجد قطبِ ربانی رحمۃ اللہ علیہ میں نمازِ جمعہ کی امامت فرمائی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو صحت کے ساتھ طویل زندگی عطا فرمائے۔ آمین

*.....*.....*.....*

https://www.ashrafia.net

## حضرت ابوالوقار سید صابر اشرف جیلانی مدظلہ العالی

آپ حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے دوسرے پوتے اور حضرت سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزندِ ثانی ہیں اور حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے بھتیجے اور داماد ہیں۔آپ کا سلسلہ نسب 28 ویں پشت میں حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ اور 41 ویں پشت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ملتا ہے۔

**ولادت:**

آپ کی ولادت یکم جمادی الثانی 1375ھ بمطابق 15/جنوری 1957ء بروز پیر کو دہلی میں ہوئی۔آپ چھ مہینے کے تھے کہ سایہ پدری سے محروم ہو گئے آپ بھی اپنے دیگر بہن بھائیوں کی طرح پہلے اپنے دادا حضرت قطبِ ربانی علیہ الرحمہ اور پھر اپنے چچا حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی تربیت میں رہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ”میں نے اپنے والد کو نہیں دیکھا لیکن اپنے چچا حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کی صورت میں ایک شفیق باپ کو دیکھا۔آپ نے ہمارے والد کے وصال کے بعد ہم بہن بھائیوں کی تربیت اپنے ذمہ لی اور اور اپنی اولاد سے بڑھ کر ہم بہن بھائیوں کو پیار ومحبت سے نوازا۔آپ ہمیں مختلف تقاریب اور مذہبی محافل میں اپنے ساتھ رکھتے اور کبھی

https://www.ashrafia.net

ہمارے والد کی کمی محسوس نہیں ہونے دی"۔

**تعلیم:**

آپ نے ناظرہ قرآنِ مجید مکمل کیا، ابتدائی تعلیم اپنے چچا حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ سے حاصل کی ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم جاری رہی۔ کراچی یونیورسٹی سے گریجویشن مکمل کیا۔

**بیعت:**

اپنے چچا حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ اشرفیہ میں بیعت ہوئے، پیر و مرشد نے آپ کی روحانی تربیت فرمائی اور مختلف خاندانی وظائف کی چلہ کشی کرائی۔

**خلافت:**

آپ کو پیر و مرشد حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ نے 18/ جمادی الاوّل 1424ھ بمطابق 19/ جولائی 2003ء بروز ہفتہ بعد نمازِ عصر حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے عرس کی آخری نشست میں سلسلہ اشرفیہ سمیت دیگر سلاسل طریقت چشتیہ، نظامیہ، سراجیہ، اشرفیہ و قادریہ جلالیہ، اشرفیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، صابریہ، منوریہ، معمریہ کی خلافت عطا فرمائی۔ تاجِ اشرفی آپ کے سر پر رکھا، جبہ مبارک عطا فرمایا اور آپ کو خاندانی نقوش کی اجازت بھی عطا فرمائی۔

https://www.ashrafia.net

## شادی:

آپ کی شادی یکم ربیع الثانی 1409ھ بمطابق 11/ نومبر 1988ء بروز جمعہ پیرومرشد حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی چوتھی صاحبزادی سے کراچی میں انجام پائی۔

## اولاد:

آپ کے 3/ صاحبزادے سید وقار اشرف اشرفی الجیلانی، علامہ سید اظہار اشرف اشرفی الجیلانی، ڈاکٹر سید شہریار اشرف اشرفی الجیلانی اور 2/ صاحبزادیاں ہیں جب کہ ایک صاحبزادے سید سلطان اشرف جیلانی بچپن ہی میں انتقال کر گئے تھے۔ آپ کی اولاد میں ایک مستند عالم، مفتی، ایک ڈاکٹر اور ایک صاحبزادی مستند عالمہ ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو صحت کے ساتھ طویل زندگی عطا فرمائے۔ آمین

### "باطنی آنکھ کا روشن ہونا"

ایک شخص نے سوال کیا کہ کیا باطنی مناظر اس ظاہری آنکھ سے دیکھے جا سکتے ہیں؟ تو حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا کہ:

"باطنی مناظر دیکھنے کے لیے باطنی آنکھ کا کھلنا ضروری ہے کیونکہ باطنی مناظر اس ظاہری آنکھ سے نہیں دیکھے جا سکتے اور باطنی آنکھ کھلنے کے لیے قلب کا روشن ہونا ضروری ہے"

(راحۃ السالکین، ص: 36)

https://www.ashrafia.net

# جانشینِ اشرف المشائخ

## فخر المشائخ حضرت ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی

**ولادت:**

حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے ہاں 5 / بیٹیاں تھیں کوئی نرینہ اولاد نہیں تھی لیکن بیٹیوں کی پیدائش پر کبھی مغموم نہیں ہوا اللہ کا شکر ادا کیا اور بڑی دھوم دھام سے بچیوں کی تقریبات (عقیقہ، بسم اللہ) منعقد کیں۔

نرینہ اولاد کی خواہش تھی کہ میرا بھی کوئی جانشین ہو۔ **1383**ھ ماہ ذوالحج بمطابق **1964**ء جب حج سے فارغ ہوکر مدینہ طیبہ میں بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا تو مواجہہ شریف میں دورانِ حاضری میری کیفیت متغیر ہوگئی اور رقت طاری ہوگئی۔ اسی دوران مجھے زیارتِ سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوئی۔ میں نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ! میرے ہاں نرینہ اولاد نہیں کرم فرمائیں۔ فرمایا ہمارے نام پر نام رکھوگے۔ عرض کی نام بھی آپ کے نام پر رکھوں گا اور آپ کے دین کے لیے وقف بھی کردوں گا۔

میں نے دیکھا کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں ایک بچہ ہے اور آپ نے مجھے عطا فرمایا میں نے آغوش میں لیا۔ اس کے بعد آنکھ کھلی تو رش اور دھکوں کی وجہ سے اپنی جگہ سے اچھا خاصا دور ہوگیا تھا میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا مجھے اولادِ نرینہ کا

https://www.ashrafia.net

کامل یقین ہو گیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے میں 12 رمضان المبارک 1384ھ بمطابق 16 جنوری 1965ء بروز جمعہ اولادِ نرینہ سے نوازا اور میں نے اس فرزند کا نام ''سید محمد اشرف جیلانی'' رکھا۔ آپ کا سلسلہ نسب 28ویں پشت میں حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ اور 41ویں پشت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ملتا ہے۔

## تسمیہ خوانی:

جب آپ کی عمر 4 سال 4 ماہ 4 دن ہوئی تو والدِ گرامی حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے بڑی دھوم دھام سے آپ کی تسمیہ خوانی کی اور اپنے والدِ گرامی حضرت قطبِ ربانی حضرت ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے مزار مبارک کے پاس خود ''بسم اللہ'' پڑھائی۔ اس طرح آپ کی تعلیم کا آغاز حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے کیا آپ کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ فرمائی سب سے پہلے حفظ قرآن کی جانب توجہ دلائی۔ آپ نے حافظ عبد الباسط رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حفظ قرآن شروع کیا۔ ابھی ایک پارہ مکمل ہوا تھا کہ ان کا وصال ہو گیا۔ ان کے وصال کے بعد ان کے صاحبزادے حافظ عبد الہادی الباسط مدظلہ العالی کے پاس حفظ قرآن کی تکمیل فرمائی۔

میٹرک کرنے کے بعد درسِ نظامی کی تعلیم اہلسنت کی عظیم دینی درسگاہ دار العلوم نعیمیہ کراچی سے حاصل کی، اسی دوران فاضل عربی کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس

کیا۔ دارالعلوم نعیمیہ میں آپ کو اپنے وقت کے جید علماء سے اکتسابِ فیض کا موقعہ ملا آپ کے اساتذہ کرام میں حضرت مولانا محمد منظور علی خان رامپوری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا عبدالجبار نیازی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا ولی اللہ صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا ابوالنور سید منور علی شاہ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت قاری رحیم الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا مفتی منیب الرحمن صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا جمیل احمد نعیمی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا مفتی محمد اطہر نعیمی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا مفتی سید شجاعت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

**1988**ء میں آپ نے شیخ الحدیث، شارح صحیح مسلم و بخاری، مفسرِ قرآن حضرت علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ سے دورہ حدیث شریف کیا اور ان سے سند حدیث حاصل کی۔ اس موقع پر دارالعلوم نعیمیہ کے جلسہ دستارِ فضیلت میں کچھوچھہ شریف سے آفتاب اشرفیت، حضرت علامہ ابوالمسعود شاہ سید محمد مختار اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین خانقاہِ حسنیہ سرکارِ کلاں، کچھوچھہ شریف تشریف لائے آپ نے نہ صرف اس جلسے کی صدارت فرمائی بلکہ اس کے اختتام پر اپنے دستِ مبارک سے ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی کے سر پر دستارِ فضیلت بھی باندھی۔ آپ نے تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کے تمام امتحانات امتیازی نمبروں سے پاس کر کے "شھادۃ العالمیہ" کی سند حاصل کی۔

https://www.ashrafia.net

1989ء میں جامعہ اسلامیہ گلزارِ حبیب میں حضرت علامہ مفتی رفیق حسنی رحمۃ اللہ علیہ سے دورہ میراث کیا اور سند حاصل کی۔

1991ء میں حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سندِ حدیث عطا فرمائی۔ حضرت علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تمام اسناد حدیث سے نوازا۔

1992ء میں ادیب اردو اور ادیب عالم کا امتحان دیا اور امتیازی نمبروں سے پاس کر کے سند حاصل کی۔ اس کے علاوہ اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے خطیب کا کورس کیا اور سند حاصل کی۔

1997ء شیخ اعظم حضرت علامہ ابو المحمود شاہ سید محمد اظہار اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سندِ حدیث عطا فرمائی۔

2020ء میں شیخ السید محمد بن عبد اللہ العیدروس علیہ الرحمہ نے مکہ معظّمہ میں سندِ حدیثِ مصافحہ عطا فرمائی۔

2005ء میں جامعہ کراچی سے "بانی سلسلہ اشرفیہ حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کی علمی دینی و روحانی خدمات کا تحقیقی جائزہ" کے عنوان پر ایک تحقیقی مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کیا اور پی۔ ایچ۔ ڈی کی سند حاصل کی۔ حضرت مخدوم سمنانی قدس سرہ کی شخصیت پر یونیورسٹی کی سطح پر پاکستان میں یہ پہلا تحقیقی کام ہوا، یہ آپ کا انفرادی اعزاز ہے۔

https://www.ashrafia.net

## بیعت وخلافت:

آپ نے طریقت کی تعلیم اپنے والدِ گرامی اشرف المشائخ حضرت ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی اور ان کے دستِ مبارک پر سلسلہ چشتیہ میں بیعت کی والدِ گرامی نے اپنی زیرِ نگرانی اللہ الصمد، اسماء الحسنیٰ، دعائے حزب البحر، سورۂ اخلاص کے چلے کرائے۔ اس کے علاوہ دعائے سیفی، دعائے حیدری، دلائل الخیرات اور دیگر اوراد و وظائف کی اجازت عطا فرمائی۔

حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ 1986ء میں حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے سالانہ عرس مبارک کے موقع پر سلسلہ اشرفیہ اور اس کے علاوہ دیگر سلاسل طریقت کی خلافت عطا فرمائی۔ اس موقع پر کچھوچھہ شریف سے شیخ اعظم حضرت علامہ ابوالحمود شاہ سید اظہار اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے اور انہوں نے اپنے دستِ مبارک سے تاجِ اشرفی ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی کے سر پر رکھا اور حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے خرقہ پہنایا۔

## شادی:

آپ کی شادی حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کے چچازاد بھائی سید رحمٰن اشرف جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی صاحبزادی سے 9/ستمبر 1994ء میں ہوئی۔

https://www.ashrafia.net

## اولادِ امجاد:

آپ کے 3/صاحبزادے اور 3/صاحبزادیاں ہیں:

## صاحبزادگان:

1) مخدوم زادہ حافظ ابوالمحامد سید مکرم اشرف اشرفی الجیلانی

2) صاحبزادہ حافظ سید ذوالقرنین اشرف اشرفی الجیلانی

3) صاحبزادہ سید شایان اشرف اشرفی الجیلانی

2/صاحبزادے حافظِ قرآن اور تینوں عالمِ دین ہیں اور تینوں صاحبزادیاں بھی عالمہ ہیں

## ولی عہدی وجانشینی:

اشرف المشائخ حضرت ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے وصال سے 3/سال قبل درگاہ عالیہ اشرفیہ میں علماء ومشائخ کا ایک اجتماع منعقد کیا۔اس موقع پر ایک محضر نامہ ولی عہدی وجانشینی پڑھ کر سنایا گیا پھر حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے علماء ومشائخ کی موجودگی میں آپ کے سر پر تاجِ اشرفی رکھا اور خرقہ پہنا کر اپنا جانشین مقرر فرمایا تمام علماء ومشائخ نے اس محضر نامہ پر دستخط کیے۔دسمبر 2005ء میں حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ نے وصال فرمایا آپ کے وصال کے بعد مسندِ سجادگی پر متمکن ہوئے۔سلسلہ اشرفیہ اور دین اسلام کی تبلیغ میں پہلے سے زیادہ مصروف ہوگئے۔خانوادۂ اشرفیہ کی جانب سے آپ کو "فخر المشائخ" کا لقب دیا گیا۔

https://www.ashrafia.net

## تبلیغی خدمات واسفار:

آپ نے اندرونی اور بیرونی ممالک میں والدِ گرامی کے قائم کردہ مراکز کو مزید مستحکم کیا، درگاہ عالیہ اشرفیہ کے قریب جگہ خرید کر "جامعہ طاہر اشرف" کی عظیم الشان عمارت قائم کی اور حفظِ قرآن وناظرہ کے علاوہ درسِ نظامی کی تعلیم شروع کی اور حلقہ اشرفیہ کو تنظیم کی صورت دی۔ فیصل آباد میں "جامع مسجد اشرف المشائخ" تعمیر کروائی میر پور خاص سندھ میں "مدرسہ اشرفیہ جیلانیہ" قائم کیا۔

تبلیغ اسلام کے سلسلے میں اپنے والدِ گرامی حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ انگلینڈ، ہالینڈ، بیلجیئم، فرانس، جرمنی، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے دورے کیے۔ والدِ گرامی کے وصال کے بعد ساؤتھ افریقہ، ترکی، ہندوستان، مورشس، ہالینڈ اور مسقط وغیرہ کے دورے فرمائے ہیں۔ آپ نے بہت سے غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام کیا۔

## تحریری خدمات:

قرطاس وقلم سے آپ کا رشتہ بڑا مضبوط ہے۔ مختلف اخبارات میں آپ کے مضامین شائع ہوتے رہے ہیں اس کے علاوہ آپ کی درج ذیل کتابیں زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر منظرِ عام پر آچکی ہیں۔

1) خُلقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

2) میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

https://www.ashrafia.net

3) میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکابرِ اُمت کی نظر میں...

(1500 سالہ جشن ولادت کے موقع پر خصوصی اشاعت)

4) جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اعتراضات کے جوابات

5) تذکرہ سید الشہداء حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ

6) حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا علمی مقام

7) تذکرہ حضرت مخدوم سیدنا علاؤالدین علی احمد صابر کلیری علیہ الرحمہ

8) حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کی علمی، ادبی، دینی وروحانی اور تبلیغی خدمات کا تحقیقی جائزہ (پی۔ایچ۔ڈی مقالہ)

9) حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ اہلِ علم کی نظر میں...

10) واقعات وحقائق فی حیاتِ اشرف المشائخ قدس سرہ

11) راحۃ السالکین (ملفوظاتِ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ)

12) پیکرِ استقامت

13) زوجہ اشرف المشائخ قدس سرہ خانوادہ اشرفیہ کی نظر میں...

14) دم اور تعویذ کی شرعی حیثیت

15) ذکر کی فضیلت

16) ضرورتِ شیخ

17) شیطان کے مکروفریب سے بچنے کے طریقے

https://www.ashrafia.net

18) سفرنامہ ترکی

19) سفرنامہ مورشس

20) سفرنامہ عمان (زیرِطبع)

21) سفرنامہ ہندوستان (زیرِطبع)

**ماہنامہ ''الاشرف'' کی ادارت:**

ماہنامہ ''الاشرف'' کراچی جو درگاہِ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی سے باقاعدہ شائع ہورہا ہے اس کا اجراء اشرف المشائخ حضرت ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے 1979ء میں فرمایا۔ 1979ء سے 1998ء تک جناب عارف دہلوی مرحوم ومغفور نے اس کی ادارت کا فریضہ انجام دیا۔ ان کے انتقال کے بعد حضرت فخر المشائخ مدظلہ العالی نے اس کی ادارت سنبھالی۔ 1998ء سے 2026ء تک اس کی ادارت سنبھالے ہوئے آپ کو 28/سال ہوچکے ہیں اور تادمِ تحریر آپ اس کے ایڈیٹر ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔

**خطابت:**

آپ نے 9/سال کی عمر میں خطابت کا آغاز جامع مسجد قطبِ ربانی درگاہِ عالیہ اشرفیہ سے کیا۔ اس کے بعد جامع مسجد حنفیہ لیاقت آباد اور پھر جامع مسجد نورانی خاموش کالونی، خالد آباد میں مسلسل کئی سال خطابت کے فرائض انجام دیے۔ 1997ء میں جامع مسجد غوثیہ گلبہار میں خطاب کا آغاز فرمایا اور 2026ء تک آپ کو اس مسجد

https://www.ashrafia.net

میں خطابت فرماتے ہوئے 29/سال ہو گئے ہیں اور یہ سلسلہ تادم تحریر جاری ہے۔

**درس قرآن:**

ہر انگریزی مہینے کے پہلے جمعہ کو جامع مسجد نورانی G-11 نیو کراچی میں اور دوسرے جمعہ کو جامع مسجد خضریٰ F-11 نیو کراچی اور اس کے علاوہ مختلف مساجد میں ماہانہ درس قرآن کی محافل سے خطاب فرماتے ہیں۔

**درسِ حدیث:**

ریڈیو پاکستان کراچی سے 1988ء میں حضرت فخر المشائخ مدظلہ العالی کی پہلی تقریر نشر ہوئی اس کے بعد سے ہر مہینے ہونے والے مذہبی پروگراموں میں آپ کی تقاریر نشر ہوتی رہیں اور اب 20/سال سے درسِ حدیث نمازِ فجر سے قبل نشر کیا جاتا ہے، اس طرح آپ کو ریڈیو پاکستان پر پروگرام کرتے ہوئے 37/سال ہو گئے اور یہ سلسلہ تادمِ تحریر جاری ہے۔

**روحانی تربیتی نشست:**

ہر اتوار کو بعد نمازِ عصر درگاہ عالیہ اشرفیہ میں مریدین و معتقدین کی روحانی تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہیں۔ جس میں تصوف وطریقت کے متعلق گفتگو ہوتی ہے یہ نشست انٹرنیٹ کے ذریعے جو مختلف موضوعات پر ہیں www.ashrafia.net اور یوٹیوب پر بھی موجود ہیں، اب تک 250 سے زائد نشستیں ہو چکی ہیں۔ جو نہایت اہم موضوعات پر مشتمل ہیں اس کی فہرست ہماری ویب سائٹ پر دیکھی جا سکتی ہے

https://www.ashrafia.net

## محرم الحرام کی محافل سے خطاب:

واڈلہ سید جماعت کے زیر اہتمام، کھارادر کے علاقے میں محرم الحرام کے سلسلے میں 9/روزہ پروگرام ہوتے تھے۔ حضرت فخر المشائخ مدظلہ العالی نے 2002ء سے 2019ء تک 18/سال بلاناغہ پابندی کے ساتھ محرم الحرام کے 9 روزہ جلسوں سے خطاب فرمایا، جو ایک منفرد ریکارڈ ہے۔ سن 2020ء سے آپ جامع مسجد امیر حمزہ پہلی چورنگی ناظم آباد میں محرم الحرام کے 9 روزہ جلسوں سے خطاب فرماتے ہیں اور یہ سلسلہ تادمِ تحریر جاری ہے۔

## ڈیجیٹل میڈیا پر 30 سال:

1994ء میں پہلی مرتبہ حضرت فخر المشائخ مدظلہ العالی کے 5/پروگرامز رمضان المبارک میں سحری میں پاکستان ٹیلی ویژن پر نشر ہوئے اور اس کے بعد سے مختلف سالوں میں پی ٹی وی، اس کے علاوہ مختلف چینلز اے آر وائی کیو ٹی وی اور حق چینل، لبیک چینل، ٹی وی ون، آئی ڈی ایس اسٹوڈیو، ایکسپریس چینل، میم ٹی وی، چینل 92، میٹرو چینل اور اس کے علاوہ مختلف چینلز پر آپ نے مذہبی پروگرامز کیے اس طرح میڈیا پر آپ کا 31/سال سے یہ سلسلہ تادمِ تحریر جاری ہے۔

## مناصب:

1) سجادہ نشین: درگاہ عالیہ اشرفیہ اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی

2) سرپرستِ اعلیٰ: جامعہ طاہر اشرف

| | |
|---|---|
| 3) امیر: | مرکزی حلقہ اشرفیہ پاکستان (رجسٹرڈ) |
| 4) امیر: | حلقہ اشرفیہ جیلانیہ (راوٹرڈیم، ہالینڈ) |
| 5) چیئرمین: | طاہر اشرف ایجوکیشنل سوسائٹی |
| 6) چیئرمین: | سمنانی انٹرنیشنل ویلفیئر (ٹرسٹ) |
| 7) ایڈیٹر: | ماہنامہ "الاشرف" کراچی |
| 8) پرنسپل: | سمنانی فاؤنڈیشن اسکول |
| 9) سرپرست: | جامع مسجد امیر حمزہ (ٹرسٹ) |
| 10) خطیب: | جامع مسجد غوثیہ گلبہار، کراچی |

## پرنسپل سمنانی فاؤنڈیشن اسکول:

2003ء میں اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے درگاہِ عالیہ اشرفیہ کے قریب سمنانی فاؤنڈیشن اسکول کا افتتاح فرمایا اور حضرت فخر المشائخ مدظلہ العالی اس کے پہلے پرنسپل مقرر ہوئے۔ 2003ء سے تا حال آپ اس منصب پر فائز ہیں۔

## خلفاء:

حضرت فخر المشائخ ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی نے مشائخ ماسبق کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے سلسلے کی اشاعت کے لیے بہت سے لوگوں کو سلسلۂ اشرفیہ کی اجازت وخلافت عطا فرمائی۔ آپ کے خلفاء میں بڑے بڑے جید علماء، صوفیاء

https://www.ashrafia.net

اور مفتیانِ کرام نظر آتے ہیں۔ آپ کے خلفاء میں درج ذیل شامل ہیں:

1) استاذ العلماء حضرت علامہ ابو لفیض فضل الرحمٰن صاحب بندیالوی اشرفی

(مہتمم جامعہ منظر السلام، بستی خیر آباد، ڈیرہ اسماعیل خان)

2) مولانا اکرام المصطفیٰ اعظمی اشرفی (خطیب و امام جامع مسجد میمن، بولٹن مارکیٹ، کراچی)

3) علامہ پروفیسر سید رئیس شامی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

4) مولانا مفتی حماد میاں برکاتی اشرفی ابن حضرت مولانا مفتی احمد میاں برکاتی علیہ الرحمہ

5) مولانا مفتی جواد میاں برکاتی اشرفی ابن حضرت مولانا مفتی احمد میاں برکاتی علیہ الرحمہ

(مہتمم جامعہ احسن البرکات، حیدر آباد)

6) مولانا مفتی محمد شریف سعیدی اشرفی (مہتمم جامعہ نور القرآن، میر پور خاص، سندھ)

7) مولانا نذیر احمد قادری اشرفی (خطیب جامع مسجد غوثیہ رضویہ، مانانوالہ، فیصل آباد)

8) مولانا حیات نور خاں اشرفی (خطیب جامع مسجد حنفی، مورشس)

9) قاری جان محمد نوری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (منڈی احمد آباد)

10) مولانا مفتی عبد الوارث قادری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

(خطیب جامع مسجد مصطفیٰ، مصطفیٰ آباد، ملیر، کراچی)

11) استاد العلماء مولانا محمد رفیق عباسی اشرفی (سینئر مدرس، دار العلوم امجدیہ، کراچی)

12) مولانا محمد رمضان سیالوی اشرفی (خطیب جامع مسجد داتا دربار، لاہور)

13) مولانا محمد مجاہد علی نعیمی اشرفی (مہتمم جامعہ حفصہ نور مجددیہ نعیمیہ، نارووال)

https://www.ashrafia.net

14) مولانا محمد ساجد نواز قادری اشرفی (ملتان)

15) مولانا طاہر اشرفی (ہالینڈ)

16) مولانا محمد حامد علی ناصر اشرفی

17) مولانا ارقم المصطفیٰ اعظمی اشرفی ابن حضرت علامہ مولانا اکرام المصطفیٰ اشرفی

18) مولانا فضل منان قادری اشرفی (جامعہ قادریہ، مردان)

19) مولانا محمد مختار اشرفی (مدرس جامعۃ النور، نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی)

20) مولانا انعام المصطفےٰ اعظمی اشرفی (مہتمم دار العلوم نوریہ رضویہ، کلفٹن، کراچی)

21) علامہ مفتی عتیق اختر القادری اشرفی (خطیب میمن مسجد، صدیق آباد، کراچی)

22) مولانا اسد قادری اشرفی (خطیب مبارک مسجد، روشن آباد، شاہ فیصل کالونی، کراچی)

23) مولانا مفتی ساجد محمود نقشبندی قادری اشرفی

(امام وخطیب عثمانیہ مسجد، شاہ فیصل کالونی، کراچی)

24) مخدوم زادہ ابو المحامد حافظ سید مکرم اشرف اشرفی الجیلانی

25) مخدوم زادہ حافظ صاحبزادہ سید ذو القرنین اشرف اشرفی الجیلانی

26) صاحبزادہ سید اظہار اشرف اشرفی الجیلانی (امیر حلقہ اشرفیہ، میر پور خاص)

27) حافظ محمد ہارون اشرفی (راوٹرڈیم، ہالینڈ)

28) مولانا عبد الصمد قادری اشرفی (جامع مسجد مصطفےٰ، مصطفےٰ آباد، ملیر)

29) مولانا مرتضیٰ حسین اشرفی (خطیب جامع مسجد سلطان، اسٹیل ٹاؤن، کراچی)

https://www.ashrafia.net

30) مولانا ظہور احمد قادری اشرفی

31) جناب محمد اسحاق اشرفی (جانشین خانقاہِ محبوبِ یزدانی، اورنگی ٹاؤن، کراچی)

32) صاحبزادہ سید محب النبی اشرفی (نائب مہتمم جامعہ رضائے مصطفٰی، بھاول نگر)

33) مولانا سید شعیب قادری اشرفی (ڈیرہ اسماعیل خاں)

34) مولانا محمد عمران قادری اشرفی (ڈیرہ اسماعیل خاں)

35) مولانا شاہ زیب قادری اشرفی (فیصل آباد)

36) مفتی حسن علی قادری اشرفی (قصور)

37) جناب مقصود حسین اویسی اشرفی

38) مولانا ندیم احمد ندیم قادری اشرفی

الحمدللہ! آپ درگاہِ عالیہ اشرفیہ کے سجادہ نشین ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے، حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ اور حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کا فیض روحانی آپ کے دستِ مبارک سے جاری وساری رہے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

https://www.ashrafia.net

## زینت المشائخ حضرت ابوالحسین حکیم سید اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی

### ولادت:

حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ: "میرے ہاں 6/بیٹیاں اور ایک فرزند عزیزم سید محمد اشرف جیلانی 4/برس کے تھے۔ اس کے بعد جب اولاد کی کوئی اُمید ہوئی تو میری خواہش ہوئی کہ اللہ تعالیٰ مجھے پھر ایک اور فرزند عطا فرمائے، چنانچہ تارک السلطنت، محبوبِ یزدانی حضرت میر اُوحد الدین سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کے وسیلہ سے دعا مانگی اور حضرت مخدوم سمنانی قدس سرہ کی بارگاہ میں بھی دعا کی درخواست کی۔ چنانچہ حضرت مخدوم سمنانی قدس سرہ کی روحانی توجہ ہوئی اور فرمایا: **"ہمارے نام پر نام رکھو گے؟"** میں نے عرض کیا: ضرور، چنانچہ آپ نے اولادِ نرینہ کی بشارت دی، پھر اللہ رب العزت نے حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کے صدقے مجھے 5/صفر المظفر 1389ھ بمطابق 23/اپریل 1969ء بروز بدھ ایک مرتبہ پھر اولادِ نرینہ سے نوازا، میں نے اپنے اس فرزند کا نام **"سید اشرف جیلانی"** رکھا۔ آپ کا سلسلہ نسب 28ویں پشت میں حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ اور 41ویں پشت میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ملتا ہے۔

### تسمیہ خوانی:

جب آپ کی عمر 4/سال 4/ماہ 4/دن ہوئی تو والدِ گرامی حضرت اشرف المشائخ

https://www.ashrafia.net

قدس سرہ نے بڑی دھوم دھام سے آپ کی تسمیہ خوانی کی اور اپنے والدِ گرامی حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے مزار مبارک کے پاس خود بسم اللہ پڑھائی۔ پھر تعلیم کا آغاز ہوا، آپ نے ناظرہ قرآنِ پاک حضرت حافظ محمد حسین صاحب علیہ الرحمہ کے پاس پڑھا۔ 1984ء میں میٹرک پاس کیا۔ اس کے بعد درسِ نظامی کی تعلیم اہلِ سنت کی عظیم دینی درسگاہ **"دارالعلوم نعیمیہ"** کراچی سے حاصل کی۔ دارالعلوم نعیمیہ میں آپ کو اپنے وقت کے جید علماء سے اکتسابِ فیض کا موقعہ ملا۔ آپ نے علم تجوید قاری رحیم الدین صاحب علیہ الرحمہ سے پڑھا، ابتدائی صرف ونحو کی کتب حضرت مولانا منظور علی خان رامپوری علیہ الرحمہ اور حضرت مولانا عبدالجبار نیازی علیہ الرحمہ سے پڑھیں۔ اس کے علاوہ منطق، فلسفہ، فقہ، اصولِ فقہ، اصول حدیث کی کتب حضرت مولانا ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا منور علی شاہ جیلانی علیہ الرحمہ، حضرت مولانا شیر محمد صاحب، حضرت مولانا مفتی اطہر نعیمی علیہ الرحمہ، حضرت مولانا جمیل نعیمی صاحب علیہ الرحمہ سے پڑھیں۔

مشکوٰۃ شریف حضرت مفتی منیب الرحمن صاحب مدظلہ العالی سے پڑھی۔ دورۂ حدیث 1990ء میں حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ سے کیا۔ مسلم شریف کے علاوہ تمام کتبِ حدیث، بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد پڑھیں۔ دارالعلوم کی سندِ حدیث کے ساتھ حضرت مفتی سید شجاعت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند متصل بھی عطا کی۔ مسلم شریف حضرت

https://www.ashrafia.net

علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ (مفسر قرآن و شارح بخاری و مسلم) سے پڑھی۔ حضرت علامہ سعیدی علیہ الرحمہ نے آپ کی سندِ حدیث پر تعریفی کلمات تحریر فرمائے۔ 16 رفروری 1991ء کو دارالعلوم نعیمیہ کے سالانہ جلسہ میں آپ کی دستار بندی ہوئی اس موقع پر حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمہ، حضرت علامہ غلام رسول سعیدی علیہ الرحمہ، حضرت مفتی اطہر نعیمی علیہ الرحمہ، حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ نے دستار بندی فرمائی اور والد محترم حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ نے اپنے دستِ مبارک سے سندِ فضیلت عطا فرمائی۔ حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمہ نے 2002ء میں اپنی سندِ حدیث متصل عطا فرمائی۔ اس کے علاوہ حضرت علامہ مفتی حافظ عبدالرحمٰن ٹھٹھوی علیہ الرحمہ سے حدیثِ مصافحہ کی سند حاصل کی۔ دورۂ میراث کے سلسلے میں مفتی رفیق حسنی علیہ الرحمہ اور حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمہ کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیے۔ دارالعلوم نعیمیہ میں دورانِ تعلیم آپ نے فاضل عربی اور ادیب اردو کے امتحانات امتیازی نمبروں سے پاس کیے اور تنظیم المدارس کے تمام امتحانات پاس کیے اور شہادۃ العالمیہ (ایم۔اے) کی سند حاصل کی۔ اسی دوران معھد الغۃ العربیہ (الکرم اسکوائر) سے عربی لغۃ (لینگویج کورس) کیا۔ درسِ نظامی کی تعلیم کے دوران آپ نے بی۔اے اور 2005ء میں ایم۔اے اسلامیات کا امتحان کراچی یونیورسٹی سے فرسٹ ڈویژن سے پاس کیا۔

https://www.ashrafia.net

## خطابت:

1980ء سے خطابت کا آغاز کیا، مختلف مساجد میں نمازِ جمعہ اور خطابت کا سلسلہ جاری رہا اور الحمدللہ تا حال جاری ہے۔ 1997ء تا حال جامع مسجد نورانی، خالد آباد میں بحیثیت خطیب خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر اتوار کو بعد نمازِ مغرب درسِ قرآن دیتے ہیں۔

## تعلیم طب یونانی:

والدِ محترم کی خواہش اور حکم سے 23/اکتوبر 1991ء بروز بدھ ہمدرد طبی کالج میں داخلہ ہوگیا، یہاں آپ کو قابل اساتذہ سے علم طب سیکھنے کا موقع ملا، جن میں حکیم عبدالحنان صاحب، حکیم عبدالحق صاحب، حکیم شہاب صاحب، حکیم شاہد صاحب ڈاکٹر نیازی، حکیم صلاح الدین مرحوم، حکیم شکیل احمد صدیقی، حکیم نقی چاندنہ، حکیم افضال صاحب تھے۔ 1995ء میں آپ نے فاضل طب وجراحت کا امتحان پاس کیا (نیشنل کونسل برائے طب) اور ہمدرد طبی کالج (ہمدرد یونیورسٹی) سے سند طب والجراحت حاصل کی۔ 2/سال ”جیلانی دواخانہ“ کے نام سے مطب میں پریکٹس کرتے رہے پھر (1997ء تا حال) ”سمنانی دواخانہ“ (ناظم آباد پہلی چورنگی) میں کامیاب پریکٹس کر رہے ہیں۔

## بیعت وخلافت:

آپ نے طریقت کی تعلیم اپنے والدِ گرامی اشرف المشائخ حضرت ابومحمد شاہ سید

https://www.ashrafia.net

احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ سے حاصل کی اور ان کے دستِ مبارک پر 17 جمادی الاولی 1406ھ بمطابق 28 رجنوری 1986ء بروز منگل بیعت ہوئے والدِ گرامی نے اپنی زیرِ نگرانی اللہ الصمد، اسمائے الحسنیٰ کے چلے کرائے، اس کے علاوہ دعائے حزب البحر، دعائے حیدری اور دعائے سیفی کی اجازت عطا فرمائی، حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے 17 رجمادی الاولیٰ 1409ھ بمطابق 28ر دسمبر 1988ء بروز بدھ حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے سالانہ عرس کے موقع پر سلسلہ اشرفیہ اور اس کے علاوہ دیگر سلاسل طریقت کی خلافت عطا فرمائی۔ اپنے دستِ مبارک سے **"تاجِ اشرفی"** سر پر رکھا اور **"خرقہ مبارک"** پہنایا۔

## تبلیغی خدمات:

تبلیغِ اسلام کے سلسلے میں آپ نے اپنے والدِ گرامی حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ اور برادرِ اکبر فخر المشائخ ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی کے ساتھ تبلیغی سفر کیے اندرونِ پاکستان کے علاوہ بیرونِ پاکستان بھی سفر کیے، جن ممالک میں اب تک سفر کر چکے ہیں ان میں: ہندوستان (دہلی، اجمیر وغیرہ)، ساؤتھ افریقہ (کے مختلف شہر)، ترکی، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، امریکہ، ہالینڈ، بیلجیئم، عراق (کے مختلف شہروں میں) کربلا، موصل، نجف اشرف اور بغداد شریف کے سفر شامل ہیں 4 رمرتبہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی، پہلا حج والدِ محترم کے ساتھ 11 رسال

https://www.ashrafia.net

کی عمر میں کیا اور کئی عمرے کے سفر بھی کیے۔ 2020ء سے شکاگو، امریکہ منتقل ہوگئے تا حال وہیں مقیم ہیں اور دینی و مسلکی خدمت میں مصروف ہیں۔

**ادبی خدمات:**

1998ء میں جناب عارف دہلوی مرحوم کے انتقال کے بعد آپ ماہنامہ "الاشرف" کراچی کے سب ایڈیٹر مقرر ہوئے اور تا حال اسی منصب پر اپنی تحریری خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ کے تحریر کردہ مضامین قارئین الاشرف بہت پسند کرتے ہیں۔ آپ نے "**خانوادہ اشرفیہ شاخ دہلی**" کے نام سے خاندان پر تحقیقی کتاب بھی تحریر فرمائی، جس میں خاندان کے تمام افراد کی معلومات تحریر فرمائیں۔

1) خانوادۂ اشرفیہ شاخ دہلی

2) شیخ لاثانی (سوانح حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ)

3) سوانح تاج المرشدین (حضرت شاہ تسلیم احمد صابری قدس سرہ)

4) خانوادۂ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعلق مقدس خواتین (زیر طبع)

5) تذکرہ علمائے اشرفیہ (زیر طبع)

6) مقالاتِ سید اشرف (زیر طبع)

**مناصب:**

1) نائب امیر : حلقہ اشرفیہ پاکستان

2) نائب امیر : حلقہ اشرفیہ جیلانیہ (روٹرڈیم، ہالینڈ)

https://www.ashrafia.net

| | | |
|---|---|---|
| 3) امیر | : | حلقہ اشرفیہ (امریکہ) |
| 4) وائس چیئرمین | : | طاہر اشرف ایجوکیشنل سوسائٹی |
| 5) سب ایڈیٹر | : | ماہنامہ "الاشرف" کراچی |
| 6) نگرانِ اعلیٰ | : | سمنانی دواخانہ |
| 7) خطیب | : | جامع مسجد نورانی (خالد آباد) |
| 8) رکن | : | درگاہ عالیہ اشرفیہ (ٹرسٹ) |
| 9) رکن | : | سمنانی ویلفیئر (ٹرسٹ) |

**شادی:**

آپ کی شادی 11 / جنوری 2001ء میں خانوادۂ اشرفیہ کی روحانی شخصیت حضرت سید محی الدین اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی صاحبزادی سے ہوئی۔ والدِ محترم حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے آپ کا نکاح پڑھایا۔

**اولاد:**

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک صاحبزادی اور 4 / صاحبزادے عطا فرمائے۔ 2 / صاحبزادے مستند حافظ اور 2 / مستند عالم دین ہیں اور ایک صاحبزادی مستند عالمہ ہیں۔

**صاحبزادگان:**

1) مخدوم زادہ مولانا حافظ سید حسین اشرف الاشرفی الجیلانی

2) صاحبزادہ مولانا سید جہانگیر اشرف الاشرفی الجیلانی

https://www.ashrafia.net

3) صاحبزادہ قاری حافظ سید نجیب اشرف الاشرفی الجیلانی

4) صاحبزادہ سید جواد اشرف الاشرفی الجیلانی

5) اور صاحبزادی عالمہ سیدہ اُمِ محامد

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر تا دیر قائم رکھے، حضرت قطبِ ربانی اور حضرت اشرف المشائخ قدس سرہما کا فیضِ روحانی آپ کے دستِ مبارک سے جاری و ساری رہے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

## ”بزرگوں کی نظر میں رہنا“

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ العزیز نے حیدر آباد میں اہل طریقت کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے بزرگوں کی محفل میں حاضری اور ان کی نگاہِ کرم پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا:

”بزرگوں کی نظروں میں رہو کیونکہ بزرگوں کی نظریں تمہیں بہت سی بدنظروں سے بچا لیتی ہیں اور بزرگوں کی نظر میں رہنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کی بارگاہ میں حاضری دی جائے، کیونکہ جب انسان کسی بزرگ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے اور حاضری مسلسل ہوتی ہے تو وہ اس بزرگ کی نگاہِ کرم ضرور اس پر پڑتی ہے، اس لیے طالبِ صادق پر لازم ہے کہ اپنے شیخ کی بارگاہ میں حاضری کو اپنے اُوپر لازم کر لے تا کہ اس کی نگاہِ کرم سے مستفیض ہو اور دوسروں کی بدنظروں سے محفوظ رہے“۔

(راحۃ السالکین، ص: 38)

https://www.ashrafia.net

## بدرالمشائخ حضرت ابوالحسنین سید اعراف اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی

### ولادت:

آپ حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے تیسرے فرزند ہیں۔آپ کی ولادت 16 رصفر المظفر 1391ھ بمطابق 13ر اپریل 1971ء بروز منگل کراچی میں ہوئی۔آپ کا سلسلہ نسب 28ویں پشت میں حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ اور 41ویں پشت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتا ہے۔

### تعلیم:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے مزار مبارک کے پاس آپ کی تسمیہ خوانی کرائی، اس طرح آپ کی تعلیم کا آغاز ہوا۔آپ نے ناظرہ قرآن کریم حافظ محمد حسین صاحب علیہ الرحمہ سے مکمل کیا اور پھر تجوید وقرأت کی تعلیم حافظ قاری محمد حنیف صاحب اور قاری ظہور احمد سعیدی صاحب سے حاصل کی۔اس کے بعد دنیاوی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے۔انٹر کی تعلیم کے بعد دارالعلوم نعیمیہ اور المرکز اسلامی ناظم آباد سے درس نظامی کی تعلیم حاصل کی آپ کے اساتذہ میں محترم جناب پروفیسر عامر بیگ صاحب، محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر فاروق حسن صاحب، جناب مولانا علی عمران قادری، جناب مولانا نذیر شاہ صاحب کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

https://www.ashrafia.net

**بیعت وخلافت:**

آپ نے اپنے والد گرامی حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے دستِ مبارک پر 1986ء میں بیعت کی۔ والدِ گرامی نے 1994ء میں عرسِ قطبِ ربانی قدس سرہ کے موقع پر آپ کو سلسلہ اشرفیہ اور تمام سلاسل طریقت میں خلافت واجازت عطا فرمائی۔

**تبلیغی خدمات:**

آپ نے اپنے والد گرامی حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ اور برادرِ اکبر فخر المشائخ ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی کے ہمراہ بیرونِ ممالک کے تبلیغی دورے فرمائے۔ جن میں: متحدہ عرب امارات، ساؤتھ افریقہ، ہالینڈ، عراق اور دیگر ممالک شامل ہیں۔ آپ نے 3/مرتبہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی اور متعدد عمرے کیے۔

**خطابت:**

درگاہ عالیہ اشرفیہ کی جامع مسجد قطبِ ربانی سے آپ نے خطابت کا آغاز کیا۔ اس کے بعد جامع مسجد فاروقی گلبہار میں 6/سال خطابت فرمائی اور اب 4/سال سے جامع مسجد قادری خاموش کالونی، حاجی مرید گوٹھ میں خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ آپ نے اپنے والد حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی زیر نگرانی اللہ الصمد، دعائے حزب البحر اور دیگر خاندانی وظائف کے چلے کیے۔

https://www.ashrafia.net

## شادی:

آپ کی شادی 12/ اگست 2002ء بروز پیر کو ہوئی۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے آپ کا نکاح پڑھایا۔

## اولاد:

اللہ تعالیٰ نے آپ کو 4/فرزند عطا فرمائے۔

## صاحبزادگان:

1) مخدوم زادہ مولانا حافظ سید حسنین اشرف اشرفی الجیلانی

2) صاحبزادہ سید مرتضیٰ علی اشرف اشرفی الجیلانی

3) صاحبزادہ سید محمود اشرف اشرفی الجیلانی

4) صاحبزادہ سید حیدر اشرف اشرفی الجیلانی

آپ کے تمام صاحبزادگان دینی و دنیاوی تعلیم میں مصروف ہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ ان سب کو صحت و تندرستی کے ساتھ عمر طویل عطا فرمائے اور بزرگانِ سلسلہ اشرفیہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سبحان ربی العظیم

https://www.ashrafia.net

## نورالمشائخ حضرت ابوالمجتبیٰ سید مصطفیٰ اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی

### ولادت:

آپ حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے چوتھے فرزند ہیں۔آپ 11/ربیع الاوّل 1393ھ بمطابق 15/اپریل 1973ء کراچی میں پیدا ہوئے۔والدِ محترم نے اپنے اس فرزند کا نام ''سید مصطفیٰ اشرف جیلانی'' رکھا۔آپ کا سلسلہ نسب 28ویں پشت میں حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ اور 41ویں پشت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ملتا ہے۔

### تعلیم:

جب آپ کی عمر 4/سال 4/ماہ 4/دن کی ہوئی تو والدِ گرامی نے حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے مزار مبارک کے پاس آپ کو بسم اللہ پڑھائی اس طرح آپ کی تعلیم کا آغاز ہوا۔آپ نے ناظرہ کلام پاک حافظ محمد حسین صاحب کے پاس شروع کیا کچھ عرصے بعد حافظ صاحب پنجاب منتقل ہو گئے چنانچہ آپ نے بقیہ کلام پاک حافظ عبدالہادی صاحب کے پاس مکمل کیا۔اس کے بعد دنیاوی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے۔انٹر کے بعد دارالعلوم امجدیہ سے درس نظامی کی تعلیم حاصل کی۔آپ کے اساتذہ میں علامہ اکرام المصطفیٰ اعظمی، علامہ عبدالحلیم اشرفی، علامہ انوار صاحب علامہ نثار احمد قادری اور مفتی عبدالعزیز حنفی کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں۔اس کے علاوہ اسلام آباد سے اسلامک ٹیچنگ ٹریننگ کا کورس کیا۔تعلیم کے دوران

https://www.ashrafia.net

ہی آپ نے خطابت کا آغاز کر دیا تھا، درگاہ شریف کی جامع مسجد قطبِ ربانی میں مہینے کے ایک جمعے خطاب فرماتے رہے۔ 1992ء میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے الاشرف پرنٹنگ پریس قائم کیا جو صاحبزادہ سید مصطفٰی اشرف جیلانی نے سنبھالا۔ خطابت اور دیگر دینی امور کے ساتھ ساتھ ذریعہ معاش کے طور پر آپ نے الاشرف پرنٹنگ پریس کے پروپرائٹر کے طور پر کام کیا۔ اس دوران حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کی کتب اور ماہنامہ ''الاشرف'' آپ ہی کی نگرانی میں چھپتا رہا۔

## بیعت وخلافت:

1986ء میں اپنے والد محترم کے ہاتھ پر بیعت ہوئے۔ والدِ گرامی نے 1996ء میں آپ کو سلسلہ اشرفیہ اور دیگر سلاسل طریقت کی اجازت وخلافت عطا فرمائی۔ آپ نے اللہ الصمد، دعائے حزب البحر اور دیگر وظائف کے چلے والدِ محترم کی نگرانی میں کیے۔

## تبلیغی خدمات:

آپ نے اپنے والدِ گرامی حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ اور اپنے برادرِ اکبر فخر المشائخ ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی کے ہمراہ بیرونِ ممالک کے تبلیغی دورے کیے۔ جن میں: متحدہ عرب امارات، عراق، ہالینڈ وغیرہ شامل ہیں۔

1973ء میں 6/ماہ کی عمر میں حرمین شریفین کی پہلی حاضری والدِ محترم کے ساتھ

https://www.ashrafia.net

ہوئی اور متعدد عمرے کیے۔

**ملتان ہجرت:**

حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے 30 سال قبل قاسم بیلہ ملتان کینٹ میں درسگاہ اشرفیہ کے نام سے ایک مدرسہ قائم کیا تھا جہاں حفظ قرآن اور ناظرہ کا مدرسہ جاری تھا۔ حضرت کے وصال کے بعد صاحبزادہ سید مصطفیٰ اشرف جیلانی 2012ء میں مع اہل وعیال ملتان منتقل ہو گئے اور آپ نے نہ صرف یہ کہ اس مدرسے کو سنبھالا بلکہ جمعرات کو ذکر حلقہ اور ماہانہ درس قرآن کا سلسلہ بھی شروع کیا۔ اب اس مدرسے میں 2 مدرس جو طلباء کو حفظ قرآن اور ناظرہ کی تعلیم دے رہے ہیں اور ایک معلمہ جو مدرسۃ البنات میں لڑکیوں کی تعلیم میں مصروف ہیں۔ الحمدللہ! اب تک درسگاہِ اشرفیہ سے کثیر تعداد میں طلبہ وطالبات حفظ قرآن وناظرہ کی تعلیم حاصل کر کے سندِ فراغت حاصل کر چکے ہیں اور قاسم بیلہ کی اکثر مساجد میں یہیں کے فارغ التحصیل حفاظ رمضان المبارک میں تراویح میں کلام پاک سناتے ہیں۔ 12 ربیع الاوّل شریف کو مدرسہ سے ایک عظیم الشان جلوس نکالا جاتا ہے۔ جس کی قیادت صاحبزدہ سید مصطفیٰ اشرف جیلانی فرماتے ہیں۔ 12ویں شب میں جلسہ اور اس کے بعد لنگر شریف کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔ اسی طرح دیگر اہم مذہبی اجتماعات اس مدرسے میں منعقد ہوتے ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اشرفیہ کے اعراس بھی نہایت شان وشوکت کے ساتھ منعقد کیے جاتے ہیں۔

https://www.ashrafia.net

**خطابت:**

قاسم بیلہ میں قائم جامع مسجد نورِ رفیق میں صاحبزادہ سید مصطفیٰ اشرف جیلانی ہر جمعہ خطاب فرماتے ہیں۔ اہل علاقہ کے علاوہ دیگر دور دراز مقامات سے بھی لوگ آپ کے پیچھے جمعہ پڑھنے کے لیے آتے ہیں۔

**شادی:**

آپ کی شادی 6/رجب المرجب 1426ھ بمطابق 12/اگست 2005ء بروز جمعہ ہوئی۔ اس وقت حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کافی علیل تھے شادی کی تاریخ طے ہو چکی تھی اہل خانہ نے عرض کیا کہ تاریخ آگے بڑھا دی جائے تاکہ آپ کی طبیعت بہتر ہو جائے لیکن حضرت نے فرمایا: ''جو تاریخ ہم نے مقرر کر دی ہے، اُسی پر نکاح ہوگا'' چنانچہ آپ کے حکم کے مطابق اسی تاریخ کو نکاح ہوا۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ ویل چیئر پر تشریف لائے نقاہت اور علالت کے باعث طبیعت کافی ناساز تھی لیکن آپ کے حکم کے مطابق اسی تاریخ کو یہ تقریب منعقد ہوئی اور اس کے 4/ماہ بعد 17/دسمبر 2005ء کو حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے وصال فرمایا۔

**اولاد:**

آپ کے 2/صاحبزادے ہیں:

1) مخدوم زادہ حافظ سید مجتبیٰ اشرف اشرفی الجیلانی

https://www.ashrafia.net

2) صاحبزادہ سید عثمان اشرف اشرفی الجیلانی

3) اور ایک صاحبزادی ہیں

یہ تینوں دینی و دنیاوی تعلیم کے حصول میں مصروف ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کی عمروں میں برکتیں عطا فرمائے اور انہیں بزرگانِ سلسلہ اشرفیہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## ”روحانیت کا حصول“

پشاور میں ایک مرید کے ہاں تشریف فرما تھے، اہل طریقت کا مجمع تھا۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ حضرت ہم روحانیت حاصل کرنا چاہتے ہیں لہٰذا ہمیں بتائیے کہ کس طرح روحانیت حاصل کی جاسکتی ہے؟ اور اس کے حصول کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا:

”جس طرح کسی بھی علم کو حاصل کرنے کے لیے محنت، شوق اور لگن کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح روحانیت کا حصول بھی ان تین چیزوں کے بغیر ناممکن ہے۔ جو لوگ چند وظائف پڑھ کر اور چند روز عبادت کر کے ولی کامل بننا چاہتے ہیں وہ کبھی کچھ حاصل نہیں کر سکتے، درجات و مراتب اور مقامات وہی حاصل کرتے ہیں محنت، شوق اور لگن کے ساتھ مسلسل ریاضت و مجاہدات کرتے ہیں تو اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں روحانیت عطا فرماتا ہے“۔ (راحة السالکین، ص: 46)

https://www.ashrafia.net

## حضرت ابوالوہاج حافظ سید شاہ جمال اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ

آپ اشرف المشائخ حضرت ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے پانچویں فرزند تھے۔ حضرت اشرف المشائخ ہر سال حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمہ کے عرس کے پہلے اجلاس کی صدارت کے سلسلے میں بارگاہِ داتا گنج بخش علیہ الرحمہ میں حاضر ہوتے۔

فرماتے ہیں: میرے ہاں ولادت متوقع تھی میں نے حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمہ کے مزار پر مراقبہ کیا اور عرض کی کہ میرے لیے دعا فرمائیں کہ: ''اللہ تعالیٰ مجھے اولادِ نرینہ عطا فرمائے''۔ مجھے اشارہ ہوا کہ حضرت شاہ جمال علیہ الرحمہ کے مزار پر حاضری دو چنانچہ میں حضرت شاہ جمال علیہ الرحمہ کے مزار پر حاضر ہوا مراقبہ میں یہی بات عرض کی۔ حضرت کی زیارت ہوئی اور فرمایا: ''ہمارے نام پر نام رکھو گے؟'' میں نے عرض کی: ''ضرور ان شاء اللہ یہی نام رکھوں گا'' چنانچہ **18**/ربیع الاوّل **1398**ھ بمطابق **29**/مارچ **1978**ء بروز بدھ اللہ تعالیٰ نے مجھے بیٹا عطا فرمایا اور میں نے اس بچہ کا نام ''سید جمال اشرف جیلانی'' رکھا۔ آپ کا سلسلہ نسب **28** ویں پشت میں حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ اور **41** ویں پشت میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے ملتا ہے۔

جب آپ کی عمر **4**/سال **4**/ماہ **4**/دن ہوئی تو حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے بسم اللہ پڑھائی۔ اس طرح آپ کی تعلیم کا آغاز حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ

https://www.ashrafia.net

نے کیا اور آپ کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ فرمائی۔ سب سے پہلے حفظِ قرآن کی جانب توجہ دلائی۔ آپ نے درگاہ عالیہ اشرفیہ کے مدرسہ جامعہ طاہر اشرف میں حافظ نعیم رحمۃ اللہ علیہ سے حفظ قرآن کی تکمیل فرمائی۔

میٹرک کے بعد درسِ نظامی کی تعلیم عظیم دینی درسگاہوں دار العلوم نعیمیہ، نضرۃ العلوم اور دار العلوم امجدیہ کراچی سے حاصل کیں۔ آپ کو اپنے وقت کے جید علماء سے اکتسابِ فیض کا موقع ملا جس میں مولانا عبد الحلیم احمد اشرفی، مفتی عبد العزیز حنفی اشرفی مولانا الیاس رضوی اشرفی، مولانا اکرام المصطفیٰ، مولانا علی عمران، مولانا غلام جیلانی اشرفی، مولانا رضوان احمد نقشبندی، مولانا توقیر الاسلام قادری اور مولانا اختر بلال نورانی، مولانا نثار احمد کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

اس دوران پرائیوٹ دنیاوی تعلیم بھی جاری رکھی۔ آپ نے اسلامک ٹیچنگ ٹریننگ کورس اسلام آباد سے حاصل کیا اور 2003ء میں کراچی بورڈ سے ایف۔ اے کیا۔

**بیعت و خلافت:**

آپ نے طریقت کی تعلیم اپنے والدِ گرامی اشرف المشائخ حضرت ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی اور ان کے دستِ مبارک پر سلسلہ چشتیہ اشرفیہ میں 1986ء میں بیعت کی۔ والدِ گرامی نے اپنی زیرِ نگرانی اللہ الصمد، اسماء الحسنیٰ، دعائے حزب البحر اور دیگر وظائف کے چلے کرائے اور اس کے علاوہ

https://www.ashrafia.net

سورۂ اخلاص ، دعائے سیفی ، دعائے حیدری دلائل الخیرات ، سورۂ مزمل کی بھی اجازت عطا فرمائی ۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے 18/اگست 2000ء بمطابق 17/جمادی اولیٰ 1421ھ کو حضرت قطبِ ربانی سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے سالانہ عرس کے موقع پر سلسلہ اشرفیہ کے علاوہ تمام سلاسلِ طریقت کی خلافت عطا فرمائی اور اپنے دستِ مبارک سے تاجِ اشرفی حضرت سید جمال اشرف اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے سر پر رکھا اور خرقہ پہنایا۔

## تبلیغی خدمات:

تبلیغ اسلام کے سلسلے میں آپ اپنے والد اور بھائیوں کے شانہ بشانہ اسلام اور سلسلہ اشرفیہ کی ترویج واشاعت میں حصہ لیتے رہے اس سلسلے میں پاکستان کے مختلف شہروں کے علاوہ ہالینڈ کا سفر بھی کیا۔

## درگاہ عالیہ اشرفیہ:

آپ نے درگاہ عالیہ اشرفیہ میں تعمیری کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا انتظامی امور کے نگران بھی رہے۔ درگاہ شریف کی محافل خصوصاً رمضان المبارک کے شبینے آپ کی نگرانی میں ہوتے رہے۔

## فیصل آباد میں قیام:

4/جون 2014ء بروز بدھ آپ مکمل طور پر فیصل آباد میں مقیم ہو گئے اور وہاں کی ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے ادا کرتے رہے۔ الحمدللہ! آپ فیصل آباد میں سلسلہ

https://www.ashrafia.net

اشرفیہ کی ترویج واشاعت میں مصروف رہے اور حلقہ اشرفیہ، فیصل آباد کو منظم کیا۔

**مناصب:**

| | | |
|---|---|---|
| 1) نگرانِ اعلیٰ | : | دربارِ اشرفیہ (فیصل آباد) |
| 2) رکن | : | درگاہ عالیہ اشرفیہ (ٹرسٹ) |
| 3) امیر | : | حلقہ اشرفیہ فیصل آباد |
| 4) خطیب | : | جامع مسجد اشرف المشائخ (فیصل آباد) |
| 5) بانی | : | مخدوم اشرف فاؤنڈیشن |

**شادی:**

آپ کی شادی 2007ء میں ہوئی۔

**اولادِ امجاد:**

آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک صاحبزادی اور 2/صاحبزدے عطا فرمائے۔

**صاحبزادے:**

1) مخدوم زادہ سید وہاج اشرف الاشرفی الجیلانی

2) صاحبزادہ سید معاذ اشرف الاشرفی الجیلانی

**جامع مسجد اشرف المشائخ میں آخری جمعہ:**

23/فروری بروز جمعہ آپ نے آخری مرتبہ جمعہ کا خطاب کیا کسی کو کیا خبر تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا شہزادہ ان کے منبر پر آخری خطاب کر رہا تھا۔

https://www.ashrafia.net

## زندگی کا آخری سفر:

24 ؍فروری 2018ء کو آپ اپنے برادرِ اکبر صاحبزادہ سید مصطفیٰ اشرف اشرفی الجیلانی کے پاس فیصل آباد سے ملتان تشریف لائے اور مرکزِ اشرفیہ (ملتان) میں قیام کیا اور تمام رات نوافل میں مصروف رہے۔ نمازِ فجر کے بعد آرام کیا، دوپہر کھانا تناول فرما کر نمازِ ظہر ادا کی اور اپنے وظائف میں مشغول ہو گئے۔ اسی دوران اچانک طبیعت خراب ہوئی اور اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی اچانک وفات نے تمام خانوادۂ اشرفیہ کو مغموم کر دیا۔

## تاریخ وصال:

آپ نے 8؍جمادی الثانی 1439ھ بمطابق 25؍فروری 2018ء بروز اتوار بعمر 39؍سال وصال فرمایا۔ آپ کی پہلی نمازِ جنازہ ملتان میں ہوئی، جو آپ کے برادرِ اکبر صاحبزادہ سید مصطفیٰ اشرف الاشرفی الجیلانی نے پڑھائی۔ پھر آپ کی میت بذریعہ ایمبولینس کراچی روانہ کر دی گئی۔ پھر دوسرے روز حضرت فخر المشائخ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی نے آپ کی نمازِ جنازہ درگاہ عالیہ اشرفیہ کے قریب ادا فرمائی۔ جس میں علماء ومشائخ، خانوادۂ اشرفیہ اور وابستگانِ سلسلہ اشرفیہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ آپ کا جنازہ پہلے حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے قدموں میں رکھا گیا اور پھر والدۂ محترمہ کے پہلو میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ آپ کی اولاد دینی ودنیاوی تعلیم کے حصول میں

https://www.ashrafia.net

مصروف ہے۔

اللہ تعالیٰ حافظ سید شاہ جمال اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے درجات کو بلند فرمائے اوران کی اولاد کواپنے اکابرین کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

**ادبی خدمات:**

1) معاونت کتاب ''خانوادۂ اشرفیہ شاخ دہلی''

2) تصنیف ''حیاتِ حضرت اشرف المشائخ''

3) خلفائے اشرف المشائخ قدس سرہ

4) نماز مکمل (تدوین وتخریج)

اس کے علاوہ بہت سارے مضامین جو ماہنامہ ''الاشرف'' کراچی میں شائع ہو چکے ہیں۔

**''اپنے اندر انقلاب پیدا کرو''**

ایک محفل میں ایک صاحب دعویٰ کررہے تھے کہ ہم اس ملک میں انقلاب لائیں گے اور وہ انقلاب ایسا ہوگا کہ لوگ دیکھیں گے تو حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ:

''اگر انقلاب لانا چاہتے ہوتو پہلے اپنے اندر انقلاب پیدا کرو کیونکہ جب تک تمہارے اندر انقلاب نہیں آئے گا، باہر انقلاب لانا ناممکن ہے''۔

(راحة السالکین، ص:38)

https://www.ashrafia.net

## حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری اشرفی علیہ الرحمہ (لاہور)

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری اشرفی علیہ الرحمہ دنیائے اہلسنت کی عظیم روحانی وعلمی شخصیت تھے۔

**ولادت:**

آپ 13/ اگست 1944ء بمطابق 24/ شعبان المعظم 1363ھ کو مرزا پور ضلع ہوشیار پور مشرق پنجاب، ہندوستان میں پیدا ہوئے۔

**ابتدائی تعلیم:**

آپ نے ایم۔سی پرائمری اسکول سے پرائمری پاس کی۔

**دینی تعلیم:**

دینی تعلیم کا آغاز 1951ء میں جامعہ رضویہ مظہر الاسلام (فیصل آباد) سے پھر 1955ء سے 1957ء تک دار العلوم ضیاء شمس الاسلام (سیال شریف) سے، پھر 1957ء سے 1961ء تک جامعہ نظامیہ رضویہ (لاہور) اور بندیال سے اکتسابِ فیض کیا۔

**اساتذہ:**

آپ کے اساتذہ میں حضرت مفتی عبدالقیوم ہزاروی علیہ الرحمہ، حضرت علامہ غلام رسول رضوی علیہ الرحمہ (صاحبِ تفہیم بخاری) اور استاذ الاساتذہ حضرت علامہ عطاء محمد چشتی گولڑوی بندیالوی علیہ الرحمہ جیسی ہستیاں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ 32 سے زائد

https://www.ashrafia.net

علماء اور محدثین (جن میں علمائے عرب وعجم بھی شامل ہیں) سے اسنادِ حدیث حاصل کیں۔ اس کے علاوہ مختلف شیوخِ طریقت سے تمام سلاسل میں **61**/اجازت وخلافت حاصل کیں۔ان کی تفصیل آپ کی ترتیب دی ہوئی مجموعہ اسناد بنام "الجواھر الغالیة فی الاسانید العالیه" میں دیکھی جاسکتی ہیں۔آپ سے اجازت یافتہ علماء میں پاک وہند کے علاوہ سعودی عرب، شام، دبئ اور مصر وغیرہ کے علماء بھی شامل ہیں۔

**بحیثیت مدرس:**

فارغ التحصیل ہونے کے فوری بعد آپ نے **1965**ء میں جامعہ نعیمیہ (لاہور) سے تدریس کا آغاز فرمایا۔ایک سال جامعہ نعیمیہ (لاہور)، **2**/سال جامعہ نظامیہ رضویہ (لاہور)، **4**/سال جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم (چکوال)، **1972**ء میں آپ دوبارہ جامعہ نظامیہ (لاہور) تشریف لے آئے۔ جہاں آپ **29**/سال صدر، مدرس اور شیخ الحدیث کے منصب پر فائز رہے۔ **2002**ء میں آپ شدید علیل ہوگئے اور تدریس کو خیر آباد کہہ دیا۔

**بحیثیتِ خطیب:**

**1974**ء سے **2001**ء تک **28**/سال جامع مسجد عمر (لاہور) میں خطابت کے فرائض انجام دیے۔آپ کی تقریر نہایت عالمانہ، فاضلانہ اور ناصحانہ ہوتی۔

**بحیثیتِ مترجم:**

مترجم کی حیثیت سے آپ کا سب سے بڑا کارنامہ ترجمہ قرآن ہے جو"انوار القرآن"

https://www.ashrafia.net

کے نام سے شائع ہوا۔اس کے علاوہ بہت ساری کتب کے ترجمے کیے۔

**بحیثیتِ مصنف:**

آپ بہترین ادیب، مؤرخ، تذکرہ نگار اور مترجم تھے۔آپ کا قلم مسلسل چلتا رہا ہر عنوان پر آپ کی تحریر نظر آتی ہے۔مختلف رسائل وجرائد میں مضامین شائع ہوتے رہے۔جامعہ نظامیہ کے پچاس سالہ جلسہ دستارِفضیلت کے موقع پر کتب کی نمائش میں آپ کی تحریر کردہ کتب کی تعداد 107 تھی۔

**اسفار:**

آپ نے جلال آباد، افغانستان، ہندوستان میں سرہند شریف، اجمیر شریف، بمبئی، دہلی، بریلی، حرمین شریفین برائے حج وزیارت، انگلینڈ اور (قاہرہ) مصر کے سفر فرمائے۔

**مسلکی خدمات:**

تمام زندگی مسلکِ حق اہلسنت کی خدمت کرتے ہوئے گزری، مرکزی مجلسِ رضا (لاہور)، مکتبہ قادریہ، سنی رائٹرز گلڈ اور شاہ عبدالحق محدث دہلوی اکیڈمی بندیال کے پلیٹ فارم سے سنیت کی خدمت کی۔

**اعزازات:**

آپ کی شب وروز محنت اور خدمات کے اعتراف میں ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی کی جانب سے ''گولڈ میڈل''، صفہ اکیڈمی کی جناب سے ''ایوارڈ اور ایک

https://www.ashrafia.net

لاکھ کا چیک"، جامعہ نظامیہ کی جانب سے "مفتی اعظم گولڈ میڈل"، برکاتی فاؤنڈیشن کی جانب سے گولڈ میڈل دیے گئے ہیں۔

## سلسلہ اشرفیہ سے عقیدت و تعلق:

آپ کا شمار صوفی منش علماء میں ہوتا ہے۔ عام علماء سے بہت مختلف، علمی رعونت اور تکبر سے بہت دور، عاجزی و انکساری کا پیکر تھے۔ صوفیائے کرام کی بہت عزت کیا کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے شیوخِ طریقت میں بزرگانِ سلاسلِ طریقت کی ایک بہت بڑی تعداد شامل ہے۔ آپ نے خود والدِ محترم اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ (پاکستان میں سلسلہ اشرفیہ کی سب سے بڑی شخصیت) کو خط لکھا اور نہایت عقیدت و محبت سے خلافتِ اشرفیہ کے لیے درخواست کی۔ والدِ محترم نے حضرت کی دینی، علمی اور مسلکی خدمات کے اعتراف میں تمام سلاسلِ طریقت کی اجازت و خلافت عطا فرمائی اور جب حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری علیہ الرحمہ کے عرس کی صدارت کے لیے لاہور پہنچے تو راقم (حکیم سید اشرف) کو بذریعہ کار حضرت کو لانے کا حکم فرمایا۔ راقم حضرت کے گھر (ٹھوکر نیاز بیگ، رائیونڈ روڈ) پہنچا تو حضرت کو منتظر پایا۔ جب حضرت علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری علیہ الرحمہ والدِ محترم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو منظر دیدنی تھا۔ ایک عظیم شیخ الحدیث والتفسیر وہ آلِ رسول، شہزادۂ غوث الوریٰ مخدومِ سمنانی قدس سرہ کی بارگاہ میں نہایت عقیدت و محبت سے حاضر دست بوسی کر رہا تھا۔ آپ تمام وقت دو زانو بیٹھے رہے۔ ایک

https://www.ashrafia.net

گھنٹہ سے زائد اس ملاقات میں روحانیت و نورانیت کے بیش بہا موتی بکھیرے جاتے رہے۔

## درگاہ عالیہ اشرفیہ میں حاضری:

جب والد صاحب شدید علیل ہو گئے تو آپ عیادت کے لیے درگاہ عالیہ اشرفیہ حاضر ہوئے اور مزارِ قطبِ ربانی قدس سرہ پر حاضری دے کر والد صاحب کی عیادت فرمائی۔

## حضرت کی عنایت:

حضرت علامہ نے راقم حکیم سید اشرف جیلانی اور برادرِ اکبر ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی (سجادہ نشن درگاہ عالیہ اشرفیہ) کو تمام طرق سے اسانیدِ حدیث عطا فرمائی۔ اس طرح ہم دونوں بھائیوں کو حضرت کے تلامذہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

## یادگار ملاقاتیں:

سب سے پہلے حضرت سے میری ملاقات جامعہ نظامیہ رضویہ میں مفتیٔ اعظم حضرت علامہ مفتی عبد القیوم ہزاروی علیہ الرحمہ کے حجرۂ تدریس میں ہوئی۔ ہم دونوں بھائی ملاقات کے لیے حاضر ہوئے تو ان اکابر نے بڑی شفقت فرمائی۔ اس موقع پر مفتی عبد القیوم ہزاروی علیہ الرحمہ، حضرت علامہ احمد علی سند یلوی اور حضرت علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری علیہ الرحمہ کی صحبت حاصل ہوئی۔ علامہ احمد علی سند یلوی اور علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری علیہ الرحمہ ہمیں چھوڑنے لوہاری گیٹ کے باہر روڈ تک آئے۔

https://www.ashrafia.net

## دوسری ملاقات:

ایک مرتبہ حضرت کی قیام گاہ پر حاضر ہوا، جب آپ نے سندِ حدیث میری خواہش پر عطا فرمائی۔ اسی موقع پر دعا بھی فرمائی اور مٹھائی بھی کھلائی۔

ایک مرتبہ جب آپ کراچی تشریف لائے تو ہم دونوں بھائی ملاقات کے لیے (مادر علمی) دار العلوم نعیمیہ حاضر ہوئے۔ اس وقت آپ ہمارے استاد حدیث حضرت علامہ غلام رسول سعیدی علیہ الرحمہ سے کسی مسئلہ پر محوِ گفتگو تھے۔ ان حضرات نے شفقت فرمائی اور دیر تک ان مقدس ہستیوں کی معیت حاصل رہی۔ اے کاش! آج کے علماء ان اکابر کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے عاجزی وانکساری، علم وحلم کا پیکر بن جائیں اور زبان وگفتگو میں حلاوت وچاشنی پیدا کریں اور علمی اختلافات کو ذاتی اختلاف کا رنگ نہ دیں۔

## اولادِ امجاد:

آپ کو اللہ تعالیٰ نے 3 / بیٹے اور 2 / بیٹیاں عطا فرمائیں۔

1) سب سے بڑے صاحبزادے ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی اشرفی دامت برکاتہم العالیہ یہ بھی والدِ صاحب سے خلافت یافتہ ہیں (ان کا مفصل تعارف صفحہ نمبر 141 پر ملاحظہ فرمائیں)

2) مشتاق احمد ضیاء قادری یہ بھی مستند عالمِ دین اور اسلامی یونیورسٹی (اسلام آباد) سے ایم۔اے کر چکے ہیں۔

3) حافظ نثار احمد قادری، یہ قاری اور حافظِ قرآن ہیں اور حضرت کے قائم کردہ مکتبہ

https://www.ashrafia.net

قادریہ کی ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ان تینوں کو اپنے والد کی علمی وروحانی وراثت کو آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## وصال:

تمام زندگی دین اسلام اور مسلکِ حق اہلسنت کی خدمت کرتے ہوئے۔ 20/شعبان المعظم 1428ھ بمطابق 2/ستمبر 2007ء بروز اتوار لاہور میں داعی اجل کو لبیک کہا اور جہانِ فانی سے رخصت ہوئے۔ آپ کی نیک اولاد، بے شمار شاگرد اور کتبِ کثیرہ آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔ آپ کے سوئم میں ہم دونوں بھائیوں (ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی اور حکیم سید اشرف جیلانی) نے شرکت کی۔ اس موقع پر حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی علیہ الرحمہ نے اپنے علمی خطاب میں حضرت کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

### ”ظاہر اور باطن کو درست رکھو“

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے لال کرتی، راولپنڈی میں مریدین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ:
”جس کا ظاہر اس کے باطن سے بہتر ہے وہ گمراہ ہے، جس کا ظاہر اور باطن ایک ہے وہ نیک ہے اور جس کا باطن اس کے ظاہر سے بہتر ہے وہ ولی ہے، لہٰذا اپنے باطن کو اپنے ظاہر سے بہتر کرنے کی کوشش کرو اور اگر یہ نہیں کر سکتے تو کم از کم ظاہر اور باطن کو ایک کر لو“۔ (راحة السالکین، ص: 31)

https://www.ashrafia.net

## حضرت علامہ عبدالتواب صدیقی اچھروی اشرفی علیہ الرحمہ (لاہور)

میدانِ خطابت ومناظرہ کے عظیم شہسوار علامہ ابن علامہ، خطیب ابن خطیب، مناظر ابن مناظر حضرت علامہ عبدالتواب صدیقی اچھروی اشرفی علیہ الرحمہ ایک عظیم خانوادے کے عظیم فرزند تھے۔

### خاندانی پس منظر:

آپ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کی اولاد میں سے ہیں۔

آپ کا خاندان عبدالملک بن مروان کے دورِ حکومت میں جب حجاج بن یوسف نے مکہ مکرمہ میں چڑھائی کی تو ظلم سے بچ کر برصغیر ہجرت کر گیا تھا۔ اس خاندان کے بزرگ حضرت حافظ غلام مرتضیٰ قصوری علیہ الرحمہ ہیں، جن سے سید بلھے شاہ گیلانی اور سید وارث شاہ علیہ الرحمہا جیسی ہستیوں نے اکتسابِ علم کیا۔ سرزمین قصور پر آپ کی ذات مرجع خاص و عام تھی۔ آپ کی اولاد میں 5/پشتوں بعد حضرت مولانا محمد عمر اچھروی علیہ الرحمہ کی پیدائش ہوئی۔

### والدِ گرامی:

حضرت مولانا محمد عمر اچھروی علیہ الرحمہ کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ نے تمام زندگی اسلام اور مسلک حق اہلسنت کی ترویج واشاعت میں گزاری۔ مسلک حق اہلسنت کے دفاع میں آپ نے بہت سارے کامیاب مناظرے فرمائے اور گمراہ

https://www.ashrafia.net

کن فرقوں کی سرکوبی فرمائی۔ بدعقیدہ اور بدمذہب آپ کے نام سے گھبراتے تھے علمائے اہلسنت میں آپ کا بڑا مقام تھا اور تمام علماء آپ کی مناظرانہ صلاحیتوں کے معترف تھے۔آپ نے صدقہ جاریہ کی صورت میں نیک اور صالح اولاد چھوڑی اور بہت سی کتب بھی تصنیف فرمائیں۔مقیاس حنفیت وہابیت اور مقیاسِ خلافت قابلِ ذکر ہے۔آپ کو اللہ تعالیٰ نے نیک صالح اولاد عطا فرمائی۔جنہوں نے آپ کے مشن کو جاری رکھا۔

بڑے صاحبزادے حضرت علامہ عبدالوہاب صدیقی علیہ الرحمہ تھے، جو مستقلاً برطانیہ میں مقیم ہو گئے تھے اور وہیں انتقال فرمایا۔

پاکستان میں حضرت عمر اچھروی علیہ الرحمہ کی جانشینی کی ذمہ داری حضرت علامہ عبدالتواب اچھروی علیہ الرحمہ نے سنبھالی اور بڑی خوش اسلوبی سے اس ذمہ داری کو نبھایا۔

**ولادت:**

آپ 16/رمضان المبارک 1367ھ بمطابق 23/جولائی 1948ء بروز جمعہ کو لاہور کے علاقہ اچھرہ میں پیدا ہوئے۔والدِ محترم نے آپ کا نام ”عبدالتواب صدیقی“ رکھا۔

**تعلیم وتربیت:**

علمی گھرانہ میں آنکھ کھولی، پہلی درسگاہ والدِ محترم کی صحبت تھی۔آپ شروع سے ذہین وفطین تھے۔آپ کو درسِ نظامی کی تعلیم کے لیے اہلسنت کی عظیم دینی درسگاہ

https://www.ashrafia.net

جامعہ نظامیہ میں داخل کر دیا گیا۔ جہاں آپ کو بہترین اساتذہ کی صحبت میسر آئی۔ یہاں بحر العلوم علامہ مفتی عبد القیوم ہزاروی علیہ الرحمہ، مفتی گل احمد عتیقی، حضرت علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری اشرفی علیہ الرحمہ کی صحبت میں درسِ نظامی مکمل کیا۔

دورۂ حدیث شریف کے لیے محدثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ کے مدرسہ جامعہ رضویہ، فیصل آباد تشریف لے گئے۔ وہاں سے دورۂ حدیث مکمل کیا۔ یہاں آپ کو محدثِ پاکستان علیہ الرحمہ کی روحانی شفقتیں حاصل رہیں۔ آپ نے والدِ محترم سے مناظرے کی تربیت حاصل کی۔ فرماتے ہیں: ''والد صاحب ہم دونوں بھائیوں (عبد الوہاب، عبد التواب) کے درمیان مناظرہ کراتے تھے''۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس شعبے میں آپ کی کامیابی والدِ محترم کی صحبت اور تربیت کا نتیجہ تھی۔

## بحیثیتِ مقرر:

میدان خطابت میں آپ نے لوہا منوایا۔ 1980ء کی دہائی میں آپ کا کراچی آنا ہوا تو آپ کے منفرد اندازِ خطابت کو اہل کراچی نے بہت پسند فرمایا۔ ہر سال عاشورہ محرم میں آپ کراچی تشریف لاتے۔ آپ کے مناظرانہ خطاب کی وجہ سے کئی مرتبہ مخالفین نے عاشورہ محرم میں کراچی آنے پر پابندی لگوائی۔ آپ کی تقریر کے اختتام پر شرکاء کی جانب سے سوالات کے پرچے آنے شروع ہو جاتے۔ آپ بڑے تحمل و برداشت سے ان سوالات کے تسلی بخش جواب ارشاد فرماتے۔ ایک

https://www.ashrafia.net

مرتبہ ہمارے علاقے میں آپ کا خطاب تھا، راقم کی صدارت تھی۔ ابھی تقریر شروع ہوئی تھی کہ تیز باری شروع ہوگئی۔ آپ نے تقریر جاری رکھی اور شرکاء تقریر سنتے رہے۔ بحیثیتِ خطیب اپنی آبائی مسجد جامع مسجد آرائیاں اچھرہ میں 50/ سال خطابت کے فرائض انجام دیئے۔

## بحیثیت مناظر:

یہ صلاحیت اللہ تعالیٰ نے آپ کو ورثہ میں عطا فرمائی تھی۔ آپ نے کافی کامیاب مناظرے کیے، جو ویڈیو اور آڈیو کیسٹس میں موجود ہیں۔ اگر ان کو کتابی شکل دی جائے تو اچھا ہوگا آپ نے جید علماء کی موجودگی میں پہلا مناظرہ شیعہ ذاکر اسماعیل (کھواڑہ) سے کیا اور سات گھنٹے میں اسے شکست دی۔

## بحیثیت مدرس و شیخ الحدیث:

آپ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ جامعہ نظامیہ میں (جو آپ کی مادر علمی ہے) مسندِ حدیث کو زینت بخشی۔ 22/سال علمِ حدیث کی خدمت فرمائی اور ہزاروں تشنگان علم کو علم سے سیراب فرمایا۔ آپ نے بحیثیتِ سنی عالم و مدرس اپنے شاگردوں میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شمع روشن فرمائی اور کتبِ احادیث سے مسلک حق اہلسنت کو ثابت کیا اور بہترین نکات و معارف طلبہ کو عطا فرمائے۔ آپ طلبہ پر بہت شفقت فرماتے لیکن اس شفقت میں رعب غالب رہتا۔ دورانِ تدریس تمام طلبہ حدیث پر لازم تھا کہ عمامہ شریف سر پر موجود ہو، اس معاملے میں آپ کوتاہی برداشت نہیں کرتے

https://www.ashrafia.net

تھے۔آپ بے باکانہ انداز میں تدریس فرماتے۔آپ کی آواز کی گونج جامعہ نظامیہ کے در دیوار سے سنائی دیتی۔آپ نے 22 سالہ تدریسِ دورۂ حدیث میں کوئی معاوضہ نہیں لیا۔طلبہ سے فرماتے: ''جب میرے انتقال کی خبر سنو تو جنازے میں ضرور پہنچنا اور میرے لیے دعائے مغفرت ضرور کرنا''۔

آپ اگرچہ حافظ قرآن نہ تھے لیکن قرآنی آیات پر مکمل عبور حاصل تھا۔تدریس ہو یا تقریر یا مناظرہ آپ ہر وقت آیتِ قرآنی تلاوت فرماتے، یہ قرآن پاک پر ان کی نظر عمیق کا ثبوت تھا۔آپ طلباء کو سوالات کا موقع دیتے پھر بڑے تحمل سے سوالات سماعت فرماتے پھر تسلی بخش جوابات عنایت فرماتے۔

## بحیثیتِ تاجر:

آپ کا شمار مالدار علماء میں ہوتا تھا۔آپ ودود ہوٹل کے مالک تھے۔جو داتا دربار کے قریب واقع تھا۔صاحبِ ثروت ہونے کے باوجود نہایت سادہ زندگی بسر فرماتے۔خورد ونوش اور لباس میں نہایت سادہ تھے۔آپ ہوٹل (داتا دربار) سے کبھی پیدل، کبھی سواری پر جامعہ تشریف لاتے اور واپسی بھی کبھی پیدل کبھی کسی شاگرد کی بائیک پر ہوتی۔اکثر گھر اور ہوٹل کے لیے خریداری خود فرماتے وہ تکلفات کے عادی نہ تھے۔وہ مناظر تھے مخالفین سے ڈرتے نہیں تھے، پیدل روانہ ہوجاتے، نہایت بہادری کے ساتھ پُرخطر مقامات پر کروفر کے بغیر تشریف لے جاتے۔

عیدالاضحیٰ کے موقع پر زیادہ قربانی کرتے اور تقسیمِ گوشت میں خود حصہ لیتے، اس کے

https://www.ashrafia.net

علاوہ بہت سخاوت فرماتے۔غرباءاور مساکین کی خاموشی سے مدد فرماتے تھے۔

## عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

آپ ایک عاشق رسول اور ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بے باک سپاہی تھے۔تمام زندگی بد مذہبوں ،رافضی ، ناصبی حضرات سے مسلک و مذہب کا دفاع فرماتے رہے۔جانِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بے ادبوں کی ان کے ہاں کوئی گنجائش نہیں تھی ۔یہ بات مخالفین بہت اچھی طرح جانتے تھے۔رمضان المبارک میں آپ عمرے کی ادائیگی کے بعد مدینہ طیبہ حاضر ہوتے اور مسجد نبوی شریف میں اعتکاف فرماتے۔ یہ حاضری کئی سال پر محیط ہے۔

## بیعت وخلافت:

آپ کے والد محترم حضرت محمد عمر اچھروی علیہ الرحمہ نے منازلِ سلوک کے حصول کے لیے پیر طریقت رہبر شریعت حضرت سید محمد اسماعیل شاہ علیہ الرحمہ (المعروف حضرت کرمانوالہ شریف ) کے دستِ مبارک پر بیعت کروائی۔

اللہ تعالیٰ نے اس بیعت کے وسیلے سے آپ کو عشق الٰہی اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دولت سے نوازا۔

## خلافتِ سلاسل طریقت:

آپ کو پیر خانے سے بحرِ کرم حضرت میر طیب علی شاہ علیہ الرحمہ نے اور دادا پیر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری علیہ الرحمہ کے سجادہ نشین پیر میاں ابو بکر صاحب نقشبندی مجددی

https://www.ashrafia.net

مدظلہ نے سلسلہ نقشبندیہ کی خلافت عطا فرمائی۔

## خلافت اشرفیہ اور سلسلہ اشرفیہ سے تعلق:

یہ غالباً 1980ء کی دہائی تھی۔ حضرت خطیب پاکستان مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمہ کی صاحبزادی کی شادی میں والد محترم حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ سے پہلی مرتبہ ملاقات ہوئی۔ علامہ اوکاڑوی علیہ الرحمہ نے علامہ عبد التواب اچھروی علیہ الرحمہ کا والدِ محترم سے تعارف کرایا۔ پھر کھارادر، ٹمبر مارکیٹ اور پیر کالونی میں مختلف مواقعوں پر جلسوں میں والد صاحب کی صدارت میں آپ نے خطاب فرمایا۔ یہ تعلق عقیدت و محبت کا بڑھتا چلا گیا۔ آپ جب کراچی تشریف لاتے تو والد صاحب سے ملاقات کرتے اور روحانی فیوض و برکات حاصل کرتے۔

ایک مرتبہ آپ نے نماز فجر درگاہ عالیہ اشرفیہ میں ادا کی، بعد نماز فجر والد صاحب سے دیر تک ملاقات کی، ناشتہ بھی والد صاحب کے ساتھ کیا۔ پھر حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے عرس کے موقع پر آپ کو ”خلافتِ اشرفیہ“ عطا فرمائی اور تاج و عباء بھی عطا فرمائے، نقوشِ اشرفیہ کی بھی اجازت عطا فرمائی۔

آپ نے 3/ یا 4/مرتبہ درگاہ اشرفیہ میں خطاب فرمایا۔ والدِ محترم حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ اور برادر اکبر ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی کی صدارت میں حضور

https://www.ashrafia.net

داتا گنج بخش علیہ الرحمہ کے عرس میں فاضلانہ خطاب فرمائے۔آپ کا حافظہ بہت قوی تھا۔سالوں بعد بھی ملاقات ہوتی تو آپ پہچان لیتے ۔میری ان سے اکثر رمضان شریف میں مسجد نبوی شریف میں ملاقات ہوتی ۔ وہاں آپ کا رنگ ہی الگ ہوتا۔ حلیہ مختلف ہوتا۔سر پر دیہاتیوں کی طرح ہی نہایت سادہ عمامہ،واسکٹ بھی مختلف انداز کی ہوتی (شاید اسی لیے کہ پہچانا نہ جاؤں) کافی عرصہ بعد جب وہاں ملاقات ہوئی تو پہچان گئے کمال محبت وشفقت سے سینے سے لگالیا۔والد صاحب کی وجہ سے بہت شفقت فرمائی۔اس دورِ قحط الرجال میں اب ایسی شخصیات بہت ناپید ہیں۔

## بحیثیتِ شیخ طریقت:

اس حیثیت سے بھی آپ کامیاب شیخ رہے۔ ہر اتوار کو اپنے گھر (آستانہ پر) مریدین ومعتقدین سے ملاقات کرتے ،نقوش عطا فرماتے اور لنگر کا بھی اہتمام فرماتے۔

## وصال:

زندگی کے آخری ایام میں شدید بیمار ہو گئے۔ 12/جون کو اپنی زندگی کی آخری نمازِ جمعہ کی امامت فرمائی ۔ بروز اتوار مریدین ومعتقدین سے آخری ملاقات فرمائی، بروز بدھ 25/شوال 1441ھ بمطابق 17/جون 2020ء کو 72/سال کی عمر میں وصال فرما گئے۔تلامذہ اور عوامِ اہل سنت کی کثیر تعداد نے آپ کے تاریخی جنازے میں شرکت کی ۔فرزند اکبر حضرت علامہ ظلِ عمر تواب اچھروی مدظلہ العالی نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ کو والد صاحب کے پہلو میں دفن کیا گیا۔(اچھرہ قبرستان)

https://www.ashrafia.net

## اولاد:

آپ کو اللہ تعالیٰ نے 4/صاحبزادے عطا فرمائے۔ جن میں 2/صاحبزادے مستند عالم دین ہیں اور اپنے والد کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ان چاروں کو اپنے والد اور دادا کے مشن کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## صاحبزادگان:

1) صاحبزادہ ظل عمر صدیقی (جانشین مناظر اعظم)

2) صاحبزادہ محمد ابوبکر صدیقی

3) صاحبزادہ عثمان علی صدیقی

4) صاحبزادہ محمد علی صدیقی

### "اپنے آپ کو علمی رعونت سے بچاؤ"

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ انگلینڈ تشریف لے گئے وہاں آپ نے مریدین کے اجتماع سے خطاب فرمایا، اس اجتماع میں آپ کے وہ مریدین کثیر تعداد میں موجود تھے جو کچھ عرصے قبل ہی سندِ فراغت حاصل کر چکے تھے۔ آپ نے ان کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: "علم حاصل کرو لیکن علم حاصل کرنے کے بعد اپنے آپ کو عالم نہ سمجھو کیونکہ بہت سے عالم صرف اپنی علمی رعونیت کی وجہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں اور کوئی مقام حاصل نہیں کر پاتے"۔ (راحۃ السالکین، ص: 30)

https://www.ashrafia.net

## امام المناظر حضرت علامہ سعید اسعد نقشبندی اشرفی علیہ الرحمہ (فیصل آباد)

امام المناظر حضرت علامہ سعید اسعد نقشبندی اشرفی علیہ الرحمہ ایک جید عالم، مدرس مقرر، مصنف اور بلند پایہ مناظر تھے آپ نے نہایت کم عمری میں اپنی علمیت اور فن مناظرہ میں مہارت کی وجہ سے اپنے ہمعصروں میں نمایاں مقام حاصل کیا۔

**ولادت:**

آپ 29/ربیع الثانی 1373ھ بمطابق 5/جنوری 1954ء بروز منگل پیدا ہوئے

**والدِ گرامی:**

آپ کے والدِ محترم فقیہ العصر حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ جو اپنے وقت کے جید عالم دین، عاشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور بلند پایہ صوفی بزرگ تھے۔

**ابتدائی تعلیم:**

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد اور والدہ سے حاصل کی۔

**رسمِ بسم اللہ:**

4/سال 4/ماہ 4/دن کی عمر میں محدثِ اعظم پاکستان حضرت علامہ سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ نے رسمِ بسم اللہ فرمائی۔

**ناظرہ قرآن:**

حضرت قاری محمد بن یا بین نے مکمل کرایا۔ 1970ء میں انٹر کا امتحان پاس کیا۔

https://www.ashrafia.net

## درس نظامی کی تعلیم:

ابتدائی درسِ نظامی صرف ونحو استاد العلماء حضرت مولانا غلام نبی صاحب، حضرت علامہ محمد ذیشان سعید اور اپنے ماموں حضرت علامہ احسان الحق مدنی علیہ الرحمہ سے پڑھیں۔ جب کہ مُنْيَةُ المُصَلِّیْ (فقہ) اور دیگر کتبِ فقہ اپنے والد گرامی حضرت مفتی امین علیہ الرحمہ سے پڑھیں۔ آپ کے دیگر اساتذہ میں حضرت علامہ محمد یوسف نقشبندی، شیخ الحدیث علامہ معدالدین صاحب، حضرت علامہ رفیق اور شیخ الحدیث علامہ سید حسین الدین شاہ صاحب (راولپنڈی) کے نام بھی شامل ہیں۔

## شادی:

آپ کا پہلا نکاح علوی (اعوان) خاندان میں ہوا اور یہ رفاقت 34/سال رہی۔ ان سے آپ کے 5/صاحبزادے اور 5/صاحبزادیاں ہوئیں۔

## دوسرا نکاح:

صدیقی خاندان کی معزز خاتون سے ہوا، ان سے حضرت کی کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

## بحیثیتِ مناظر:

آپ بے پناہ صلاحیتوں کے مالک تھے لیکن مناظرے کے فن میں مہارت نے آپ کو پوری دنیا میں مشہور کر دیا۔ میدانِ مناظرہ میں آپ کو کبھی شکست نہیں ہوئی۔ شیعہ، دیوبندی، وہابیوں سے آپ نے کامیاب مناظرے کیے اور اہلسنت کی حقانیت کو ثابت کیا۔ آپ نے غیر مسلموں سے بھی مناظرے کیے آپ کے

https://www.ashrafia.net

بہت سے مناظرے یوٹیوب پر موجود ہیں۔

**بحیثیت مقرر:**

آپ کے ہاتھ پر بہت سے غیر مذہب اور بد مذہب افراد نے توبہ کی۔ آپ کو علمِ قرآن پر بہت عبور حاصل تھا۔ آپ اگرچہ حافظ قرآن نہیں تھے لیکن دورانِ تقریر قرآنی آیات شامل فرماتے۔ آپ کی تقاریر زیادہ تر درسِ قرآن کی صورت میں ہوتیں، قرآن پاک سامنے رکھ کر تفسیر قرآن بیان کرتے۔ حافظِ قرآن کی طرح قرآن پاک تلاوت فرماتے، مخالفین آپ کی تقریر میں مبہوت ہو جاتے۔ خطاب کے بعد سوالات کا مرحلہ آتا تو آپ سائل کو سامنے کھڑا ہونے کی اجازت دیتے اور سوال سن کر تسلی بخش جواب ارشاد فرماتے۔ یہ آپ کی انفرادیت تھی۔ اپنے علم اور عقیدے پر اعتماد تھا کہ آپ ہر سوال کا جواب مدلل اور قرآن و احادیث سے دیتے کہ سوال کرنے والا مطمئن ہو جاتا۔

**بحیثیت مدرس:**

جامعہ امینیہ رضویہ کے قیام کے فوراً بعد 25 سال کی عمر میں مسندِ تدریس کو زینت بخشی اور مسلسل 23 سال اس مسند پر جلوہ گر رہے۔ 2002ء کے بعد مشکوٰۃ کا درس شروع کیا۔ اکثر رمضان شریف میں اعتکاف فرماتے اور دورانِ اعتکاف بھی تدریس فرماتے اور اصولِ فقہ پڑھاتے، اس کتاب کو نہ صرف مکمل فرماتے بلکہ طلباء کو زبانی یاد بھی کرا دیتے۔

https://www.ashrafia.net

**بحیثیت مفسر:**

آپ کا خطاب مفسرانہ ہوتا، اس کے علاوہ فیصل آباد اور بیرونِ شہر آپ نے کئی مرتبہ دورۂ تفسیر پڑھایا۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد لاکھوں سے متجاوز ہے۔ جو اپنے اپنے مقامات پر مسلک و مذہب کی خدمت میں مصروف ہیں۔

**بحیثیتِ مصنف:**

آپ نے تحریری صلاحیت کا بھی لوہا منوایا۔ آپ نے مختلف عنوانات پر قلم اُٹھایا۔

(1) شرک اور اس کی حقیقت
(2) بدعت اور اس کی حقیقت
(3) تفسیر آیات من دون اللہ
(4) علمِ غیبِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
(5) فدائے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
(6) تبرکات کی حقیقت
(7) ایصالِ ثواب
(8) مسئلہ حاضر و ناظر
(9) مسئلہ حیات النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
(10) طلاق ثلاثہ وغیرہ

یہ مقالات کتابی صورت میں کئی مرتبہ شائع ہو چکے ہیں۔

**بیعت وخلافت:**

آپ نے حضرت پیر طریقت خواجہ محمد صادق صدیقی کوٹلوی صاحب (آف گلبہار شریف، آزاد کشمیر) کے دستِ مبارک پر سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت کی اور خلافت حاصل کی۔ بعد ازاں اپنے والدِ محترم فقیہ العصر حضرت مفتی امین علیہ الرحمہ کے دستِ مبارک پر طالب ہوئے اور سلسلۂ نقشبندیہ میں خلافت حاصل کی۔ آپ کو آستانہ عالیہ چورہ

https://www.ashrafia.net

شریف سے بھی خلافت حاصل ہوئی۔

## خلافتِ اشرفیہ اور سلسلۂ اشرفیہ سے تعلق:

حضرت فقیہ العصر علیہ الرحمہ اور ان کا پورا خاندان ساداتِ کرام سے بہت عقیدت و محبت رکھتا ہے، امام المناظر حضرت علامہ سعید اسعد علیہ الرحمہ کا حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ سے بڑا گہرا تعلق تھا۔ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ آپ کو عرس اشرفیہ میں خطاب کے لیے مدعو فرماتے تھے۔ آپ کئی مرتبہ مختلف مواقع پر درگاہ عالیہ اشرفیہ میں حاضر ہوئے آپ کا خطاب سننے کے لیے لوگ جوق در جوق درگاہ شریف حاضر ہوتے تھے، آخر میں سوال و جواب کی نشست بھی ہوتی تھی اور آپ مدلل جواب ارشاد فرماتے۔ آپ کی اسی عقیدت و محبت کی بناء پر آپ کو حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے سلسلہ اشرفیہ (جو قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ کا حسین سنگم ہے) کی خلافت عرسِ اشرفیہ کے موقع پر عطا فرمائی حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد حضرت درگاہ عالیہ اشرفیہ حاضر ہوئے اور مزار حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی اور مزار حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہما پر فاتحہ خوانی فرمائی۔ تادمِ وصال درگاہ عالیہ اشرفیہ اور خانوادۂ ساداتِ اشرفیہ سے بہت محبت فرماتے رہے۔ حضرت فخر المشائخ ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی، صاحبزادہ حکیم سید اشرف جیلانی مدظلہ العالی، صاحبزادہ سید اعراف

https://www.ashrafia.net

اشرف جیلانی مدظلہ العالی اور صاحبزادہ سید مصطفٰے اشرف جیلانی مدظلہ العالی کی جامعہ امینیہ فیصل آباد میں ملاقات ہوتی رہی۔ صاحبزادہ سید جمال اشرف علیہ الرحمہ کیونکہ مرکزِ اشرفیہ فیصل آباد منتقل ہو گئے تھے، اس لیے ان کی اکثر جامعہ امینیہ میں حضرت سے ملاقات رہتی۔ جلوسِ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے موقع پر بھی یہ دونوں حضرات اکثر ساتھ ہوتے۔ حضرت صاحبزادگان سے بڑی محبت فرماتے۔

**میدانِ سیاست کے شہوار:**

آپ نے اس میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائے اور جمعیت علمائے پاکستان کے پلیٹ فارم سے قائدِ اہلسنت حضرت مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کی قیادت میں ملک میں نظامِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نفاذ کی کوششوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ 1986ء میں آپ نے جمعیت کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کے انتخاب میں حصہ لیا۔ 2001ء میں آپ نے فاروق لغاری کی ملت پارٹی کے ٹکٹ پر حصہ لیا اگرچہ آپ ان انتخاب میں کامیاب نہ ہو سکے لیکن نظامِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نفاذ کے لیے آخری دم تک کوشاں رہے۔ آپ ایک عرصہ تک جمعیت علمائے پاکستان پنجاب کے صدر بھی رہے۔

**وصال:**

دنیائے اہلسنت کا یہ عظیم سپوت تمام عمر عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں سرشار رہ کر ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دفاع کرتا رہا۔ دشمنانِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور دشمنانِ صحابہ واہلبیت کو

https://www.ashrafia.net

منہ توڑ جواب دیتا رہا۔ بالآخر 18/ جمادی الثانی 1444ھ بمطابق 11/ جنوری 2023ء بروز بدھ دل کا دورہ پڑنے سے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کی نمازِ جنازہ آپ کے برادرِ اصغر حضرت علامہ کریم سلطانی مدظلہ العالی نے پڑھائی اور محمد پورہ شریف میں آپ کے والد، مرشد واستاد حضرت فقیہ العصر مفتی محمد امین صاحب علیہ الرحمہ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ آپ کا خلاء کبھی پُر نہیں ہو سکے گا۔ اللہ تعالیٰ! آپ کے صاحبزادگان، برادران اور تمام تلامذہ اور عقیدت مندوں کو آپ کے نقشِ قدم پر چلائے۔ آمین

## ”اہل اللہ کا وجود سایہ دار درخت کی مانند ہے“

بہاولپور میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے خلیفہ حاجی غلام مجتبیٰ شاہ اشرفی علیہ الرحمہ کی قیامگاہ پر ایک شخص نے اہل اللہ کی صحبت کے متعلق سوال کیا اور اس کے فوائد جاننا چاہے تو حضرت قدس سرہ نے ارشاد فرمایا:

”جس طرح ایک درخت دھوپ میں رہ کر دوسروں کو سایہ فراہم کرتا ہے، اسی طرح اللہ کے نیک اور برگزیدہ بندے مصائب وآلام اور مشکلات کی دھوپ میں کھڑے ہو کر اپنے دامن سے وابستہ افراد کو راحت وسکون کا سایہ فراہم کرتے ہیں۔ اسی لیے اہل اللہ کی صحبت میں سکون ہی سکون ہے“۔ (راحۃ السالکین، ص: 34)

https://www.ashrafia.net

## حضرت علامہ مظہر علی خان مدنی اشرفی لکھنوی علیہ الرحمہ (مدینہ منورہ)

حضرت علامہ مظہر علی خان مدنی لکھنوی ہندوستان کے شہر لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام قاری حافظ احمد علی خان علیہ الرحمہ، دادا حضرت مولانا اصطفیٰ علی خان تھا، جو لکھنؤ کی علمی شخصیات میں شمار ہوتے تھے اور مدرسہ فرقانیہ کے مہتمم تھے۔

### ذریعہ معاش:

لکھنؤ میں آپ کا ذریعہ معاش عطر بنانا اور فروخت کرنا تھا۔

### اصطفاء منزل کا قیام:

ترکوں کے دور میں جب مولانا اصطفیٰ علی خان حج بیت اللہ کے لیے حجازِ مقدس حاضر ہوئے اور حج سے فارغ ہو کر مدینہ طیبہ حاضر ہوئے تو یہاں دورانِ قیام آپ نے ایک عمارت خرید کر زائرین مدینہ کے لیے وقف کر دی۔ اس کا نام ”اصطفاء منزل“ تھا۔

دورِ شاہ فہد تک (جب مسجدِ نبوی شریف کی توسیع ہوئی تو) یہ عمارت قائم تھی۔ بابِ مجیدی کے بالکل سامنے یہ عمارت جو غالباً 3 منزلہ تھی قائم رہی، بعد ازاں توسیع مسجد میں شامل کر دی گئی۔ یہاں زائرین بلا معاوضہ قیام کرتے۔

1980ء میں پہلی مرتبہ راقم (حکیم سید اشرف) کو والد محترم اشرف المشائخ قدس سرہ کے ہمراہ حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ حاضریٔ مدینہ منورہ کے موقع پر اصطفاء

https://www.ashrafia.net

منزل میں قیام ہوا۔ ایک ہفتہ قیام کے دوران مولانا مظہر علی خان علیہ الرحمہ سے تعارف ہوا۔ آپ ہفتہ میں 2/مرتبہ بعد نمازِ عشاء یا کسی مقررہ وقت پر اپنے کمرے (ہال کمرہ) میں بیان فرماتے۔ اس منزل میں مقیم زائرین آپ کا خطاب بڑے ذوق سے سماعت کرتے۔

**اندازِ خطابت:**

آپ کا اندازِ خطابت بہت منفرد اور ناصحانہ ہوتا۔ یہ پُراثر تقریر لوگوں کے دلوں میں اُتر جاتی۔ متقدمین کے اشعار سے تقریر کو چار چاند لگ جاتے۔ آپ کو فارسی اور اردو اشعار زبانی یاد تھے۔ برموقع آپ ان اشعار کا استعمال کرتے۔ آپ کی آواز میں رعب اور گھن گرج تھی، آپ کی کئی تقاریر راقم کے پاس آڈیو کیسٹ میں محفوظ ہیں۔ آپ صوبہ بہار کے بزرگ حضرت مخدوم یحییٰ منیری علیہ الرحمہ سے متاثر تھے۔ ان کے مکتوبات (جو مکتوباتِ صدی اور 2/صدی کے نام سے چھپ چکے ہیں) بیان کرتے۔ انہوں نے والد صاحب کو مکتوباتِ صدی کی جلد تحفہ میں بھی دی تھی۔ آپ کی شخصیت پر تصوف کا غلبہ تھا۔

اصطفاء منزل میں زائرین کی خبر گیری کے فرائض مولانا کے صاحبزادے ظاہر علی خان اور مولانا نصر اللہ مرحوم انجام دیتے تھے۔

**شادی:**

آپ نے 2/شادیاں کیں، دونوں بیویاں پاکستانی تھیں۔ پہلی بیوی کے انتقال

https://www.ashrafia.net

کے بعد دوسری شادی کی۔ پہلی بیوی سے ایک بیٹا ظاہر علی خان تھے۔ جب کہ دوسری بیوی سے بھی ان کے کئی بیٹے اور بیٹیاں تھیں۔ جن کی تفصیل معلوم نہیں۔ ان کا ایک مکان کراچی کے علاقے ناظم آباد نمبر 2 میں تھا۔ جب آپ پاکستان آتے تو یہیں قیام فرماتے۔

## مہمان نوازی:

اہلِ مدینہ کی روایت کے مطابق آپ ہر آنے والے کی بہت مہمان نوازی فرماتے۔ قبلہ والد صاحب علیہ الرحمہ کی نسبت و تعلق سے ہم بھائیوں پر بڑی شفقت فرماتے۔ مجھے یاد ہے شادی کے بعد 2002ء میں عمرے سے فارغ ہو کر مدینہ طیبہ حاضر ہوا (اس وقت اصطفاء منزل مسجدِ نبوی شریف میں شامل ہو چکی تھی) تو مولانا سے ملاقات کے لیے ان کی رہائش پر حاضر ہوا۔ آپ نے بڑی خوشی کا اظہار فرمایا، بڑی خاطر تواضع کی، میری اہلیہ بھی میرے ساتھ تھیں تو ہم دونوں کو (زنانہ، مردانہ) گھڑی تحفہ میں دیں۔ جس کے ڈائل پر گنبد شریف کا عکس تھا۔

## حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ سے تعلق اور خلافتِ اشرفیہ:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے آپ کا تعلق کئی دہائیوں پر محیط تھا اور آپ سلسلہ اشرفیہ سے بڑی عقیدت رکھتے تھے کیونکہ لکھنؤ میں ہونے کی وجہ سے کچھوچھہ شریف ان کا پڑوس تھا۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے دوستانہ تعلق میں عقیدت کا غلبہ تھا۔ جس کی بڑی وجہ احترامِ سادات اور تعلق کچھوچھہ شریف تھا۔

https://www.ashrafia.net

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ مدینہ طیبہ کی نسبت سے ان کی بہت عزت و محبت فرماتے تھے۔ یہ تعلق اور قرب اتنا مشہور تھا کہ پاکستان کے علمائے اہلسنت جب مدینہ طیبہ کی حاضری کا ارادہ کرتے تو والد صاحب علیہ الرحمہ سے کارڈ اور اس پر مولانا مظہر علی خان علیہ الرحمہ کے لیے تحریر اور دستخط کروا کر لے جاتے۔ اس طرح اصطفاء منزل میں ان کا قیام آسان ہو جاتا۔ مولانا علیہ الرحمہ بھی والد صاحب کی تحریر کو بہت اہمیت دیتے، جب وہ پاکستان تشریف لاتے تو درگاہ عالیہ اشرفیہ ملاقات کے لیے ضرور حاضر ہوتے۔ والد صاحب گھر پر ان کی دعوت کا اہتمام فرماتے۔

ایک مرتبہ آپ کراچی تشریف لائے، حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے سالانہ عرس کا موقع تھا۔ والد صاحب نے آپ کو خطاب کی دعوت دی۔ آپ بڑی عقیدت و محبت سے تشریف لائے اور بہت شاندار خطاب فرمایا۔ اسی عرس میں حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے آپ کو (تمام سلاسلِ طریقت) سلسلہ اشرفیہ کی خلافت عطا فرمائی۔

## قید و بند کی صعوبتیں:

سعودی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی حجازِ مقدس میں اہل سنت پر سختیاں روا رکھی گئیں۔ معمولاتِ اہل سنت پر سعودی عرب میں پابندی ہے، خصوصاً مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ 1984ء میں یہ پابندیاں پورے عروج پر تھیں۔ حجازِ مقدس میں تمام علماء اہل سنت کو چن چن کر گرفتار کر لیا گیا تھا۔ بیرونِ حجاز کے علماء کو ان کے ملک

https://www.ashrafia.net

واپس بھیج دیا گیا گرفتار شدگان علماء اور دیگر اہل سنت کو روز انتہائی سختی کے ساتھ جیل میں رکھا گیا۔ ان علماء میں مولانا مظہر علی خان علیہ الرحمہ بھی شامل تھے۔ بعد میں ان کے کفیل اور پارٹنر بہاؤالدین نے اثر ورسوخ استعمال کر کے حضرت کو جیل سے رہا کرایا۔ اس واقعہ کے بعد حالات کی بحالی تک آپ کو مدینہ طیبہ میں تقریباً گوشہ نشینی میں وقت گزارنا پڑا۔

## مدینہ طیبہ میں دوسری آزمائش:

حدیث شریف کے مفہوم کے مطابق مدینہ طیبہ کی جفاء کشی اور آزمائش پر بڑا اجر ہے۔ شاہ فہد کے زمانے میں جب مسجدِ نبوی شریف کی توسیع ہوئی تو بابِ مجیدی کے سامنے اصطفاء منزل توسیع میں شامل کر دی گئی۔ سعودی حکومت نے ان لوگوں کو جن کی املاک شاملِ مسجد ہوئیں، ایک خطیر رقم دی۔ یہ بات تو سب جانتے ہیں کہ سعودیہ میں زمین مقامی سعودی کے اشتراک کے بغیر حاصل نہیں کی جاسکتی۔ اصطفاء منزل کی جگہ بہاؤالدین (مقامی) کے نام تھی اور مولانا مظہر علیہ الرحمہ کی اس کے ساتھ پارٹنر شپ تھی۔ توسیع مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت بہاؤالدین انتقال ہو چکا تھا۔ لہٰذا اصطفاء منزل کے عوض یہ رقم بہاؤالدین کی اولاد کو ملی۔ انہوں نے رقم کا بڑا حصہ آپس میں تقسیم کر لیا اور کم حصہ حضرت علیہ الرحمہ کو دے دیا۔ اس وقت پیرانہ سالی میں اتنی کم رقم سے آپ کوئی خاطر خواہ ہوٹل نہیں خرید سکتے تھے۔ چنانچہ کچھ عرصہ ایک حنیفہ بائی نامی خاتون کے اشتراک سے حرم شریف کے جنوب میں عنابیہ

https://www.ashrafia.net

(سابقہ کھجور مارکیٹ) کے قریب ایک ہوٹل میں شریکِ کاروبار ہو گئے، لیکن پھر یہ علاقہ بھی حرم شریف کے جوار میں بڑے ہوٹل کے لیے مسمار کر دیا گیا۔

آپ ایک فلیٹ میں اپنے اہل خانہ کے ہمراہ منتقل ہو گئے۔ ان کے دوسرے صاحبزادگان بسلسلہ روزگار طائف میں مقیم ہو گئے تھے لیکن آپ نے بڑے صاحبزادے کے ہمراہ مدینہ طیبہ کو نہیں چھوڑا اور مدینہ طیبہ میں گوشہ نشین ہو گئے۔ پرانے ملاقاتی ان کو تلاش کرتے۔ زندگی کے آخری سالوں میں آپ نے کئی رہائشیں تبدیل کیں۔ بالآخر جانِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو جنت البقیع میں مستقل رہائش عطا فرمائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

خواہش مدفن بقیع پوری ہوئی۔ گزشتہ چند سالوں تک ان کے بڑے صاحبزادے ظاہر علی خان سے بابِ بلال پر ملاقات ہوتی تھی۔ آخری ملاقات میں انہیں بہت ضعیف، کمزور اور معذور پایا، بہت افسوس ہوا۔ وہ واکر کے سہارے چل رہے تھے اب ماضی قریب میں وہ نظر نہیں آئے، شاید وہ بھی مقیم بقیع شریف ہو گئے ہوں۔

https://www.ashrafia.net

# حضرت علامہ مفتی سید منور علی شاہ الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ

**ولادت:**

آپ 13/ربیع الاوّل 1378ھ بمطابق 27/ستمبر 1958ء بروز ہفتہ کو پیدا ہوئے

**ابتدائی تعلیم:**

نورائی شریف ٹنڈو محمد خان سندھ سے حاصل کی اور یہیں سے قرآن پاک ناظرہ ختم کیا

**علم تجوید:**

آپ نے 1979ء میں دورۂ تجوید استاد القراء قاری محمد طفیل نقشبندی کی نگرانی میں مکمل کیا اس کے علاوہ دار العلوم امجدیہ میں قاری خیر محمد صاحب سے بھی تجوید کی تعلیم حاصل کی اور سند فراغت حاصل کی۔

**درسِ نظامی:**

آپ نے 1972ء میں درسِ نظامی کا آغاز کیا اس سلسلے میں آپ نے دار العلوم رکن الاسلام جامعہ مجددیہ (حیدرآباد) مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم جھنڈو، تھرپارکر شمس العلوم جامعہ رضویہ کراچی، دار العلوم امجدیہ سے تعلیم حاصل کی۔

**دورۂ حدیث:**

1982ء میں آپ نے اہلسنت کی عظیم درسگاہ دار العلوم امجدیہ کراچی سے دورۂ حدیث شیخ الحدیث حضرت علامہ عبد المصطفیٰ الازہری علیہ الرحمہ کی نگرانی میں مکمل کیا۔آپ کی دستار فضیلت غزالیٔ دوراں حضرت علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی علیہ الرحمہ

https://www.ashrafia.net

نے فرمائی۔

**تخصص فی الفقہ:**

آپ نے 1982ء میں مفتی کا کورس کیا، 1982ء ہی میں آپ نے تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان سے شہادۃ العالمیہ کی سند اے۔ون گریڈ سے حاصل کی۔ 1983ء میں کراچی بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان بی۔گریڈ سے پاس کیا۔ 1983ء میں استاذ العلماء رئیس المدرسین حضرت علامہ عطاء محمد بندیالوی علیہ الرحمہ کی خدمت میں حاضر ہوکر درس وتدریس کا کورس مکمل کیا۔

**اساتذہ کرام:**

حضرت علامہ مفتی محمود الوریٰ علیہ الرحمہ، رئیس المدرسین حضرت علامہ عطامحمد بندیالوی علیہ الرحمہ، علامہ محمد یوسف بنیالوی، مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ، شیخ الحدیث حضرت علامہ عبد المصطفیٰ الازہری علیہ الرحمہ، حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمہ، مولانا غلام محمد سیالوی، مولانا غلام فرید چشتی، مولانا عبدالحق افغانی، مولانا ولی اللہ، مولانا احمد خان نیازی، صاحبزادہ ابوالخیر مفتی محمد زبیر نقشبندی، مفتی محمد امام بخش اعظمی، مولانا محمد علی مراد بلالی، مفتی منیب الرحمن صاحب کے اسماء گرامی قابلِ ذکر ہیں۔

**تدریس:**

آپ سی۔ایم گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول بھیم پورہ میں ٹیچر کی حیثیت سے تدریس

https://www.ashrafia.net

کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔اس کے علاوہ دار العلوم نعیمیہ اور دار العلوم حنفیہ غوثیہ کراچی میں ایک عرصے تک درس وتدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔

**شادی:**

آپ کی شادی آپ کے چچا سید محمد امام شاہ کی چھوٹی صاحبزادی سے 25/اپریل 1987ء میں انجام پائی۔

**اولاد:**

آپ کے 3/صاحبزادے اور 2/صاحبزادیاں ہیں۔

**بیعت وخلافت:**

آپ نے 25/نومبر 1996ء بروز منگل درگاہ غوث الاعظم حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے سجادہ نشین حضرت شیخ سید عبد القادر محی الدین بن منصور الگیلانی البغدادی کے دستِ مبارک پر سلسلہ قادریہ میں بیعت کی۔اس کے بعد پیر ومرشد نے آپ کو پورے پاکستان کے لیے اپنا خلیفہ نامزد کیا اور سلسلہ قادریہ کے علاوہ دیگر خلافتیں بھی عطا فرمائیں۔

**حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ سے تعلق:**

آپ اشرف المشائخ حضرت ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے بڑی عقیدت ومحبت رکھتے ہیں۔آپ اکثر درگاہ عالیہ اشرفیہ میں عرس کی محافل میں شرکت کرتے رہے ہیں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ بھی آپ سے محبت فرماتے

https://www.ashrafia.net

تھے، اسی وجہ سے آپ نے اپنے صاحبزادگان ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی، حکیم سید اشرف جیلانی، سید مصطفیٰ اشرف جیلانی، سید جمال اشرف جیلانی کو درسِ نظامی کی تعلیم کے حصول کے لیے آپ کے پاس بھیجا۔ اسی محبت و عقیدت کی بناء پر 17/ جمادی الاوّل 1418ھ بمطابق 21/ستمبر 1997ء بروز ہفتہ حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے آپ کو سلسلہ اشرفیہ اور دیگر سلاسل قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، نقشبندیہ، منوریہ، معمریہ کی خلافتیں عطا فرمائیں اپنے دستِ مبارک سے دستار بندی فرمائی اور عباء پہنایا۔

## جامعہ غوثیہ کا قیام:

آپ نے اپنے آبائی گاؤں ٹنڈو محمد خان میں ایک قطعہ اراضی خرید کے جامعہ غوثیہ قائم کیا جو آج بھی آپ کی یادگار ہے۔

## امامت وخطابت:

جامع مسجد حنفیہ (لانڈھی) اور جامع مسجد بھیم پورہ میں آپ نے امامت وخطابت کے فرائض انجام دیئے۔ اس علاقے میں آپ نے مسلک حق اہلسنت کی گراں قدر خدمات انجام دیں۔

## علالت:

زندگی کے آخری ماہ و سال میں آپ شدید علیل ہو گئے اور فالج کے مرض میں مبتلا ہو گئے جس کی بناء پر آپ کا ایک ہاتھ اور زبان متاثر ہوئی لیکن اس دوران آپ

https://www.ashrafia.net

نے تحریری کام جاری رکھا اور جب زبان کی تکلیف میں افاقہ ہوا تو آپ نے کچھ کتب املا کروائیں۔

## وصال:

طویل علالت کے بعد 18 محرم الحرام 1378ھ بمطابق 25 جولائی 2024ء بروز جمعرات کراچی کے ایک مقامی ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔ آپ کی میت آپ کے آبائی گاؤں لے جائی گئی اور وہیں نمازِ جنازہ ادا کی گئی اور آپ کی قائم کردہ درسگاہ جامعہ غوثیہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔

### "دل سے نکلی ہوئی دعا"

حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ العزیز سیالکوٹ میں اپنے مرید کرنل شفیع محمد شاہ اشرفی مرحوم کی رہائش گاہ پر رونق افروز تھے۔ مریدین کا مجمع تھا، ایک مرید نے سوال کیا کہ دعا کیسے قبول ہوتی ہے؟ اور کون سی دعا قبول ہوتی ہے؟ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا:

"ایک ہے دعا کرانا اور ایک ہے دعا لینا،

دعا کرانا تو یہ ہے کہ آپ کہیں کہ حضرت ہمارے لیے دعا کردیجیے

اور دعائیں لینا یہ ہے کہ کچھ کہے بغیر ایسا کام کرنا کہ ولی کے دل سے خود بخود دعا نکلے کیونکہ دل سے نکلی ہوئی دعا فوراً قبول ہوتی ہے، اس کے اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہیں ہوتی"۔ (راحۃ السالکین، ص: 36)

https://www.ashrafia.net

# حضرت علامہ قاری نثار الحق صدیقی اشرفی علیہ الرحمہ

حضرت علامہ قاری نثار الحق صدیقی اشرفی علیہ الرحمہ علمائے اہلسنت کی صف میں اہم مقام رکھتے تھے۔آپ نے نصف صدی سے زائد عرصے مصطفیٰ مسجد (پاک کالونی، کراچی) میں بحیثیتِ خطیب بڑی خدمات انجام دیں۔

**ولادت:**

آپ 10 رمحرم الحرام 1352ھ بمطابق 6 رمئی 1933ء بروز ہفتہ شہر رہتک مشرقی پنجاب موجودہ صوبہ ہریانہ بھارت میں پیدا ہوئے۔

**نام:**

آپ کا نام نثار الحق تھا۔حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہونے کی وجہ سے "صدیقی" کہلاتے تھے۔

**والد کا نام:**

قاری محمد انوار الحق صدیقی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1949ء)

**دادا کا نام:**

حضرت علامہ اسرار الحق صدیقی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1954ء)

**تعلیم:**

آپ نے کچھی میمن پرائمری اسکول، صدر، کراچی سے 1951ء میں میٹرک پاس کیا۔

https://www.ashrafia.net

## درسِ نظامی:

درسِ نظامی کی تعلیم کے لیے آپ "مخزن عربیہ بحرالعلوم" میں داخل ہوئے اور تاج العلماء حضرت مفتی محمد عمر نعیمی اشرفی علیہ الرحمہ کے آگے زانوئے تلمذ طے کیے۔

## سندِ حدیث:

4/رجب المرجب 1385ھ بمطابق 30/اکتوبر 1965ء کو حضرت تاج العلماء حضرت مفتی محمد عمر نعیمی اشرفی علیہ الرحمہ نے اپنے دستِ مبارک سے آپ کے سر پر دستارِ فضیلت باندھی اور سندِ حدیث عطا کی اس وقت جید علمائے اہلسنت موجود تھے۔

## بیعت:

آپ نے حضرت علامہ مفتی مظفر احمد صدیقی قادری بدایونی رحمۃ اللہ علیہ (شیخ الحدیث: جامعہ مظفریہ برکات العلوم) کے دستِ مبارک پر 18/جمادی الاولیٰ 1415ھ بمطابق 24/اکتوبر 1996ء کو سلسلہ قادریہ رضویہ میں بیعت کی اور حضرت نے آپ کو قادریہ رضویہ سلسلہ کی خلافت عطا فرمائی۔

## سلسلہ اشرفیہ سے تعلق:

آپ کو سلسلہ اشرفیہ سے بڑی عقیدت تھی کیونکہ آپ کے استادِ محترم تاج العلماء حضرت مفتی محمد عمر نعیمی اشرفی علیہ الرحمہ اعلیٰ حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے مرید و خلیفہ تھے۔

https://www.ashrafia.net

## دوسرا تعلق ''درگاہ عالیہ اشرفیہ میں حاضری'':

آپ کو یہ شرف بھی حاصل رہا کہ مسلسل 8 یا 10 / سال درگاہ عالیہ اشرفیہ میں حضرت غوث العالم مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ اور قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے عرس میں شرکت فرماتے اور صاحبِ عرس کی سیرت بھی بیان فرماتے۔

اس طرح سال میں 2 / مرتبہ آپ درگاہ عالیہ اشرفیہ کے عرس میں خطاب فرماتے۔ آپ کو حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ سے بڑی عقیدت اور محبت تھی حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ بھی آپ پر نظر التفات اور شفقت فرماتے۔ چنانچہ آپ کی بعقیدت مسلسل حاضری کی وجہ سے حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے 18 / جمادی الاولیٰ 1415ھ بمطابق 24 / اکتوبر 1996ء بروز پیر آپ کو تمام سلاسل طریقت کی خلافت عطا فرمائی اور ''اشرفی'' نسبت عطا فرمائی۔

## آغازِ وعظ و تقریر:

آپ نے 1954ء سے خطابت کا آغاز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مقبولیت عطا فرمائی، آپ کی آواز بہت اچھی تھی۔ تقریر میں موقع کی مناسبت سے اشعار پڑھتے تو لوگ عش عش کر اُٹھتے۔ مصطفےٰ مسجد پاک کالونی میں 62 / سال امامت و خطابت فرمائی، ایک نسل آپ کے سامنے جوان ہوگئی۔ اس علاقے میں آپ نے مسلک

https://www.ashrafia.net

اہلسنت کی بہت خدمات انجام دیں۔لوگ آپ کی تقریر سننے کے لیے دور دراز سے آتے تھے۔آپ تقریباً 12:30 بجے جمعہ کی تقریر شروع کرتے درمیان میں جمعہ کی اذان ہوتی، آپ پھر تقریر شروع کر دیتے جب کہ علاقے کے لوگوں سے مسجد 12:30 پر بھر جاتی تھی، بعد میں آنے والوں کے لیے باہر روڈ پر صفیں بچھائی جاتیں تھیں۔راقم خود اس کا گواہ ہے یہ ان کی مقبولیت کی دلیل تھی۔

**شادی:**

آپ کی شادی 8/ربیع الاوّل 1378ھ بمطابق 5/نومبر 1954ء کو ہوئی۔

**اولاد:**

آپ کے 2 صاحبزادے اور 3 صاحبزادیاں ہیں۔

**اسفار:**

آپ نے اندرونِ پاکستان اور سفر حج وعمرہ کے علاوہ شام وعراق (بغداد، نجف، کربلا، کوفہ) کا سفر فرمایا۔

**حج بیت اللہ:**

آپ نے 14/حج ادا کیے۔

**آخری حج:**

11/اگست 2016ء کو پاکستان سے روانہ ہوئے۔مدینہ شریف سے واپسی کے بعد حج کا احرام باندھا۔

https://www.ashrafia.net

**وصال:**

12/ذوالحجہ 1437ھ بمطابق 10/ستمبر 2016ء بروز ہفتہ کو منیٰ میں نمازِ عصر کی ادائیگی کے بعد آپ کی طبیعت خراب ہوگئی۔ ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کی میت سعودی حکومت نے سرد خانے میں رکھ دی۔ ایامِ حج گزرنے کے بعد 12/ذوالحجہ 1437ھ بمطابق 14/ستمبر 2016ء بروز بدھ بعد نمازِ فجر حرم شریف میں نمازِ جنازہ کے بعد شہدائے منیٰ کے قبرستان میں آپ کی تدفین ہوئی۔ اس طرح دنیائے اہلسنت کا یہ عظیم فرزند بغیر کسی سے خدمت لیے حج بیت اللہ کے ایام میں 84/برس کی عمر میں دنیا سے رخصت ہوا۔ 62/برس مصطفےٰ مسجد میں امام وخطابت کے فرائض انجام دیے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی اس خدمتِ دین کو قبول فرمائے۔ آمین

*....*....*....*....*

https://www.ashrafia.net

# حضرت ڈاکٹر سید خضر نوشاہی اشرفی علیہ الرحمہ

## (سجادہ نشین ساہن پال شریف، لاہور)

آپ ایک علمی وروحانی خاندان کے چشم و چراغ تھے۔آپ کا خانوادہ حضرت نوشہ گنج بخش علیہ الرحمہ کی نسبت سے ''**نوشاہیہ**'' کہلاتا ہے۔

**آپ کا نام:** سید خضر حیات

**قلمی نام:** خضر نوشاہی

**والد کا نام:** سید عبدالکریم عباسی نوشاہی

**دادا کا نام:** سید عمر حیات

**ولادت:**

آپ **10**/جمادی الثانی **1371**ھ بمطابق **8**/مارچ **1952**ء بروز ہفتہ کو چنبل ضلع شیخوپورہ میں پیدا ہوئے۔

**تعلیم:**

ابتدائی تعلیم سے ایم۔اے تک کی تعلیم آپ نے پنجاب کی مختلف درسگاہوں سے حاصل کی۔علمی سفر جاری رکھتے ہوئے، **1997**ء میں ہمدرد یونیورسٹی کراچی سے (پی۔ایچ۔ڈی) ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔حکیم محمد سعید مرحوم کی خواہش پر ہمدرد کی لائبریری ''بیت الحکمۃ'' میں شعبہ مخطوطات کے نگران مقرر رہوئے۔اسی دوران آپ نے اپنا تحقیقی مقالہ تحریر فرمایا۔آپ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ آپ ہمدرد

https://www.ashrafia.net

یونیورسٹی کے پہلے پی۔ایچ۔ڈی ڈاکٹر تھے۔

**بحیثیتِ مصنف:**

اپنے تحقیقی مقالے کے علاوہ 30 سے زائد علمی و تحقیقی کتب کے مصنف تھے۔آپ کے علمی مقالے ماہنامہ ''الاشرف''میں بھی شائع ہوئے۔

**بحیثیتِ شاعر:**

آپ اردو، پنجابی اور فارسی زبان کے قادرالکلام شاعر تھے۔

**بیعت وخلافت:**

تصوف سے آپ کو فطری دلچسپی تھی کیونکہ صوفیاء کے خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ اپنے والد سید عبدالکریم عباسی نوشاہی علیہ الرحمہ سے بیعت ہوئے اور والدِ گرامی سے ہی خلافت حاصل کی۔

**سلسلہ اشرفیہ سے تعلق:**

آپ کا خاندان فارسی زبان میں ماہر سمجھا جاتا ہے۔چنانچہ آپ کو حضرت غوث العالم حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کے مشہور ملفوظات ''لطائفِ اشرفی'' جو حضرت کے خلیفہ حضرت نظام یمنی علیہ الرحمہ نے فارسی زبان میں جمع کیے تھے۔اس کا اردو میں ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔اس کی پہلی جلد پر بحیثیتِ مترجم آپ کا نام آج بھی جگمگا رہا ہے۔

''لطائفِ اشرفی'' کی پہلی جلد میں حضرت مخدومِ سمنانی علیہ الرحمہ کے فارسی اشعار کا

https://www.ashrafia.net

ترجمہ بھی آپ نے اردو میں بصورتِ اشعار کیا۔ ''لطائفِ اشرفی'' کے تعلق سے آپ کو حضرت مخدومِ سمنانی علیہ الرحمہ سے بڑی عقیدت و محبت تھی۔

**خلافتِ اشرفیہ:**

جناب خضر نوشاہی علیہ الرحمہ کی اس خدمت کے صلہ میں حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے آپ کو سلسلہ چشتیہ اشرفیہ اور قادریہ اشرفیہ کی خلافت درگاہِ عالیہ اشرفیہ میں مرکزی سالانہ عرسِ اشرفیہ کے موقع پر عطا فرمائی۔

**راقم کا تعلق:**

یہ 1994ء کی بات ہے یہ فقیر ہمدرد طبی کالج میں فاضل طب والجراحت کا طالب علم تھا۔ ہمارے کالج میں ہماری کلاس نے سالِ آخر کے طلبہ کو ''الوداعی پارٹی'' دی۔ جس میں طلبہ نے مختلف پروگرام ترتیب دیے۔ بیت بازی کے مقابلے کے لیے منصف کی حیثیت سے جناب خضر نوشاہی صاحب کو دعوت دی گئی۔ آپ نے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائی اور اشعار کی اصلاح بھی فرمائی۔ یہ میری پہلی ملاقات تھی، پھر وقتاً فوقتاً بیت الحکمۃ کے شعبہ مخطوطات میں آپ سے ملاقات ہوتی رہتی، پھر آپ درگاہ شریف تشریف لائے۔ والد صاحب سے ملاقات کی۔ والدِ صاحب (حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ) نے عرسِ اشرفیہ میں آنے کی دعوت دی۔ اس موقع پر آپ کو سلسلہ اشرفیہ کی خلافت سے نوازا گیا۔

https://www.ashrafia.net

## ساہن پال شریف منتقلی:

1998ء میں آپ کراچی چھوڑ کر واپس اپنے آبائی گاؤں ساہن پال شریف ضلع منڈی بہاؤالدین منتقل ہو گئے۔ یہاں آپ نے تبلیغِ دین اور ترویج سلسلہ نوشاہیہ کے لیے "دارالفقراء نوشاہیہ" کے نام سے خانقاہ کی بنیاد رکھی۔ یہ خانقاہ اپنے روحانی اور علمی رنگ کے سبب ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔

آپ خوش اخلاق، ملنسار اور پُر محبت شخصیت کے حامل تھے۔ جس محفل میں ہوتے منفرد اور دلکش نظر آتے۔

## وفات:

4/ذی الحج 1442ھ بمطابق 14/جولائی 2021ء بروز بدھ کو انتقال فرما گئے۔ دارالفقراء نوشاہیہ ساہن پال شریف میں والدہ کے پہلو میں دفن ہوئے۔

## اولاد:

آپ کے 4 بیٹے اور 2 بیٹیاں ہیں۔

## صاحبزادگان:

1) سید کامران خضر نوشاہی (جانشین)

2) پروفیسر حافظ سید طیمان نوشاہی

(شعبہ فارسی گورنمنٹ جناح اسلامیہ کالج، سیالکوٹ)

3) سید ارمغان رضا نوشاہی (ایم۔اے انگلش)

https://www.ashrafia.net

4) صاحبزادہ سید محمد وجدان نوشاہی (نگرانِ لائبریری)

یہ صاحبزادگان ماشاء اللہ اپنی صلاحیتوں سے اپنے والد کے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

## ''سورۂ مزمل شریف کے فوائد''

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھا کرتے تھے ،آپ کو اس سورۃ سے بڑی محبت اور بڑا لگاؤ تھا۔آپ نے اپنے صاحبزادگان اور مریدین کو بھی اس سورۃ کو پڑھنے کا حکم دیا۔الحمد للہ! آج تک آپ کے حکم پر تمام حضرات اس سورہ مبارکہ کو پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں۔ایک مرتبہ مریدین کے اجتماع میں آپ نے اس سورت کے فوائد بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:

''سورۂ مزمل شریف معرفت اور روحانیت کا عظیم خزانہ ہے، جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا وہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا، اس کے اندر خوداعتمادی پیدا ہوگی ،لوگوں کی نظر میں اس کی عزت ہوگی ،اس کے مؤکلات اس پڑھنے والے کی حفاظت کریں گے اور وہ مرتے دم تک باوقار رہے گا اور اگر کوئی اپنے شیخ کی اجازت سے اس کا چلہ کرے اور پھر اس کو اپنے ورد میں رکھے تو اس کے ذریعے کشف القلوب اور کشف القبور بھی حاصل ہوگا یعنی یہ قدرت کا ایک عظیم اور انمول تحفہ ہے،لہٰذا سالکانِ راہِ طریقت کو چاہیے کہ اپنے شیخ کی اجازت سے ضرور اس سورۂ مبارکہ کو اپنے ورد میں رکھیں''۔(راحۃ السالکین، ص: 33 تا 34)

https://www.ashrafia.net

## حضرت علامہ قاضی سید ارشاد حسین اشرفی مدظلہ العالی

حضرت علامہ حافظ سید ارشاد حسین اشرفی مدظلہ العالی ایک علمی اور روحانی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں اور حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے چہیتے خلفاء میں شمار ہوتے ہیں۔

### خاندانی پس منظر:

آپ کے دادا حضرت علامہ حافظ سید محمد حسین بریلوی میرٹھی 1290ھ بمطابق 1877ء بریلی میں پیدا ہوئے۔ آپ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ الرحمہ کے پڑوسی اور مرید و خلیفہ تھے، یہ گھرانہ صاحبِ ثروت جانا جاتا تھا۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے حکم پر آپ میرٹھ منتقل ہو گئے۔ یہاں پر آپ نے کتب شائع کرنے والا طلسمی پریس قائم کیا، آپ کاروبار کے ساتھ ساتھ مسلک اور علماء کے معاون رہتے۔ میرٹھ میں علامہ عبدالعلیم صدیقی اشرفی علیہ الرحمہ کا خاندان مسلک حق اہلسنت کا نمائندہ سمجھا جاتا تھا۔

مبلغ اعظم بیرونِ ملک تبلیغی سفر فرماتے، اس زمانے میں میرٹھ میں بدعقیدہ افراد کا بہت زور تھا۔ علاقے میں مولانا سید محمد حسین میرٹھی علیہ الرحمہ نے اعلیٰ حضرت کی ہدایت اور مبلغ اعظم سے تعاون کرتے ہوئے میرٹھ میں دین و مسلک کی بہت خدمت کی۔ آپ نے میرٹھ میں دارالعلوم کی خدمت کی اور ایک دارالیتامہ (یتیم خانہ) قائم کیا۔ 1947ء میں اپنے خاندان کے ہمراہ پاکستان تشریف لائے، کراچی میں

https://www.ashrafia.net

گلبہار کے علاقے کو اپنا مسکن بنایا اور یہاں مرکزی جامع مسجد غوثیہ کی بنیاد رکھی۔ جس کے لیے مسلک مخالف افراد کا شدید سامنا کرنا پڑا لیکن الحمدللہ! آپ کو کامیابی حاصل ہوئی۔

14/ربیع الاوّل 1384ھ بمطابق 29/دسمبر 1964ء میں آپ کا انتقال ہوا اور پاپوش نگر کے قبرستان میں دفن ہوئے۔

## حضرت قاضی سید ارشاد حسین صاحب کے والد:

حضرت علامہ سید محمد حسین میرٹھی علیہ الرحمہ نے خاندانی روایات کے مطابق اپنے بیٹے سید احمد حسین کو حافظِ قرآن اور عالمِ دین بنایا۔ انہوں نے اپنے والد کے قائم کردہ دار العلوم سے درس نظامیہ مکمل کیا، ان کے ہم جماعت طلباء میں قائدِ اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ بھی شامل تھے پھر اپنے والد کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ان کے مشن کو جاری رکھا، گلبہار کے علاقے میں سادات کا یہ گھرانہ بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

## ولادت:

حضرت علامہ سید ارشاد حسین اشرفی مدظلہ العالی کی ولادت 29/شوال 1374ھ بمطابق 21/جون 1955ء بروز منگل کراچی میں ہوئی۔ آپ نے جس ماحول میں آنکھ کھولی وہ خالص دینی اور مذہبی تھا۔ باپ دادا حافظِ قرآن اور عالمِ دین تھے۔ چنانچہ انہوں نے اس فرزند کو سب سے پہلے حافظ قرآن بنایا، اس وقت ان کی عمر

https://www.ashrafia.net

بہت کم تھی۔

## درسِ نظامی:

1969ء میں آپ کو دارالعلوم امجدیہ میں داخل کردیا گیا۔آپ نے بڑی محنت اور لگن سے دینی تعلیم حاصل کی۔دارالعلوم امجدیہ کی غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔

## اساتذہ:

آپ کے جید اساتذہ کرام میں حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری علیہ الرحمہ، حضرت علامہ محمد حسن حقانی علیہ الرحمہ، حضرت علامہ غلام دستگیر افغانی علیہ الرحمہ اور حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمہ شامل تھے۔یہ اساتذہ ان سے ان کی ذہانت اور خاندانی ہونے کی وجہ سے بہت محبت فرماتے تھے۔

آپ نے 1976ء میں حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری علیہ الرحمہ سے دورۂ حدیث کیا اور سندِ حدیث حاصل کی۔

## دنیاوی تعلیم:

دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ آپ نے دنیاوی تعلیم جاری رکھی اور نیشنل کالج سے سائنس میں گریجویشن کیا اور جامعہ کراچی سے 1984/1983 میں ایم۔اے عربی اور 1986/1985 میں ایم۔اے اسلامیات اعلیٰ پوزیشن سے مکمل کیا۔

روس کے تعاون سے پاکستان میں اسٹیل مل کا قیام عمل میں آیا، یہاں سائنس کے

طالب علموں کے لیے کیمسٹری کی تعلیم کا ادارہ قائم کیا۔ جہاں اسکالرشب کے ذریعے آپ نے ڈھائی سال کیمسٹری کی تعلیم حاصل کی۔جس کے نتیجے میں آپ کو اسٹیل مل میں ملازمت حاصل ہوئی۔ جہاں آپ نے 38/سال گزارے اور 2015ءمیں ریٹائرہوئے۔

## خانوادۂ اشرفیہ کے تعلق:

قاضی صاحب کا جدی پشتی اس خانوادے سے تعلق رہا۔آپ کے والد ماجد مجدد سلسلہ اشرفیہ اعلیٰ حضرت سید شاہ علی حسین اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے مرید و خلیفہ تھے۔آپ کے دادا بھی کچھوچھہ شریف سے بہت عقیدت رکھتے تھے۔

## بیعت:

چنانچہ آپ کے والد نے مخدوم المشائخ حضرت ابوالمسعو دسید محمد مختار اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے دستِ مبارک پر بیعت کرایااور اس گھرانہ سے وابستہ کرایا۔

قاضی صاحب کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ آپ نے اپنے دادا کے ہمراہ حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کی زیارت کی اوران کے جنازے میں شرکت کی سعادت حاصل کی ۔ان کے وصال کے بعد قاضی صاحب کا درگاہ عالیہ اشرفیہ میں حاضری کا سلسلہ جاری رہا۔

## خلافتِ اشرفیہ:

آپ کو سلسلہ اشرفیہ قادریہ چشتیہ کی سب سے پہلی خلافت والدِ محترم حضرت مولانا

https://www.ashrafia.net

حافظ سید احمد حسین اشرفی علیہ الرحمہ سے، دوسری خلافت قطبِ مدینہ حضرت علامہ ضیاء الدین مدنی اشرفی علیہ الرحمہ سے (جو اعلیٰ حضرت محدث بریلوی اور اعلیٰ حضرت اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہما کے خلیفہ تھے)، تیسری خلافت 1999ء میں حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ نے عرسِ اشرفیہ کے موقع پر علمائے اہلسنت کی موجودگی میں عطا فرمائی۔

حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ قاضی صاحب سے بڑی محبت فرماتے تھے۔ حضرت نے اپنے بچوں کے نکاح تو خود پڑھائے لیکن رجسٹریشن کی ذمہ داری قاضی سید ارشاد حسین اشرفی کے ذمہ تھی۔ قاضی سید ارشاد حسین اشرفی صاحب کے چچا سید حامد حسین اشرفی بھی حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے مرید تھے۔ ابتداء میں یہ خدمت انہوں نے انجام دی۔ اس کے علاوہ قاضی صاحب کی درخواست پر حضرت فخر المشائخ ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی 1997ء میں جامع مسجد غوثیہ کے خطیب مقرر ہوئے اور تا حال الحمد للہ! اس منصب پر فائز ہیں۔ قاضی صاحب نے جامع مسجد غوثیہ (ٹرسٹ) کے صدر کی حیثیت سے بڑی خدمت انجام دی۔ قاضی سید ارشاد حسین اشرفی مدظلہ العالی کو 2005ء میں کویت کے بزرگ حضرت یوسف الرفاعی سے بھی رفاعیہ سلسلے کی خلافت حاصل ہوئی۔

## شادی و اولاد:

1984ء میں آپ کی شادی ہوئی، اللہ تعالیٰ نے آپ کو 4 بیٹے اور 4 بیٹیاں عطا

https://www.ashrafia.net

فرمائیں آپ کے 2 بیٹے عالمِ دین اور 1 صاحبزادی عالمہ ہیں۔

## صاحبزادے:

(1) مولانا سید جواد حسین اشرفی　　(2) سید حماد حسین اشرفی

(3) مولانا سید محسن حسین اشرفی　　(4) سید دانش حسین اشرفی

## امریکہ میں تبلیغِ اسلام:

2014ء میں آپ مستقل امریکہ منتقل ہو گئے۔ جب سے تا حال آپ نے خود کو تبلیغ اسلام کے لیے وقف کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کے ساتھ زندگی عطا فرمائے اور خدمتِ اسلام کی اس کوشش کو جاری وساری رکھے۔ آمین

### ”اہل اللہ کی صحبت“

درگاہِ عالیہ اشرفیہ میں جمعرات کو ذکر حلقہ کی محفل کے بعد صحبتِ اولیاء پر گفتگو کرتے ہوئے حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا کہ:

”جب انسان پر مشکلات اور پریشانیاں آتی ہیں تو وہ مایوسیوں اور نا اُمیدوں کی بند اور تاریک گلیوں کا مسافر بن جاتا ہے اور اسے کچھ نظر نہیں آتا لیکن اگر ایسی صورت میں کسی اللہ والے کی صحبت میسر آجائے تو وہ اسے اپنی صحبت اور روحانی نظر سے اُمید اور یقین کی روشن شاہراہ کا مسافر بنا دیتا ہے۔ مایوسی، نا اُمیدی اور بے یقینی دور ہو جاتی ہے، اُمید یقین اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل بڑھ جاتا ہے“۔

(راحة السالکین، ص: 35)

https://www.ashrafia.net

## حضرت علامہ مفتی محمد غوث صابری اشرفی کشمیری مدظلہ العالی

حضرت علامہ مفتی محمد غوث صابری اشرفی کشمیری مدظلہ العالی ایک علمی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔

**ولادت:**

12 / جون 1965ء بمطابق 11 / صفر المظفر 1385ھ بروز ہفتہ ضلع میانوالی میں پیدا ہوئے۔

**نام:**

آپ کا نام آپ کے والد صاحب نے حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی نسبت سے ''محمد غوث'' رکھا۔

**والد گرامی:**

آپ کے والد مفتی کشمیر حضرت علامہ غلام قادر کشمیری علیہ الرحمہ ایک جید عالم دین اور بلند پایہ خطیب تھے۔آپ کا خانوادۂ اشرفیہ سے بڑا گہرا تعلق تھا مفتی صاحب علیہ الرحمہ اکثر حضرت قطبِ ربانی علیہ الرحمہ کی صحبت میں بیٹھتے اور ان کے ارشادات سے فیض یاب ہوتے۔مفتی صاحب علیہ الرحمہ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ سے بڑی محبت کرتے تھے اور حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ بھی مفتی صاحب سے بڑی محبت فرماتے تھے۔حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی مفتی صاحب سے محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کی 4 صاحبزادیوں کا نکاح مفتی

https://www.ashrafia.net

https://www.ashrafia.net

**درس وتدریس:**

آپ دار العلوم محمدیہ (ملیر) کے مہتمم و مدرس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ سرسید میڈیکل کالج میں بھی تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔

**اجازت وخلافت:**

آپ کا تعلق حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ سے آپ کے والد کے زمانے سے رہا اور آپ کو حضرت سے بڑی عقیدت و محبت ہے اور حضرت بھی آپ سے محبت فرماتے تھے۔ اسی بناء پر حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے آپ کو خلافتِ اشرفیہ سمیت دیگر سلاسلِ طریقت کی اجازت وخلافت عطا فرمائی۔

آپ ہر سال عرسِ اشرفیہ میں شرکت فرماتے ہیں اور تقریر بھی فرماتے ہیں۔

**شادی:**

1990ء میں آپ کی شادی ہوئی۔

**اولادِ امجاد:**

آپ کو اللہ تعالیٰ نے 2/بیٹے اور 4/بیٹیاں عطا کیں۔

**صاحبزادگان:**

1) مولانا محمد عمر صابری

2) حافظ مولانا محمد علی صابری

https://www.ashrafia.net

## حضرت علامہ ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی اشرفی دامت برکاتہم العالیہ

حضرت علامہ ممتاز احمد سدیدی اشرفی دامت برکاتہم العالیہ عالم ابن عالم، محقق ابن محقق، مدرس ابن مدرس، مترجم ابن مترجم، مصنف ابن مصنف، گویا علم وعمل کے یہ گوشے آپ کو وراثت میں ملے۔

**ولادت:**

آپ حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری اشرفی قدس سرہ کے گھر **24** رشعبان المعظم **1386**ھ بمطابق **8**ر دسمبر **1966**ء بروز جمعرات کو پیدا ہوئے۔

**تعلیم:**

پرائمری کا امتحان لاہور میں میونسپل کارپوریشن لوہاری گیٹ سے پاس کیا۔ پھر لاہور سیکنڈری بورڈ سے فاضل عربی درجہ دوم میں پاس کیا۔ درسِ نظامی کی تکمیل اہلسنت کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ لاہور سے اور تنظیم المدارس بورڈ سے **"الشہادت العلمیہ"** کی سند حاصل کی۔ اس امتحان میں آپ نے **"امام احمد رضا اور عیسائیت"** کے عنوان سے تحقیقی مقالہ تحریر فرمایا۔

**1994**ء میں انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم۔ اے عربی کا امتحان پاس کیا۔

**1996**ء میں جامعہ الازہر تشریف لے گئے۔ وہاں آپ نے **"امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہ کی عربی شاعری"** کے عنوان پر پی۔ ایچ۔ ڈی کیا

https://www.ashrafia.net

ایم۔اے عربی اینڈ لیٹریچر جامعہ الازہر، مصر
یہ تحقیقی مقالہ حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی کی حیاتِ مبارکہ سے متعلق ہے۔

**بیعت وارادت:**

علامہ ممتاز احمد سدیدی صاحب 1987ء میں خواجہ غلام سدید الدین قدس سرہ (معظم آباد، مرولہ شریف) کے دستِ مبارک پر سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ میں بیعت ہوئے۔

**خلافتِ اشرفیہ:**

آپ چونکہ صاحبِ ارادت اور صوفی منش عالمِ دین ہیں، لہٰذا بزرگانِ دین سے بڑی عقیدت ومحبت رکھتے ہیں۔ یہ نعمت اللہ تعالیٰ نے آپ کو والدِ محترم حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمہ کے ذریعے عطا فرمائی۔

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمہ کو بزرگانِ سلسلہ اشرفیہ سے بڑی عقیدت ومحبت تھی۔ اس عقیدت ومحبت اور علمی خدمات کی وجہ سے حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے انہیں خلافتِ اشرفیہ (چشتیہ، اشرفیہ، قادریہ اشرفیہ) عطا فرمائی۔

غالباً 2005ء کی ابتداء تھی اور حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سخت علیل تھے۔ علامہ شرف قادری علیہ الرحمہ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی عیادت کے لیے درگاہِ عالیہ اشرفیہ حاضر ہوئے۔ اس ملاقات میں آپ کے ہمراہ بڑے صاحبزادے علامہ ممتاز احمد سدیدی دامت برکاتہم العالیہ بھی حاضر تھے۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ

https://www.ashrafia.net

نے کمال شفقت فرماتے ہوئے۔ اہل سنت کے اس عظیم سپوت کو بھی خلافتِ اشرفیہ عطا فرمائی۔ پھر اسی سال حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ وصال فرما گئے، گویا علامہ سدیدی مدظلہ العالی حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے ''خاتم الخلفاء'' ہوئے۔ حضرت علامہ شرف قادری علیہ الرحمہ اور حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد ان دونوں بزرگوں کی اولاد میں الحمدللہ! وہی محبت وخلوص قائم ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اسے جاری وساری فرمائے۔

## بحیثیتِ مصنف ومترجم:

اپنے والد علیہ الرحمہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے آپ تصنیف وتالیف اور تراجم کی جانب متوجہ ہوئے اور اس میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور اکابرین نے اسے سراہا۔ آپ نے عربی سے اردو، اردو سے عربی اور فارسی سے اردو میں کئی اہم کتب کے تراجم کیے۔ اس کے علاوہ عربی اور اردو میں کئی علمی وتحقیقی مقالات تحریر فرمائے اور بہت سی کتب پر مقدمات بھی تحریر فرمائے۔ الحمدللہ! یہ قلمی سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ اور برکت عطا فرمائے۔

## بحیثیتِ مدرس:

''جامعہ الازہر'' سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی سند حاصل کر کے آپ 2001ء میں لاہور واپس تشریف لائے اور تدریس کے شعبے میں کارنامے انجام دیئے۔ ''جامعہ نظامیہ'' میں 2/سال تدریس فرمائی۔ 7/سال فیصل آباد کی یونیورسٹی میں 1/سال لاہور

https://www.ashrafia.net

کی ایک یونیورسٹی میں تدریس کے فرائض انجام دیئے۔اب تک آپ نے 9/ یونیورسٹیز میں تدریس کے فرائض انجام دیے ۔آج کل آپ ”مدینہ یونیورسٹی اسلام آباد“ میں لکچرار کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔گزشتہ 30/سال سے تدریس کے شعبہ سے وابستہ ہیں۔

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارا نہ کیا
پر تُو نے دلِ آزُردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنم کی بہت کی تدبیر
لیکن تیری رحمت نے گوارا نہ کیا

https://www.ashrafia.net

## حضرت مولانا عبدالرشید اسماعیل اشرفی مدظلہ العالی (موزمبیق)

حضرت مولانا عبدالرشید اسماعیل اشرفی حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے بہت چاہنے والے مریدوں میں سے ہیں۔ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ بھی ان سے بہت محبت فرماتے تھے۔

### ولادت:

آپ 21/ جمادی الاولیٰ 1376ھ بمطابق 24/ دسمبر 1956ء بروز پیر شمالی افریقہ کے شہر موزمبیق میں پیدا ہوئے۔

### والدِ محترم:

آپ کے والد کا نام اسماعیل آدم اشرفی تھا (جو صحیح العقیدہ سنی مسلمان تھے)۔ حضرت مولانا عبدالرشید مدظلہ العالی کا خاندان پرتگال سے ہے اور مادری زبان پرتگالی ہے۔

### ابتدائی تعلیم:

قرآن پاک ناظرہ مکمل کرنے کے بعد آپ کو مقامی اسکول میں داخل کر دیا گیا۔ جہاں سے 1970ء میں میٹرک پاس کیا، اسلامی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے مغربی ماحول سے بچانے کے لیے والدین نے دینی تعلیم کے حصول کے لیے آپ کو پاکستان بھیجا۔ اس وقت پاکستان میں خصوصاً کراچی میں بیرونی ممالک کے طلباء کے لیے ڈاکٹر مولانا فضل الرحمن انصاری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1971ء) کی قائم کردہ درسگاہ المرکز الاسلامی (اسلامک سینٹر) سب سے پُرکشش درسگاہ تھی۔ چنانچہ آپ

https://www.ashrafia.net

نے داخلہ کی درخواست دی لیکن عمر کم ہونے کی وجہ سے داخلہ نہ مل سکا۔ اس وقت ڈاکٹر فضل الرحمن انصاری حیات تھے چنانچہ مولانا عبد الرشید نے مولانا انصاری سے اپنے ذوق وشوق کا اظہار کیا تو مولانا انصاری نے داخلہ دے دیا لیکن اب پریشانی سب سے بڑی یہ تھی کہ پرتگالی زبان کے علاوہ کسی اور زبان سے ناواقف تھے لگن سچی تھی تو اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی یہاں آپ کی ملاقات مولانا انوار اللہ صاحب سے ہوئی وہ پرتگالی زبان بہت اچھی بول سکتے تھے۔ مولانا انوار اللہ صاحب نے بڑی مدد کی اور وقت کے ساتھ ساتھ اور اسلامک سینٹر کے ماحول میں رہتے ہوئے مولانا عبد الرشید نے عربی، انگلش اور اردو پر مکمل عبور حاصل کر لیا۔ جب کہ پرتگالی زبان ان کی مادری زبان ہے، اس طرح آپ ان چاروں زبانوں پر عبور رکھتے ہیں اور ان زبانوں کے پُر جوش مقرر بھی ہیں۔

22 رمئی 1977ء کو المرکز الاسلامی سے آپ نے سند حدیث اور الشہادت العالمیہ کی سند حاصل کی۔ دینی تعلیم کے ساتھ آپ نے 1978ء میں انجینئرنگ ڈپلومہ کورس بھی مکمل کیا اور آج بھی ذریعہ معاش انجینئرنگ ہی ہے۔

**روحانی تعلیم وتربیت:**

یہ 1972ء کا سال تھا، دورانِ تعلیم آپ نے اپنے ہم جماعت طالب علم مولانا شہادت حسین اشرفی کو ایک مخصوص طریقہ سے عبادت میں مصروف دیکھا جب ان سے اس بارے میں معلوم کیا تو انہوں نے بتانے سے انکار کر دیا مسلسل 7 روز

https://www.ashrafia.net

تک پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ: ''میں روحانی تربیت حاصل کر رہا ہوں'' اور پھر اپنے پیرومرشد حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کی خدمت میں لے آئے، مولانا شہادت حسین سے حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ بہت محبت فرماتے تھے۔ مولانا نے تعارف کرایا تو بہت خوش ہوئے، مولانا عبدالرشید کی خواہش پر فوراً آپ کو سلسلہ قادریہ چشتیہ اشرفیہ میں بیعت فرمایا۔

مولانا عبدالرشید کو اپنے پیرومرشد کی خدمت میں بہت سکون ملتا اسلامک سینٹر میں پڑھائی کے بعد پیرومرشد کے بتائے ہوئے وظائف مکمل کرتے بعد نمازِ عشاء درسی کتب کا مطالعہ کرتے اور پھر درگاہ شریف حاضر ہو جاتے اور پیرومرشد سے روحانی تربیت حاصل کرتے۔ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے مولانا عبدالرشید اشرفی کو سب سے پہلے استغفار پھر اللہ الصمد اور دعائے حزب البحر کے چلے کرائے۔ آپ ہر سال اپنے پیرومرشد کے ساتھ رمضان المبارک میں دعائے حزب البحر کا چلہ کرتے اور بعد رمضان دس یا گیارہ روزے رکھ کر 40 روزے مکمل کرتے۔

**روحانی سفر:**

1977ء میں حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے پاکستان کے مختلف شہروں کا طویل سفر فرمایا۔ آپ کے ہمراہ مولانا عبدالرشید (موزمبیق) اور مولانا غلام صابر اشرفی (ساؤتھ افریقہ) تھے یہ سفر ان دونوں کی روحانی تربیت کا حاصل تھا۔ اپنے پیرومرشد سے خلوت میں تصوف کے اسرار و رموز سیکھے اور بہت سے تجربات حاصل ہوئے

https://www.ashrafia.net

حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے اپنے ان دونوں مریدوں کو سلسلہ اشرفیہ کے خاص نقوش کی اجازت اسی سفر میں دی اور واپس آ کر 17 مارچ 1978ء میں خلافت اشرفیہ اور دیگر تمام سلاسل کی خلافت سے نوازا اور موزمبیق کے لیے اپنا نمائندہ مقرر کیا۔

## تبلیغی خدمات:

آپ نے اسلام اور سلسلہ اشرفیہ کی ترویج و اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور آج بھی مصروف تبلیغ ہیں اور قرب و جوار کے ممالک اور شہروں میں تبلیغی سفر بھی فرماتے ہیں۔

## خدمتِ اسلام:

1) آپ نے ''دار العلوم اہلسنت و جماعت'' کی بنیاد رکھی۔ جو الحمد للہ! اب تک مسلسل خدمتِ اسلام میں مصروف ہے اور اس میں 800 سے زائد طالبِ علم اسلام کی بنیادی تعلیم کے حصول میں مصروف ہیں۔

2) 2004ء میں ''اسلامک کمیونٹی'' کی بنیاد رکھی۔ اب اس تنظیم کی شاخیں پورے ملک میں موجود ہیں۔ اس کے تحت 245 مدارس ہیں۔ جہاں 10 ہزار سے زائد طلباء ناظرہ قرآنِ مجید کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ حافظ کورس کے لیے 25 طلباء کے دو ہاسٹل کا قیام عمل میں لایا گیا۔

3) بھیرا اور نمپولا شہر میں ''پرائمری اسکول'' قائم کیا ہے۔ جن میں دینی اور دنیاوی

https://www.ashrafia.net

تعلیم دی جاتی ہے۔ایک سیکنڈری اسکول بھی قائم کیا ہے۔

4)250 یتیم بچوں کے لیے "یتیم خانہ" قائم کیا ہے۔

5) اس کے علاوہ جو طلباء اعلیٰ تعلیم حاصل نہیں کر سکے ان کے لیے ایک "ٹیکنیکل اسکول" قائم کیا ہے۔

6) اسلامی اور تعلیمی پروگراموں کے لیے "ٹیلی وژن اسٹوڈیو" قائم کیا۔

7) حافظ قرآن طلباء فارغ ہونے کے بعد حضرت مفتی اکبر ہزاروی مدظلہ العالی کے دارالعلوم پریٹوریا میں داخل کرادیے جاتے ہیں۔ جہاں 7 سالہ درسِ نظامیہ کی تعلیم دی جاتی ہے اور بحیثیتِ عالمِ دین فارغ التحصیل ہوتے ہیں اور موزمبیق واپس آکر دعوت وتدریس تبلیغ اسلام میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ان کی کامیابی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ یہ مقامی افراد کو ان کی اپنی زبان میں اسلام کی تبلیغ کرتے ہیں۔

8) موزمبیق میں ایک بزرگ حضرت عبدالرحمٰن علیہ الرحمہ (جو ہزار سال قبل موزمبیق تشریف لائے تھے) کا مزار ہے۔ جہاں کا تمام انتظام وانصرام مولانا عبدالرشید اور ان کی جماعت کرتی ہے۔

9) یہاں ایک 150 سالہ پرانی مسجد ہے جس کا انتظام اور مرمت کی دیکھ بھال بھی مولانا عبدالرشید مدظلہ العالی کے ہاتھ میں ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کا سایہ تادیر قائم رکھے۔آمین

https://www.ashrafia.net

## حضرت علامہ ڈاکٹر حافظ محمد عباس خان القادری اشرفی علیہ الرحمہ

## (جنوبی افریقہ)

ممتاز عالم دین اور مذہبی اسکالر مولانا عباس خان قادری علیہ الرحمہ کا تعلق ساؤتھ افریقہ ڈربن سے تھا آپ نے ایک مسلمان دین دار گھرانے میں آنکھ کھولی۔

### ولادت:

آپ کی ولادت 18/ مارچ 1953ء بمطابق 2/ رجب المرجب 1372ھ بروز بدھ ڈربن ساؤتھ افریقہ میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام قاسم خان اور دادا کا نام احمد غنی تھا۔

### تعلیم وتربیت وحفظ قرآن:

آپ نے ابتدائی اسلامی اور انگریزی تعلیم اپنے شہر ڈربن سے حاصل کی اور نہایت کم عمری میں قرآن مجید فرقان حمید حفظ مکمل کیا۔

### پاکستان میں تعلیم:

درسِ نظامی کی تعلیم کے حصول کے لیے آپ نے پاکستان کا رُخ کیا اور کراچی میں جامعہ علیمیہ (المرکز اسلامی) میں 1969ء تا 1975ء تک درسِ نظامی کی تعلیم مکمل کی جامعہ کراچی سے بی۔اے کیا اور وطن واپس روانہ ہو گئے۔ ڈربن پہنچ کر بھی آپ کا علمی سفر جاری رہا اور ڈربن یونیورسٹی ساؤتھ افریقہ سے آپ نے پہلے ایم۔اے اور پھر پی۔ایچ۔ڈی کی اسناد حاصل کیں۔

https://www.ashrafia.net

## عربی ڈپلومہ کورس:

عربی لینگوتج کے لیے آپ نے سعودی عرب کے شہر ریاض میں ریاض یونیورسٹی سے عربی ڈپلومہ کورس مکمل کیا۔

## درس وتدریس:

**1975**ء میں دورۂ حدیث شریف کی تکمیل کے بعد مسلسل 7 ر سال تک اپنی مادر علمی جامعہ علیمیہ (المرکز اسلامی) میں تدریس اور امامت وخطابت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ افریقہ پہنچ کر آپ مسلسل دینی اور علمی کاموں میں مصروف ہو گئے اور تدریس کا سلسلہ بھی جاری رکھا اور تادم وصال آپ عربی گورنمنٹ اسکول ڈربن میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔

## بیعت:

پاکستان آنے کے ایک سال کے بعد مولانا عباس اشرفی کو دورانِ تعلیم درگاہ عالیہ اشرفیہ کے بارے میں علم ہوا چنانچہ آپ نے ساتھیوں کے ہمراہ درگاہ شریف میں حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پھر یہیں کے ہو گئے یہ **1970**ء کے شب وروز تھے آپ نے ایک دو ملاقات کے بعد اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے دست مبارک پر سلسلہ اشرفیہ میں بیعت کی اور دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ روحانی تعلیم بھی شروع کر دی۔ آپ نے پیرومرشد کی نگرانی میں اللہ الصمد اور دعائے حزب البحر کے چلے کیے۔ ساؤتھ افریقہ

https://www.ashrafia.net

واپس جانے کے بعد اپنے پیر و مرشد سے برابر رابطہ رکھتے۔

ساؤتھ افریقہ سے سب سے زیادہ خطوط آپ ہی کے آتے اشرف المشائخ علیہ الرحمہ بھی آپ سے بہت محبت فرماتے چنانچہ حضرت نے اپنے مریدِ خاص کو 13/صفر المظفر 1425ھ بمطابق 14/اپریل 2004ء بعد نمازِ عصر بروز اتوار درگاہ عالیہ اشرفیہ میں تربیتی نشست کے دوران مریدین و معتقدین کی موجودگی میں سلسلہ اشرفیہ اور دیگر سلاسل نقشبندیہ، سہروردیہ، قادریہ، چشتیہ، اویسیہ، شاذلیہ، منوریہ، معمریہ کی اجازت و خلافت عطا فرمائی۔ اس کے بعد آپ نے سلسلہ اشرفیہ کی اشاعت میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ معلم ٹریننگ کلاسز کے پرنسپل کی حیثیت سے بھی فرائض انجام دے رہے تھے۔

## علمی وسیاسی خدمات:

آپ ایک فعال شخصیت کے مالک تھے علمی اور سیاسی میدان میں منفرد مقام رکھتے تھے۔ سنی جمعیت العلماء ساؤتھ افریقہ کے قیام میں آپ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور تادم وصال سنی جمعیت علماء ساؤتھ افریقہ کے صدر رہے۔ اس کے علاوہ متحدہ علماء کونسل ساؤتھ افریقہ کے نائب صدر تھے۔ کورفٹ ڈین مسلم سوسائٹی ڈربن کی صدارت بھی آپ کے پاس تھی، آپ مسلک حق اہلسنت و جماعت کے بے باک ترجمان تھے آپ آخر دم تک جامع مسجد مختار ڈربن میں امامت و خطابت کے فرائض انجام دیتے رہے۔

https://www.ashrafia.net

## تبلیغی خدمات:

آپ نے اسلام کی ترویج واشاعت میں اپنے آپ کو ہمہ تن مصروف رکھا بے شمار افراد کو حلقہ بگوش اسلام کیا اور نجانے کتنے بے راہ رواں کو صحیح العقیدہ سچا مسلمان کیا تبلیغ اسلام کے لیے آپ نے متعدد سفر کیے۔ جن میں نیوزی لینڈ، فیجی آئیر لینڈ، آکلینڈ وغیرہ شامل ہیں۔

## بحیثیت مصنف:

تقریر کے ساتھ ساتھ آپ بہترین مصنف بھی تھے آپ کی تحریر سے افریقہ اور اس کے نواح میں مذہب اسلام اور مسلک حق اہلسنت کو بڑی تقویت ملی۔ آپ نے متعدد کتب تصنیف فرمائیں۔ جن میں:

(1) کتاب الصوم (2) کتاب الحج

(3) کتاب الزکوٰۃ (4) مذہب شیعہ

(5) اور اسلامی تاریخ وغیرہ شامل ہیں۔

اس کے علاوہ آپ نعت گو شاعر بھی تھے آپ نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ السلام کی شان اقدس میں بڑی شاندار نعتیں لکھیں جوان کے عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بین ثبوت ہے

## بحیثیت صحافی:

تصنیف وتالیف کے ساتھ ساتھ آپ نے صحافت میں قدم رکھا اور تادم وصال فاؤنڈر اور ابشارہ انگریزی اخبارات کے ایڈیٹر بھی تھے۔ آپ کو عربی، اردو، انگلش

اور افریقہ کی مقامی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔

## وصال:

53/سال کی مختصر زندگی میں آپ نے بڑے بڑے کارہائے نمایاں انجام دیے اور مصنف، مقرر، مدرس، صحافی، روحانی پیشوا کی حیثیت سے اپنی تمام تر صلاحیتیں دین اسلام کے لیے وقف کر دیں۔ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے وصال کی خبر وصال سے چند روز بعد انہیں فیجی آئیرلینڈ کے تبلیغی سفر کے دوران ملی فوراً تعزیتی فون اور تعزیتی خط جانشین اشرف المشائخ کے نام تحریر فرمایا۔ کیا کسی کو معلوم تھا کہ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کا غلام مریدِ خاص بہت جلد اپنے پیر و مرشد سے جا ملے گا۔ چنانچہ **20**/ربیع الاوّل **1427**ھ بمطابق **19**/اپریل **2006**ء آپ نے مختصر علالت کے بعد انتقال فرمایا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ کی کوئی اولاد نہیں تھی پسماندگان میں ایک بیوہ کو چھوڑا۔

### ”قربتِ معنوی ہی اصل قربت ہے“

فیصل آباد کی ایک محفل میں کسی شخص نے حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے سوال کیا کہ قربتِ ظاہری اور قربتِ معنوی کیا ہے؟ اور ان دونوں میں کیا بہتر ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

”اگر حقیقت میں دیکھا جائے تو قربت ہے ہی قربتِ معنوی کیونکہ ظاہری قربت تو ہر کسی کو حاصل ہوتی ہے“۔(راحۃ السالکین، ص:34)

https://www.ashrafia.net

# حضرت علامہ شہادت حسین اشرفی مدظلہ العالی (فیجی آئی لینڈ)

## نام و پیدائش:

حضرت علامہ شہادت حسین اشرفی مدظلہ العالی آپ فیجی آئی لینڈ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم آپ نے اپنے ملک میں حاصل کی۔

## دینی تعلیم:

دینی تعلیم کے حصول کے لیے آپ غالباً 1970ء کی دہائی میں پاکستان آئے اور مولانا فضل الرحمن انصاری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1971ء) کی قائم کردہ درسگاہ المرکز الاسلامی (اسلامک سینٹر) میں داخلہ لیا اور تعلیم کا آغاز کیا۔ آپ نے حضرت مولانا فضل الرحمن انصاری علیہ الرحمہ کی حیات میں درسِ نظامی کی تکمیل کر لی اور سندِ حدیث حاصل کی۔

## روحانی تعلیم:

آپ کو روحانی تعلیم کا بہت شوق تھا۔ اس سلسلے میں آپ 1971ء/1970ء میں درگاہ عالیہ اشرفیہ حاضر ہوئے، جب حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے چہرے مبارک پر نظر پڑی تو آپ حضرت کی شخصیت کے گرویدہ ہو گئے اور فوراً ہی آپ کے دستِ مبارک پر سلسلہ قادریہ اشرفیہ چشتیہ میں بیعت ہو گئے۔ اس کے بعد حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے آپ کی روحانی تربیت شروع کی اور آپ کو مختلف اوراد و وظائف کے ساتھ ان کے چلے بھی کرائے۔ جن میں دعائے حزب البحر، استغفار

https://www.ashrafia.net

اور اللہ الصمد کے چلے شامل ہیں حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے آپ کو خصوصی نقوش کی بھی اجازت عنایت فرمائی جس سے آپ مریضوں کا علاج کیا کرتے ہیں حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے آپ کو سلسلہ اشرفیہ سمیت دیگر سلسلوں کی بھی خلافت عطا فرمائی پھر آپ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے حکم سے اسلام کی تبلیغ اور سلسلہ اشرفیہ کی اشاعت کے لیے اپنے ملک فیجی آئر لینڈ روانہ ہو گئے۔

الحمدللہ! آج تک آپ اسی کام میں مصروفِ عمل ہیں اور آپ کے ذریعے حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کا فیض دنیا کے کونے فیجی آئر لینڈ میں جاری ہے۔

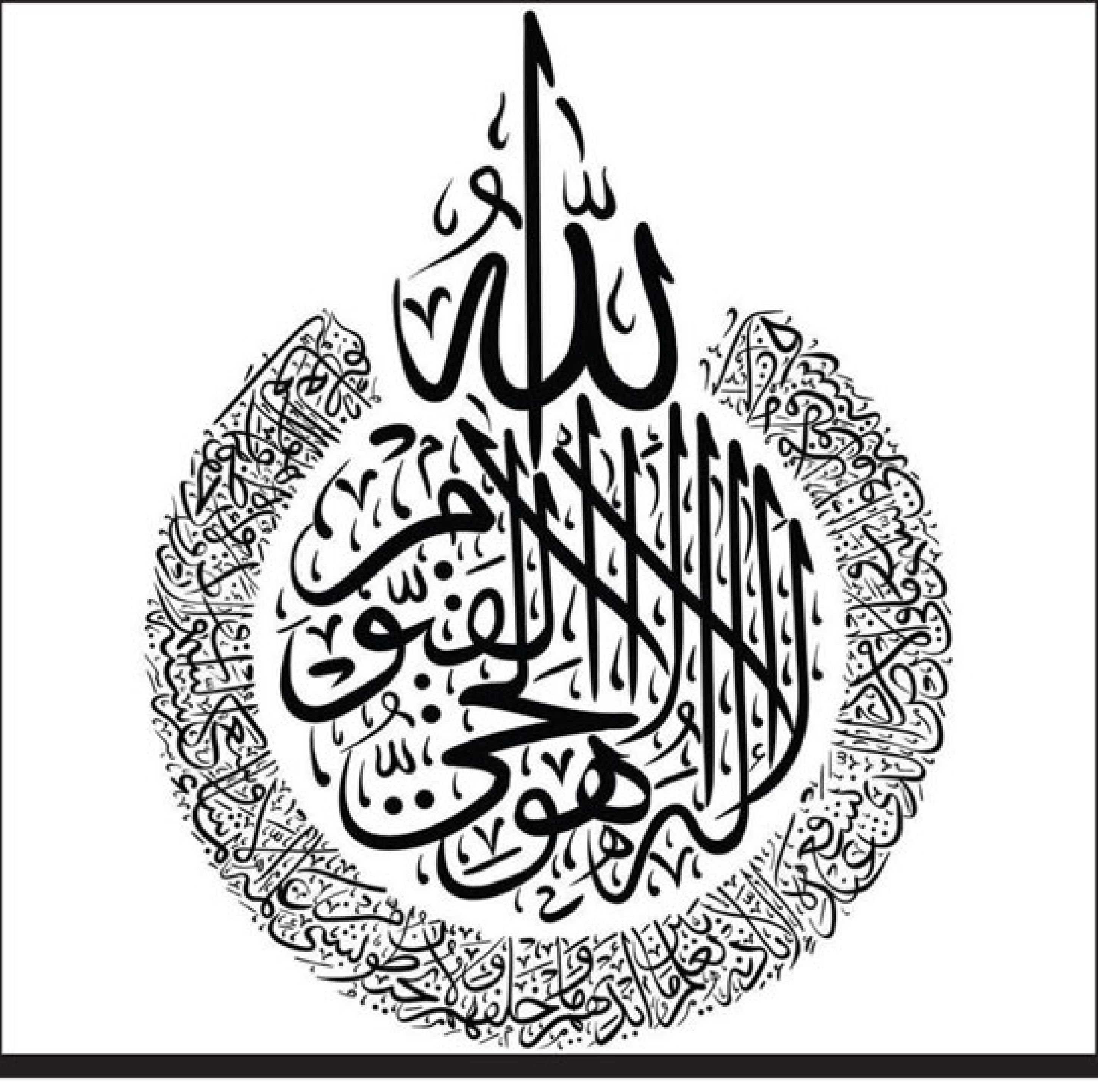

https://www.ashrafia.net

## جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم خان اشرفی مدظلہ العالی (ساؤتھ افریقہ، ڈربن)

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم خان اشرفی مدظلہ العالی ساؤتھ افریقہ کی ایک علمی شخصیت ہیں۔

**ولادت:**

24/صفر المظفر 1371ھ بمطابق 25/نومبر 1951ء بروز اتوار کو ساؤتھ افریقہ کے مشہور شہر ڈربن میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی کا نام حضرت علامہ مولانا محمد حسین نیابت خان علیہ الرحمہ ہے۔

**ابتدائی تعلیم:**

آپ نے ابتدائی تعلیم ساؤتھ افریقہ ہی میں حاصل کی۔ 1978ء میں آپ مزید تعلیم کے لیے پاکستان کے شہر کراچی تشریف لائے اور یہاں جامعہ کراچی کے شعبہ فارسی میں داخلہ لیا، بعد ازاں لاہور تشریف لے گئے اور جہاں آپ نے 1980ء میں علامہ اقبال میڈیکل کالج سے ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کی ڈگری کے لیے داخلہ لیا اور 1986ء میں میڈیکل کی تعلیم مکمل کی۔

اس دوران علمِ حدیث کی تعلیم جامعہ نعیمیہ لاہور میں حضرت علامہ مفتی محمد حسین نعیمی اور حضرت علامہ غلام رسول سعیدی علیہم الرحمہ سے حاصل کی۔ آپ کے والد مولانا محمد حسین نیابت خان صاحب نے بھی دورۂ حدیث پاکستان میں محدثِ اعظم پاکستان علامہ سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ کے پاس کیا تھا۔ آپ کے والد نے افریقہ میں اسلام کی ترویج و اشاعت میں اہم کردار ادا کیا، جس کی وجہ سے آج

https://www.ashrafia.net

ڈربن میں کافی سنی موجود ہیں۔

## روحانی سفر:

آخری سال کے رزلٹ سے پہلے آپ نے ہندوستان میں بزرگانِ دین کے مزارات کی زیارت کے لیے ہندوستان کا سفر کیا اور اجمیر، دہلی، کلیر، بمبئی وغیرہ میں حضرت حاجی علی سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز، محبوبِ الٰہی حضرت نظام الدین اولیاء اور حضرت صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہم اجمعین اور دہلی کے تمام بڑے مزارات پر حاضری دی اور پاکستان میں حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری اور حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہما کے مزارات پر حاضری دی۔ اس دوران فائنل کا رزلٹ آ گیا اور ایم۔ بی۔ بی۔ ایس مکمل ہوا اور پھر آپ افریقہ روانہ ہو گئے۔

## شادی:

آپ کی شادی چائلڈ اسپیشلسٹ ڈاکٹر شاکرہ سے ہوئی۔

## اولاد:

الحمدللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کو 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں عطا فرمائیں۔ الحمدللہ! یہ چاروں حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ سے بیعت ہیں بڑے صاحبزادے محمد حسین وکیل ہیں، دوسرے صاحبزادے ڈاکٹر اسماعیل خان ہیں، یہ ڈاکٹر ہیں، ایک صاحبزادی ڈاکٹر ہیں اور دوسری صاحبزادی ایکوپنکچر تھراپسٹ ہیں۔

https://www.ashrafia.net

## بیعت وخلافت:

1983ء میں آپ نے حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے دستِ مبارک پر سلسلۂ چشتیہ اشرفیہ میں بیعت ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ ہمارے ملک میں دنیا بھر سے علماء ومشائخ تشریف لاتے تھے اور ہم نے ان کی زیارت بھی کی مگر جب حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی زیارت کی تو حضرت کے ہی ہو کر رہ گئے پھر کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔

2003ء میں جب آپ حج بیت اللہ کے لیے ڈاکٹروں کے وفد کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے کی غرض سے روانہ ہوئے تو پہلے پاکستان میں اپنے پیر ومرشد حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حرمین شریفین کی روانگی کے وقت حضرت نے آپ سے معانقہ فرمایا اور بہت سی دعاؤں کے ساتھ سلسلۂ چشتیہ اشرفیہ سمیت دیگر سلاسل نقشبندیہ سہروردیہ، قادریہ، منوریہ، معمریہ، صابریہ اویسیہ، شاذلیہ کی خلافتیں عطا فرمائیں۔

بعد میں آپ نے اپنی اہلیہ اور بچوں کو حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے دست مبارک پر بیعت کرائی۔

## طبی خدمات:

افریقہ پہنچ کر مختلف ہسپتالوں میں خدمات انجام دیں اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور بہت جلد آپ کا افریقہ کے بہترین اور بڑے ڈاکٹروں میں چرچہ ہونے لگا۔

https://www.ashrafia.net

1993ء سے آپ نے ذاتی کلینک شروع کیا اور یہ پرائیوٹ پریکٹس تا حال الحمدللہ! جاری ہے۔ ان دنوں افریقہ میں ایچ۔ آئی۔ وی۔ ایڈ (ہیومن امیونو وائرس) بہت پھیل رہا تھا۔ آپ نے اس کو پڑھا اور اس کا ڈپلومہ کیا۔ اس کے بعد آپ نے اس سلسلے میں لوگوں کو آگاہی دینا شروع کی۔ اس کے لیے آپ کو مختلف مقامات پر لیکچر کے لیے بلایا جاتا، ان لیکچرز کی وجہ سے آپ کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ ریڈیو پر بھی آپ کو اس سلسلے میں دعوت دی جاتی۔ حکومت کی جانب سے بھی آپ کو دعوت آئی اور آپ نے ان پروگراموں میں بھی حصہ لیا۔ حکومتِ ملائیشیاء کی جانب سے ایچ۔ آئی۔ وی۔ ایڈ کے لیے پروگرام ہوا تو آپ نے ان کی دعوت پر ملائیشیاء جا کر لیکچرز دیے۔

## دینی خدمات:

طبی شعبہ کے لحاظ سے آپ مسلمانوں کی خدمات میں مصروف رہتے ہیں۔ علماء اور دینی مدارس سے متعلق رہتے ہیں اور دامے، درمے، سخنے خدمات انجام دیتے ہیں دار العلوم اشرفیہ (ڈربن) میں عرسِ اشرفیہ کے انتظامات میں حصہ لیتے ہیں۔ محافل خود بھی منعقد کرتے ہیں اور محافل میں بحیثیتِ مقرر و نعت خواں حصہ لیتے ہیں۔

## سفرِ حج:

1992ء میں پہلا حج کیا تو پہلے کراچی میں اپنے پیر و مرشد سے ملاقات کی اور دعائیں لیں۔ اس کے بعد کئی سال حکومتِ افریقہ کی جانب سے حجاج کرام کے

https://www.ashrafia.net

ساتھ بحیثیتِ ڈاکٹر آپ کو حج پر بھیجا گیا، جہاں آپ نے حجاج کرام کی خدمت کی۔ کئی مرتبہ آپ اس مشن میں ''ہیڈ آف مشن'' بھی بنائے گئے۔

## آخری ملاقات:

8/اکتوبر 2005ء میں پاکستان کے شمالی علاقوں میں شدید زلزلہ آیا تو دنیا بھر کے وفود اپنی ڈاکٹروں کی ٹیم کے ساتھ پاکستان آئے تو ساؤتھ افریقہ سے ایک ٹیم ڈاکٹر ابراہیم اشرفی صاحب کی سربراہی میں پاکستان آئی۔ جب آپ کی ٹیم اپنے ملک روانہ ہونے لگی تو ڈاکٹر صاحب کی عقیدت ومحبت نے یہ گوارہ نہیں کیا کہ وہ سرزمین پاکستان پر ہوتے ہوئے اپنے پیر ومرشد کے دیدار سے محروم رہے لہٰذا دو روز کے لیے آپ کراچی تشریف لائے۔ آپ نے پہلے حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے مزار پر حاضری دی۔ اس کے بعد اپنے پیر ومرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت کی دست بوسی کی۔ اُن دنوں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سخت علیل تھے۔ اس کے باوجود آپ نے ڈاکٹر صاحب پہ بڑی شفقت فرمائی اور آپ کو دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔ یہ ڈاکٹر ابراہیم اشرفی صاحب کی اپنے پیر ومرشد سے آخری ملاقات تھی۔ اس کے بعد ساؤتھ افریقہ واپس آکر حج کے سفر پر روانہ ہوگئے۔ دورانِ حج آپ کو پیر ومرشد کے وصال کی خبر اہلیہ نے دی۔ آپ تمام سفر مغموم رہے اور پیر ومرشد کے ایصالِ ثواب کے لیے عمرے ادا کیے۔

https://www.ashrafia.net

## صاحبزادگانِ پیرومرشد کی میزبانی:

2006ء میں آپ کی دعوت پر حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے دونوں صاحبزادگان فخر المشائخ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی اور حکیم سید اشرف جیلانی مدظلہ العالی نے ساؤتھ افریقہ کا سفر کیا۔ ڈربن، کیپ ٹاؤن، جوہانسبرگ وغیرہ جانا ہوا، اس پورے سفر میں ڈاکٹر صاحب ہمراہ رہے۔ اس کے چند سال بعد بھی حضرت ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی نے پھر ساؤتھ افریقہ کا سفر فرمایا۔ صاحبزادہ سید اعراف اشرف ہمراہ تھے، اس سفر میں بھی ڈاکٹر صاحب میزبان رہے۔

اللہ تعالیٰ! ان کو صحت کے ساتھ زندگی دے۔ آمین

### ''رب سے تعلق''

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے درگاہِ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی میں مریدین کی روحانی تربیتی نشست میں رب اور مخلوق کے تعلق پر گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''انسان کا تعلق ''دو'' سے ہے ایک رب سے اور دوسرا مخلوق سے۔ ان دونوں سے اپنا تعلق مضبوط اور مستحکم رکھو کامیاب رہوگے۔ رب سے تعلق یہ ہے کہ اس کے احکامات کی پابندی کرو، اس کی حکم عدولی نہ کرو اور مخلوق سے تعلق یہ ہے کہ اس کے حقوق کو ادا کرو اور اللہ کے بندوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرو یعنی جس کا جو حق اللہ نے تم پر رکھا ہے اُسے ادا کرو، جس کا تعلق دونوں کے ساتھ مضبوط ہے وہی کامیاب ہے''۔ (راحۃ السالکین، ص: 42)

https://www.ashrafia.net

## حضرت علامہ غلام صابر ابراہیم اشرفی مدظلہ العالی (پریٹوریا، جنوبی افریقہ)

حضرت علامہ غلام صابر ابراہیم اشرفی مدظلہ العالی ایک صحیح العقیدہ سنی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔

**ولادت:**

14/جولائی 1949ء میں جنوبی افریقہ کے شہر ڈربن میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد عبدالرحمٰن ابراہیم صابری چشتی رحمۃ اللہ علیہ صحیح العقیدہ سنی اور اہل بیت اطہار کے سچے شیدائی تھے۔

**ابتدائی تعلیم:**

جنوبی افریقہ کے محکمہ تعلیم میں حکومت کی جانب سے گورنمنٹ اسکولوں میں یہ اجازت تھی کہ مسلمانوں کو علومِ دینیہ کی تعلیم دینے کے لیے اسکول کے نظام الاوقات کے مطابق علمائے کرام تشریف لاکر قرآن، حدیث اور مسائل دینیہ بچوں کو سکھاتے تھے۔اس تعلیم نے علمِ دین کی جانب راغب کیا۔

اکتوبر 1968ء میں آپ نے علمِ دین حاصل کرنے کا فیصلہ کیا اور اس سلسلے میں پاکستان کا انتخاب کیا۔ ایمیگریشن ڈپارٹمنٹ پہنچے تو وہاں آپ کی ملاقات مولانا یوسف صالح صاحب علیہ الرحمہ سے ہوئی۔ جو پہلے ہی پاکستان میں اہلسنت کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ رضویہ ضیاء العلوم، راولپنڈی، پاکستان میں زیرِ تعلیم تھے۔

مولانا نے ان کے گھر والوں کو پاکستان کی معلومات دیں اور اطمینان دلایا۔ گھر

https://www.ashrafia.net

والوں نے اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا۔ چنانچہ پہلے آپ جامعہ رضویہ ضیاء العلوم میں داخل ہوئے لیکن راولپنڈی کی آب وہوا راس نہیں آئی تو آپ کراچی منتقل ہو گئے اور یہاں حضرت علامہ ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری اشرفی علیہ الرحمہ کے دار العلوم جامعہ علیمیہ المرکز الاسلامی ، ناظم آباد میں داخل ہوئے اور یہاں مسلسل 5 / سال جید علمائے کرام سے اکتسابِ علم کیا۔آپ کے اساتذہ کرام میں :

(1) حضرت علامہ ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری اشرفی علیہ الرحمہ

(2) مولانا انوار اللہ علیہ الرحمہ

(3) مولانا سید عبد الحئ بخاری علیہ الرحمہ

(4) مولانا ظفر اللہ علیہ الرحمہ

(5) مولانا نصر اللہ علیہ الرحمہ

(6) مولانا محمد صدیق علیہ الرحمہ

(7) مولانا یحیٰ صدیق علیہ الرحمہ

(8) مولانا شمس الحق علیہ الرحمہ

(9) پروفیسر یوسف چشتی علیہ الرحمہ

## روحانی سفر کا آغاز اور حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ سے ملاقات :

مولانا غلام صابر اشرفی حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی پہلی زیارت کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ: خطیبِ پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمہ کے مدرسہ میں علماء وحفاظِ کرام کی دستار بندی کا موقع تھا۔میں بھی اس جلسے میں علماء ومشائخ کی زیارت اور حفاظ وعلماء کرام کی دستار بندی کا روح پرور منظر دیکھنے کے لیے پہنچا تو اچانک میں نے دیکھا کہ ایک پُرنور روحانی شخصیت اسٹیج پر جلوہ گر ہوئی

https://www.ashrafia.net

آپ اشرفی لباس میں پورے جاہ وجلال سے تشریف فرما تھے۔آپ کا چہرہ ایسا پُرکشش اور روحانی تھا کہ اسلاف کی یادتازہ ہوگئی اور میں نے اُسی وقت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی: **"اے اللہ! مجھے ان بزرگ سے ملادے اوران کا بنادے"**۔ جلسہ کے اختتام پر بالمشافہ ملاقات تو نہ ہوسکی، البتہ ان کا تصور دل میں لیے ہوئے اسلامک سینٹر اپنے ہوسٹل آگیا۔

دوسرے روز میرے ہم مدرسہ مولانا آزاد بخش اشرفی (فیجی آئرلینڈ سے تعلق رکھتے تھے) میرے کمرے میں آئے اور ایک پیر صاحب کا ذکر کیا اور ملاقات کے لیے پوچھا: پہلے تو میں نے منع کردیا لیکن پھر انہوں نے مجھے ان کی تصویر دکھائی، جسے دیکھ کر میں بے چین ہوگیا اور سمجھ گیا کہ اللہ نے میری دعا قبول کرلی، میں مولانا آزاد بخش اشرفی مدظلہ العالی کے ہمراہ درگاہِ عالیہ اشرفیہ حاضر ہوا، پھر آئندہ زندگی کے لیے حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی غلامی اختیار کرلی۔

بیعت کے بعد حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے استغفار، اللہ الصمد اور دعائے حزب البحر کے چلے کرائے اور ان کے حکم کے مطابق الحمدللہ! دعائے حزب البحر رمضان المبارک کا چلہ (ہرسال) جاری ہے۔

## ایک روحانی سفر:

1977ء میں حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ اپنے سالانہ سفر (جو حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری علیہ الرحمہ کے عرس کے پہلے دن کی صدارت کے لیے ہوتا تھا) کے لیے روانہ ہوئے

https://www.ashrafia.net

تو مولانا غلام صابر اشرفی (ساؤتھ افریقہ) اور مولانا عبد الرشید اسماعیل اشرفی (موزمبیق، ایسٹ افریقہ) کو ہمراہ لیا۔ یہ کم وبیش ایک ماہ کا سفر تھا، جس میں لاہور، روالپنڈی، اسلام آباد، سیالکوٹ، سوات اور ملاکنڈ تشریف لے گئے۔ اس پورے سفر میں بہت سارے واقعات پیش آئے اور اپنے پیر و مرشد کو خلوت و جلوت میں دیکھا اور روحانیت کے اسرار و رموز سیکھے اور بہت سے تجربات حاصل ہوئے۔

## خلافتِ اشرفیہ:

30/نومبر 1978ء کو حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے "خلافتِ اشرفیہ" وظائف اور نقوشِ اشرفیہ سے نوازا اور وطن واپسی پر سینہ سے لگا کر ساؤتھ افریقہ میں خدمتِ اسلام اور ترویج سلسلۂ اشرفیہ کے لیے دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ ساؤتھ افریقہ واپس پہنچ کر آپ نے مختلف مساجد اور مدارس میں خدمتِ اسلام انجام دی۔ اب آپ ساؤتھ افریقہ کے شہر پریٹوریا میں مقیم ہیں اور خدمتِ دین اور خدمتِ خلق میں مصروف ہیں۔

✵ ..... ✵ ..... ✵ ..... ✵

https://www.ashrafia.net

## حضرت علامہ مولانا حافظ عبدالرشید اشرفی علیہ الرحمہ (ہالینڈ)

دنیائے اہلسنت کی عظیم ہستی، شریعت وطریقت کے حسین سنگم مبلغ اسلام حضرت علامہ حافظ مولانا عبدالرشید قادری اشرفی علیہ الرحمہ

### ولادت:

آپ 18 ر صفر المظفر 1378ھ بمطابق 2 ر ستمبر 1958ء بروز منگل سرینام جنوبی امریکہ میں پیدا ہوئے۔

### خاندانی پس منظر:

تختِ برطانیہ کے دور میں ہندوستان کے ہنرمند افراد کو انگریزوں نے مختلف ممالک میں لاکر آباد کیا۔ ان کے ہنر سے مقامی افراد کو فائدہ پہنچانا مقصود تھا۔ اس طرح جنوبی امریکہ کے علاقے سرینام میں بھی بہت سے ہندوستانی آباد کیے گئے۔ اس میں مختلف مذاہب کے افراد موجود تھے۔ ان میں اکثریت مسلمانوں کی تھی۔ ان مسلمان خاندانوں میں سے ایک خاندان میں جناب عبدالسبحان کے گھر 2 ر ستمبر 1958ء کو ایک بچہ پیدا ہوا، جس کا نام ''عبدالرشید'' رکھا گیا۔

عبدالسبحان اگرچہ کثیر الاعیال تھے، تمام بچوں کو دنیاوی تعلیم دی لیکن اپنے اس صاحبزادے کو عالمِ دین اور حافظ قرآن بنانے کا ارادہ کیا۔ سرینام کے مسلمانوں میں بہت سارے قادیانی بھی اپنے آپ کو مسلمانوں کی صف میں شامل کیے ہوئے تھے اور مسلمانوں کے عقائد ونظریات کو خراب کر کے انہیں قادیانی بنانے میں

https://www.ashrafia.net

مصروف رہتے۔

1960ء کے بعد قائدِ اہلسنت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کا سرینام آنا ہوا تو انہوں نے مسلمانوں کو قادیانی سازش سے خبردار کیا۔ علامہ نورانی علیہ الرحمہ نے یہاں ایک طویل وقت گزارا اور مسلمانوں کی صفوں میں قادیانیوں کی نشاندہی کی۔ ان کی ان کوششوں نے قادیانی صفوں میں ہلچل مچادی اور سرینام کی تاریخ کا طویل اور معرکۃ الآراء مناظرہ ہوا۔ علامہ نورانی علیہ الرحمہ نے تن تنہا کئی گھنٹوں کے اس مناظرے کے بعد انہیں شکست فاش دی۔ اس طرح سرینام کے مسلمانوں کو پتا چلا کہ قادیانی غیر مسلم ہیں۔ اس وقت وہاں قادیانی حکومتی کلیدی عہدوں پر تھے چنانچہ انہوں نے کچھ عرصہ بعد علامہ نورانی علیہ الرحمہ کے سرینام آنے پر پابندی لگوادی لیکن مولانا اپنا کام کر چکے تھے۔ اس زمانے میں بہت سے خاندان (جن میں اکثریت مولانا نورانی علیہ الرحمہ کے مریدین کی تھی) ہالینڈ آکر آباد ہو گئے اور مستقل شہریت حاصل کی۔ مولانا عبدالرشید علیہ الرحمہ بھی اپنے خاندان کے دیگر افراد کے ہمراہ ہالینڈ منتقل ہو گئے اور مستقل مقیم ہو گئے۔

**حفظِ قرآن:**

آپ کو شروع سے دینی تعلیم کا شوق تھا۔ چنانچہ آپ حفظِ قرآن کے لیے انگلینڈ چلے گئے۔ وہاں حضرت پیر معروف نوشاہی علیہ الرحمہ کے مدرسہ سے 1982ء میں قرآن پاک مکمل حفظ کیا۔ آپ کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ آپ سرینامیوں میں پہلے حافظ تھے

https://www.ashrafia.net

**بیعت:**

آپ قائدِ ملّتِ اسلامیہ حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ قادریہ میں بیعت ہوئے۔

**درسِ نظامی:**

درسِ نظامی کی ابتدائی کتب ہالینڈ میں مولانا اسرار الحق اشرفی مدظلہ العالی (جن کو سرکارِ کلاں حضرت سید محمد مختار اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے خلافت حاصل ہے) سے پڑھیں علامہ نورانی علیہ الرحمہ کے حکم پر آپ مزید درسِ نظامی کے لیے کراچی تشریف لائے اور حضرت مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمہ کے دار العلوم نعیمیہ میں داخلہ لیا اور بڑی محنت سے تعلیم حاصل کی اور دار العلوم نعیمیہ میں جید علماء سے اکتسابِ علم کیا۔ آپ کے اساتذہ کرام میں: حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری، مفسرِ قرآن حضرت علامہ غلام رسول سعیدی (شارح صحیح بخاری و مسلم)، حضرت مولانا مفتی منیب الرحمٰن مدظلہ العالی، حضرت مفتی اطہر نعیمی اشرفی علیہ الرحمہ، حضرت مولانا سید منور علی شاہ جیلانی علیہ الرحمہ، حضرت مولانا عبد الجبار نیازی علیہ الرحمہ، حضرت مولانا منظور علی خاں علیہ الرحمہ، حضرت مولانا اعجاز احمد نعیمی علیہ الرحمہ، حضرت قاری رحیم الدین علیہ الرحمہ، حضرت قاری غلام رسول مدظلہ العالی اور حضرت مولانا حافظ محمد آدم قادری مدظلہ العالی شامل ہیں۔

دورانِ تعلیم آپ نے دار العلوم نعیمیہ کے قریب ایک کرائے کا مکان لے کر رہائش

https://www.ashrafia.net

اختیار کی۔ پاکستان آنے سے پہلے آپ رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو چکے تھے۔ چنانچہ فیملی کی موجودگی میں آپ نے تعلیم کو جاری رکھا اس سلسلے میں آپ کی اہلیہ کو کریڈٹ جاتا ہے کہ انہوں نے مولانا کی تعلیم میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی، بلکہ ہر طرح ان کا ساتھ دیا حالانکہ ہالینڈ کا موسم اور ماحول پاکستان سے بہت مختلف تھا۔ مولانا بڑی تندہی سے مصروفِ تعلیم رہے۔

**تجوید کی سند:**

دورانِ تعلیم دارالعلوم نعیمیہ کے شعبہ تجوید کے مدرس حضرت قاری عبدالرحیم صاحب علیہ الرحمہ (جو حیدرآباد دکن سے تعلق رکھتے تھے) سے الگ سے تجوید کا کورس مکمل کیا اور "سندِ تجوید" حاصل کی۔

**دورۂ حدیث:**

1988ء میں محدثِ اعظم پاکستان، شارح صحیح بخاری و مسلم، مفسر قرآن حضرت علامہ غلام رسول سعیدی علیہ الرحمہ کے سامنے دورۂ حدیث کے لیے زانوئے تلمذ طے کیے۔

**ہم جماعت علماء:**

آپ کے ہم جماعت علماء میں فخر المشائخ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی پیر طریقت حضرت مولانا سید توقیر الاسلام قادری علیہ الرحمہ، حضرت مولانا فیاض احمد صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا منور نعیمی صاحب مدظلہ العالی وغیرہ شامل ہیں۔

https://www.ashrafia.net

## دستارِ فضیلت:

آپ کی خوش قسمتی کہ دستارِ فضیلت جن مقدس ہستیوں کے ہاتھوں سے ہوئی۔ان میں: مخدوم المشائخ حضرت ابوالمسعو د سید محمد مختار اشرف اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ (سجادہ نشین آستانہ عالیہ اشرفیہ حسنیہ، سرکارِکلاں) حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ (سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ) اور دیگر علماء میں حضرت مفتی ظفر علی نعمانی علیہ الرحمہ، حضرت مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمہ، حضرت مولانا غلام نبی فخری علیہ الرحمہ، حضرت مولانا غلام قمر الدین سیالوی مدظلہ العالی، حضرت مفتی منیب الرحمٰن مدظلہ العالی وغیرہ شامل تھے۔

## خانوادۂ اشرفیہ سے تعلق:

دورانِ تعلیم دارالعلوم نعیمیہ میں آپ کی ملاقات مولانا فیصل اشرفی افریقی (مرحوم) سے ہوئی۔جنہوں نے حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ کے فرزندِ اکبر ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی سے ملاقات کرائی جو دارالعلوم نعیمیہ میں زیرِ تعلیم تھے۔اس کے بعد درگاہ عالیہ اشرفیہ میں حاضری شروع ہوگئی اور درگاہ شریف کی ہر محفل میں حاضری ہوتی۔حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے پہلی ہی ملاقات میں ان کے گرویدہ ہو گئے تھے حضرت بھی آپ پر بہت شفقت فرماتے تھے۔1984ء میں آپ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ اشرفیہ میں طالب ہوئے۔

https://www.ashrafia.net

اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے آپ کو درگاہ شریف کے باہر ایک مکان میں بلا معاوضہ رہائش دے دی ۔ اس موقع سے فائدہ اُٹھا کر آپ نے حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ سے بھرپور فیض حاصل کیا۔اس دوران درگاہ شریف میں ذکر حلقہ اور مریضوں کو نقوش دینے کی سعادت بھی حاصل ہوئی ۔ جامع مسجد قطبِ ربانی علیہ الرحمہ میں اکثر امامت کی سعادت بھی حاصل رہی ، دار العلوم نعیمیہ سے فراغت کے بعد عربی لینگویج کورس کے لیے حضرت ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی کے ہمراہ جامعہ دراسات الاسلامیہ (گلشن اقبال) اور عربک سینٹر (کریم آباد) میں لینگویج کورس مکمل کیا۔ مذکورہ بالا درسگاہوں میں آپ محنتی طالب علموں میں شمار ہوتے تھے۔

## خلافتِ اشرفیہ:

دعائے حزب البحر اور اللہ الصمد کے چلے کرانے کے بعد **1989**ء میں حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ نے آپ کو تمام سلاسل طریقت کی خلافت عطا فرمائی اور سلسلہ اشرفیہ کی ترویج و اشاعت اور خدمتِ اسلام کے لیے امیر حلقہ اشرفیہ ہالینڈ مقرر کیا۔

## حصولِ علم کے بعد ہالینڈ آمد اور خدمتِ اسلام:

**1989**ء میں جب ہالینڈ پہنچے تو سری نامی مسلمانوں میں آپ پہلے شخص تھے جو قاری حافظ، عالم اور شیخ شریعت و طریقت تھے۔آپ نے اسلام کی تبلیغی خدمات کے سلسلے میں درسِ قرآن کا آغاز کیا آپ کے آڈیو اور ویڈیو کیسٹ بہت مقبول ہوئے

https://www.ashrafia.net

## بحیثیتِ خطیب:

اردو اور ڈچ میں آپ اپنے منفرد انداز میں بہترین خطاب فرماتے تھے۔ آپ ایک عرصہ تک جامع مسجد شان اسلام (روٹرڈیم، ہالینڈ) میں امامت و خطابت کے فرائض انجام دیتے رہے۔

ہالینڈ پہنچنے کے بعد قائدِ اہلسنت حضرت مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ نے آپ کو ورلڈ اسلامک مشن (ہالینڈ) کا نائب صدر مجلس علماء (ہالینڈ) کا صدر اور جامعہ مدینۃ الاسلام کا پرنسپل مقرر کیا۔ آپ ان عہدوں پر طویل عرصہ فائز رہے اور ان ذمہ داریوں کو خوب نبھایا۔ آپ اقراء فاؤنڈیشن کے نائب صدر بھی رہے۔

## بحیثیتِ مجاہدِ ختمِ نبوت:

ختمِ نبوت کے سلسلے میں سرینام اور ہالینڈ میں آپ کی خدمات اظہر من الشمس ہیں آپ نے سرینام میں ختمِ نبوت کانفرنس منعقد کی جہاں مرزائیوں کی کافی تعداد موجود تھی۔ آپ نے خطرات کی پروہ کیے بغیر ختمِ نبوت کانفرنسیں منعقد کیں اور عوام اہلسنت کو عقیدۂ ختمِ نبوت سے روشناس کرایا اور ورلڈ اسلامک مشن کے ذریعے بے باک خدمات انجام دیں۔

## بحیثیتِ مدرس:

جب قائدِ ملت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ نے آپ کو "مدینۃ الاسلام" کا پرنسپل بنایا تو آپ نے تدریسی خدمات شروع کیں۔ اس سلسلے میں آپ نے

https://www.ashrafia.net

سرنامی نوجوان علماء کی ایک جماعت تیار کی جو آج خدمتِ دین اور خدمتِ مسلک حق اہلسنت میں مصروف ہیں۔ آج آپ کے مشہور تلامذہ میں: مولانا رفیق، مولانا عمران مولانا طاہر، مولانا عبدالغفار اور دیگر علماء شامل ہیں۔

## ہالینڈ میں فقہی خدمات:

آپ ہمیشہ اسی کوشش میں مصروف رہتے کہ مسلمانوں کو جدید مسائل فقہ سے آگاہ کریں۔ ہالینڈ میں رؤیتِ ہلال کے مسئلہ پر آپ نے بڑی محنت کی اور تمام علماء کے اجلاس منعقد کیے۔ ایک تاریخ پر عید اور چاند پر متفق کیا۔ اس کے علاوہ ہالینڈ میں مرغی کے حلال اور ذبیحہ کے مسائل پر آواز بلند کی اور مشینی ذبح کو ناجائز قرار دیا۔ جس کے نتیجے میں بڑی بڑی غیر مسلم کمپنیوں نے جو مشینی ذبح کر رہی تھیں۔ مجبور ہو کر مسلمانوں کی نگرانی میں حلال ذبیحہ کا اہتمام کیا۔ آپ کی یہ کوشش صدقہ جاریہ ہوگی۔

## ہالینڈ میں سلسلہ اشرفیہ کے لیے خدمات:

آپ نے پاکستان میں خلافتِ اشرفیہ کے حصول کے بعد ہالینڈ میں حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کو مدعو فرمایا پھر حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے حکم پر "مرکزِ اشرفیہ" کے لیے ایک جگہ خریدی جو آج بھی مرکزِ رشد و ہدایت ہے۔ یہاں آپ نے حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے حکم سے ذکر حلقہ، ایامِ بزرگانِ دین پر محافل کا انعقاد فرمایا۔ آپ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے

https://www.ashrafia.net

حکم سے روحانی علاج بھی فرماتے۔آج بھی یہ مرکز آپ کے لیے ثوابِ جاریہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

ہر سال آپ حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کو ہالینڈ مدعو فرماتے ۔حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد آپ حضرت فخر المشائخ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی کے میزبان رہتے ، واپسی پر ائیر پورٹ چھوڑنے تشریف لاتے۔آپ خانوادۂ اشرفیہ کے تمام بزرگوں اور بچوں سے بڑی عقیدت اور محبت فرماتے۔

## سرینام میں جامعہ علیمیہ فریدیہ کا قیام:

آپ کی زندگی کا ایک بہت بڑا کارنامہ سرینام (جنوبی امریکہ ) میں دارالعلوم جامعہ علیمیہ فریدیہ کا قیام تھا۔**1998**ء میں آپ نے جامعہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔**2001**ء میں جامعہ کی خوبصورت عمارت تیار ہوئی۔آپ نے اپنے بھتیجے مولانا فرید نعیمی علیہ الرحمہ کو علمِ دین کے حصول کے لیے پاکستان میں جامعہ مجددیہ نعیمیہ بھیجا۔انہوں نے بھی بڑی محنت سے تعلیم حاصل کی۔مولانا فرید نعیمی علیہ الرحمہ کو جامعہ علیمیہ کا نظم ونسق سنبھالنا تھا اور مولانا عبدالرشید علیہ الرحمہ کا معاون بننا تھا لیکن **1999**ء میں مولانا فرید نعیمی علیہ الرحمہ شدید بیمار ہو گئے اور اسی بیماری میں خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

اس صدمہ نے مولانا عبدالرشید علیہ الرحمہ کو بہت مضمحل کر دیا لیکن آپ نے ہمت

https://www.ashrafia.net

نہیں ہاری اور پاکستان تشریف لائے اور پاکستان سے 4؍علماء جن میں: مولانا سید توقیر الاسلام قادری مولانا مفتی اسلم نعیمی، سید ناصر علی قادری (خلف مفتی سید شجاعت علی قادری) اور مولانا نور الہادی شامل ہیں۔ ان حضرات نے جامعہ علیمیہ فریدیہ میں درسِ نظامی کا آغاز کیا۔ آپ ہالینڈ سے نگرانی فرماتے اور سال میں ایک سے زائد مرتبہ سرینام تشریف لے جاتے۔

## مسجد انوار الاقصیٰ کی تعمیر:

آپ نے بڑی محنت وشوق سے ایک بڑی خوبصورت مسجد انوار الاقصیٰ تعمیر کروائی۔ یہ مسجد ملائیشیاء کی بلو مسجد کی طرز پر تعمیر کی گئی ہے۔ یہ بھی آپ کی دین سے محبت و اخلاص پر گواہی دے رہی ہے اور صدقۂ جاریہ ہے۔

## اولاد:

آپ کے 2؍صاحبزادے ہیں:

(1) مولانا حافظ احمد مختار قادری اشرفی (2) مولانا حافظ قاری اختر قادری ہیں، یہ دونوں علمِ دین سے آراستہ ہیں اور دینی خدمات میں مصروف ہیں اور 4؍صاحبزادیاں ہیں، جو صوم وصلوٰۃ کی پابند ہیں۔ جن میں ایک صاحبزادی مستند عالمہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور والد کے نقشِ قدم پر چلائے۔

## راقم سے آخری ملاقات:

راقم (حکیم سید اشرف جیلانی) نے برادرِ اکبر ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی کے ہمراہ

https://www.ashrafia.net

16/جنوری 2024ء تا 28/جنوری 2024ء ہالینڈ کا سفر کیا۔ اس سفر میں روزانہ مولانا علیہ الرحمہ سے ملاقات ہوتی آپ ''مرکزِ اشرفیہ'' تشریف لاتے۔ ہم دیر تک ان سے گفتگو کرتے ہم دونوں سے ان کا تعلق دوستانہ بھی تھا۔ جب بھی بیٹھتے پرانی یادیں تازہ ہوجاتیں۔

28/جنوری 2024ء کو جب ہم ہالینڈ سے روانہ ہوئے تو وہ ائیر پورٹ پر الوداع کہنے آئے۔ ہمیں کیا معلوم تھا کہ یہ ان سے ہماری آخری ملاقات ہے۔

## وصال:

2020ء میں مولانا دماغی ٹیومر (کینسر) کا شکار ہوگئے اور 5/سال نہایت صبر وضبط سے اس بیماری کا مقابلہ فرمایا۔ بالآخر 28/ربیع الاوّل 1447ھ بمطابق 20/ستمبر 2025ء بروز ہفتہ دنیا سے رخصت ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

21/ستمبر 2025ء بروز اتوار روٹر ڈیم کے مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کی قبر کو انوروتجلیات کا مرکز بنائے۔ آمین

ما شاء الله لا قوة إلا بالله

https://www.ashrafia.net

## محب الفقراء حضرت جناب ڈاکٹر ریاض احمد اطہر اشرفی علیہ الرحمہ (فیصل آباد)

آپ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے جاںنثار مرید اور خلیفہ تھے۔

### ولادت:

17/ربیع الثانی 1364ھ بمطابق یکم اپریل 1945ء بروز اتوار بھارتی پنجاب ضلع امرتسر کے گاؤں راست گوہ میں پیدا ہوئے۔

### تعلیم:

پاکستان ماڈل ہائی اسکول سے میٹرک کیا، یہ اسکول انجمن حمایتِ اسلام کے زیرِ اہتمام تھا۔

### میڈیکل کی تعلیم:

آپ نے میڈیکل کی تعلیم ڈاؤ میڈیکل کالج، کراچی سے حاصل کی۔ مزید تعلیم کے لیے امریکہ اور برطانیہ میں کچھ عرصہ گزارا۔

### لیبیاء میں قیام:

پھر لیبیاء میں پریکٹس شروع کی۔ آپ نے لیبیاء میں قیام کے دوران عرب اسرائیل جنگ میں بحیثیتِ ڈاکٹر حصہ لیا۔ پھر سرکاری معالج کی حیثیت سے کرنل قذافی کی فیملی کے فزیشن مقرر رہوئے۔

### پاکستان واپسی:

1985ء میں پاکستان واپس تشریف لائے اور یہاں پہلے پنجاب میڈیکل کالج پھر

https://www.ashrafia.net

ستارہ گروپ کے زیرِ اہتمام عزیز فاطمہ ہسپتال سے وابستہ ہو گئے۔ یہاں آپ بچوں کے وارڈ کے سربراہ مقرر ہوئے۔

## دین سے شغف:

آپ چونکہ دیندار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔اس لیے علماء اور مشائخ اہل سنت سے عقیدت آپ کے خون میں شامل تھی۔

## محدثِ اعظم پاکستان قدس سرہ کی خدمت میں حاضری:

ابھی آپ نے نوجوانی میں قدم ہی رکھا تھا تو آپ کے والد صاحب آپ کو محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ کی خدمت میں لے گئے۔ایک عرصہ تک آپ کا یہ معمول رہا کہ آپ مغرب کی نماز حضرت کے ساتھ ادا کرتے اور دست بوسی کی سعادت حاصل کرتے۔حضرت کے خاندان سے یہ تعلق آخری دم تک قائم رہا۔فیصل آباد کے تمام علماء و مشائخ سے آپ کا ذاتی تعلق رہا۔ان علماء و مشائخ میں محدثِ پاکستان اور ان کے تمام صاحبزادگان حضرت مفتی امین علیہ الرحمہ اور ان کے تمام صاحبزادگان حضرت سید سعید الحسن شاہ صاحب، حضرت مولانا سید نذر محی الدین صاحب، سید غلام دستگیر علیہ الرحمہ، حضرت عطاء المصطفیٰ نوری علیہ الرحمہ اور صوفی برکت صاحب علیہ الرحمہ جیسی ہستیوں سے عقیدت ومحبت کا تعلق رہا۔

## بیعت وخلافت:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ ہر سال حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری علیہ الرحمہ

کے سالانہ عرس مبارک میں شرکت فرما کر راولپنڈی، اسلام آباد، پشاور، سیالکوٹ، گجرانوالہ اور فیصل آباد تشریف لے جاتے۔ فیصل آباد میں قیام کے دوران حضرت کے ایک مرید ڈاکٹر ارشاد اشرفی صاحب نے ڈاکٹر ریاض صاحب سے ایک روز کہا کہ: ''ہمارے پیر صاحب تشریف لائے ہوئے ہیں، ان کے گھٹنوں میں تکلیف ہے، آپ دیکھ لیں''۔ ڈاکٹر ریاض صاحب ڈاکٹر اکرم صاحب کے ہمراہ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پھر یہ عیادت عقیدت میں تبدیل ہوگئی۔ جب بھی حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ فیصل آباد تشریف لاتے ، ڈاکٹر صاحب بڑی عقیدت و محبت سے حاضری دیتے۔

ایک روز شاہد قمر اشرفی مرحوم کی قیام گاہ پر محفل کے اختتام پر حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا: ''ڈاکٹر صاحب اب دیر کس بات کی، آئیں! ہم آپ کو اپنی ارادت میں شامل کر لیتے ہیں''۔ ڈاکٹر صاحب کی خوشی کا ٹھکانا نہیں تھا۔ جس خواہش کے اظہار کی ہمت نہیں کر پا رہے تھے، پیر و مرشد نے اپنے کشف سے جان لیا۔ اس دن سے ڈاکٹر ریاض احمد اطہر ''اشرفی'' ہو گئے۔

**خلافتِ اشرفیہ:**

پھر درگاہ عالیہ اشرفیہ میں سالانہ عرس کے موقع پر حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے ڈاکٹر صاحب کو **''خلافتِ اشرفیہ''** سے نوازا اور **''محب الفقراء''** کا لقب عطا فرمایا۔ نقوشِ اشرفیہ اور اوراد و وظائف کی اجازت عطا فرمائی اور نوچندی جمعرات کو

https://www.ashrafia.net

ختمِ خواجگان گھر میں کرانے کا حکم فرمایا۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ سلسلہ آخری دم تک جاری رکھا۔ اپنے پیر و مرشد کی آمد پر اپنی رہائش گاہ کے باہر ایک بڑا جلسہ منعقد کرتے۔ جس میں پیر و مرشد کی صدارت ہوتی اور شہزادگان اشرفیہ کا خطاب ہوتا، اس موقع پر دیگر علمائے اہل سنت کو بھی مدعو فرماتے اور لنگر کا اہتمام کرتے۔

## ''جامع مسجد اشرف المشائخ'' کی تعمیر:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے ڈاکٹر صاحب سے فیصل آباد میں مرکزِ اشرفیہ کے قیام کا ذکر کیا۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے کوشش شروع کر دی۔ تمام مریدین اور پیر و مرشد کے تعاون سے ایک قطعہ اراضی حاصل کیا۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ تمام مریدین کے ساتھ اس مقام پر تشریف لے گئے اور اپنے دستِ مبارک سے **''مرکزِ اشرفیہ''** کا سنگِ بنیاد رکھا اور حکم دیا کہ: **''یہاں ایک مسجد، مدرسہ اور خانقاہ کا نقشہ تیار کیا جائے''** اور مسجد کی تعمیر کے لیے ایک خطیر رقم اپنی جانب سے دے کر تمام مریدین کو ترغیب دی اور تمام امور کی انجام دہی کی ذمہ داری ڈاکٹر صاحب کو سونپی۔ کچھ عرصے بعد حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ وصال فرما گئے۔ اس بڑے پروجیکٹ کے لیے ڈاکٹر صاحب مزید رقم کا انتظار کر رہے تھے۔ ایک دن ڈاکٹر صاحب کو پیر و مرشد کی زیارت نصیب ہوئے اور مسجد کی تعمیر کا حکم دیا اور فرمایا: **''بیٹے! ہم تمہارے ساتھ ہیں تعمیر شروع کرواؤ''** پھر پیر و مرشد کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچایا۔ اس مسجد کا سنگِ بنیاد حضرت فخر المشائخ

https://www.ashrafia.net

ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی نے اپنے دستِ مبارک سے رکھا۔اس مسجد کے انتظام وانصرام میں ڈاکٹر صاحب علیہ الرحمہ آخری دم تک حصہ لیتے رہے۔

آج آپ کے صاحبزادگان طیب ریاض اشرفی اور طاہر ریاض اشرفی اپنے والد کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے مسجد اور مرکزِ اشرفیہ کی خدمت میں مصروف ہیں۔

**اولادِ امجاد:**

آپ کو اللہ تعالیٰ نے 2/بیٹے طیب اشرفی، طاہر اشرفی اور ایک بیٹی بھی عطا فرمائی۔ ایک بیٹی اور ایک بیٹا ڈاکٹر ہیں جب کہ بڑے صاحبزادے حصولِ روزگار کے سلسلے میں دبئی میں مقیم ہیں۔

**وفات:**

آپ 3/محرم الحرام 1440ھ بمطابق 3/ستمبر 2019ء میں انتقال کر گئے۔ پیرو مرشد کے فرزندِ چہارم نور المشائخ ابوالمجتبیٰ صاحبزادہ سید مصطفےٰ اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

الحمد للہ رب العالمین

https://www.ashrafia.net

## حضرت مولانا قاری صوفی فیض محمد اشرفی علیہ الرحمہ

حضرت مولانا صوفی فیض محمد اشرفی علیہ الرحمہ حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرف الجیلانی قدس سرہ کے مرید تھے۔

**ولادت:**

1925ء میں بھارت کی ریاست ٹونک میں پیدا ہوئے۔

**تعلیم:**

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے نانا سے حاصل کی۔ آپ نے عربی، فارسی، اردو اور انگریزی کی تعلیم اپنے علاقے ریاست ٹونک کے مختلف مدارس سے حاصل کی۔ 1947ء میں قیام پاکستان کے بعد آپ نے ایک مسجد ریلوے کوارٹرز میں قائم کی جس کا نام ''نور مسجد'' رکھا۔ وہیں آپ کی ملاقات مولانا غلام رسول صاحب سے ہوئی وہ مولانا صاحب حضرت قطب ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی قدس سرہ کے معتقدین میں سے تھے۔ چنانچہ 1950ء میں حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور پہلی ہی ملاقات میں حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ چشتیہ اشرفیہ میں بیعت ہو گئے۔

1950ء سے 1961ء تک (یعنی حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے وصال تک) مسلسل 11 سال اپنے پیرو مرشد کی خدمت میں رہے۔ 1961ء میں حضرت قطبِ ربانی علیہ الرحمہ کا وصال ہوا تو آپ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے صاحبزادے اور سجادہ نشین

https://www.ashrafia.net

اوّل حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ کے دستِ مبارک پر طالب ہوئے اور حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے آپ کو مختلف اورادو وظائف کے چلے کرائے۔

آپ ہر وقت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے ساتھ رہے یہاں تک کہ سفر و حضر میں پیر و مرشد کے ساتھ رہے۔ آپ نے اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے ساتھ ملتان، راولپنڈی، سکھر، اسلام آباد، لاہور اور دیگر شہروں کے دورے کیے اور وہاں کے بزرگانِ دین کے مزارات پر حاضری دی۔ آپ کو حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے پہلے خلیفہ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

## امامت وخطابت:

آپ نے جامع مسجد فاروقی (گلبہار)، نور مسجد (ریلوے کواٹرز) اور عالمگیر عیدگاہ مسجد لانڈھی میں امامت وخطابت کے فرائض انجام دیے۔ آپ نے اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے حکم پر لانڈھی میں آستانہ جلوہ گاہِ اشرفیہ کی بنیاد رکھی اور سلسلہ اشرفیہ کی ترویج واشاعت میں مصروف ہوگئے۔ جناب فیض احمد اشرفی صاحب اپنے پیر و مرشد سے بڑی عقیدت و محبت رکھتے تھے، اس بات کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے ہمیشہ سفید کرتا اور نیلا تہبند استعمال فرمایا اور مرتے دم تک اسی لباس میں رہے، آپ کو تصوف کے بارے میں بہت معلومات تھی اور آپ نے تصوف پر کافی کتابچے تحریر کیے۔ آپ کو شعروشاعری سے لگاؤ تھا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

شان میں کئی نعتیں اور سلام لکھے۔

## انتقال:

4/ذوالحجہ 1424ھ بمطابق 27/جنوری 2004ء بروز منگل کو آپ نے کراچی میں انتقال فرمایا۔

### "وظائف پڑھنے سے انسان کا قلب پاک اور صاف ہو جاتا ہے"

ایک محفل میں کسی شخص نے حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے سوال کیا کہ حضرت کیا ہمارے لیے نماز روزہ کافی نہیں، وظائف پڑھنا ضروری ہے؟ کیا یہ ضروری ہے کہ ہم روزانہ کسی نہ کسی نماز کے بعد کوئی نہ کوئی وظیفہ پڑھیں۔ ہمارے خیال میں اگر صرف نماز کی پابندی کر لی جائے تو وہی کافی ہے۔ کسی وظیفے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے اور اگر ضرورت ہے تو وضاحت فرمایئے؟ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے وظائف کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"وظائف پڑھنے سے انسان کا قلب صاف ہوتا ہے اور جب قلب تمام کدورتوں سے پاک صاف اور شفاف ہو جائے تو اس پر مخفی اسرار منکشف ہو جاتے ہیں وظائف پڑھنے والا جتنی دیر وظیفہ پڑھتا ہے رجوع الی اللہ رہتا ہے اور لوگوں کی غیبت، چغلی اور دیگر فضول باتوں سے بچا رہتا ہے، وظیفہ کیونکہ باوضو پڑھتا ہے اس لیے جب وہ وضو کرتا ہے تو وضو کی برکت سے اس کے خیالات پاکیزہ ہو جاتے ہیں اور شیطان بھی اس سے دور رہتا ہے"۔

(راحۃ السالکین، ص: 51 تا 52)

https://www.ashrafia.net

# حضرت قاضی سید عشرت علی جعفری اشرفی علیہ الرحمہ

**ولادت:**

حضرت قاضی سید عشرت علی جعفری اشرفی ابن سید محمد صادق علی جعفری دہلی کے سادات گھرانے میں 1926ء میں پیدا ہوئے۔

**تعلیم:**

پرائمری کی تعلیم آپ نے اپنے علاقہ میں حاصل کی اور ہائی اسکول کی تعلیم کے لیے ریواڑی ضلع گڑگانواں میں قیام رہا، دہلی سے گریجویشن کیا۔

**ملازمت:**

1942ء میں سول سپلائز دہلی میں ملازمت اختیار کی۔

**ہجرت:**

جنوری 1948ء میں پاکستان ہجرت کی اور یہیں مستقل مقیم ہوگئے۔ شروع سے ہی اولیاء اللہ سے عقیدت ومحبت تھی۔ 1954ء سے 1957ء تک ایک درویش ولی اللہ سالک مجذوب کی خدمت میں حاضری دیتے رہے لیکن بیعت نہیں کی۔ 1957ء میں ایک جلالی وظیفہ پڑھتے ہی حالت بگڑ گئی، لوگ ہاتھ پاؤں میں زنجیریں ڈال کر حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کی خدمت میں لائے، حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ نے آپ کو اپنے فرزند حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے سپرد کر دیا اور فرمایا کہ: ''ان کا علاج کرو''۔ چنانچہ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے آپ کا 40/روز

https://www.ashrafia.net

تک علاج کیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو صحت عطا فرمائی اور دماغی حالت درست ہوگئی

**بیعت:**

**1957**ء میں حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے حکم پر آپ حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ اشرفیہ میں بیعت ہوگئے (حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے وصال تک) آپ ان کی خدمت میں حاضری دیتے رہے اور فیض پاتے رہے۔

**اجازت وخلافت:**

**1967**ء میں حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے آپ کی روحانی تربیت فرمانے کے بعد خلافتِ اشرفیہ اور دیگر سلاسل نقشبندیہ، سہروردیہ، قادریہ، چشتیہ، منوریہ، معمریہ کی اجازت وخلافت سے نوازا۔ **1961**ء سے آپ ہر سال عرس کے موقع پر چادر شریف لے کر حاضر ہوتے رہے۔اس کے علاوہ آپ کی خصوصیت یہ تھی کہ محفلِ سماع سے قبل آپ شجرہ شریف پڑھتے تھے، یہ آپ کی خصوصیت ہی تھی کہ تمام مریدین وخلفاء میں سے حضرت نے آپ ہی کو اس کام کے لیے مقرر فرمایا۔

**وصال:**

مختصر علالت کے بعد **6**/صفر المظفر **1432**ھ بمطابق **11**/جنوری **2011**ء بروز منگل انتقال کر گئے۔اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔آمین

https://www.ashrafia.net

# حضرت عبد الجبار اشرفی علیہ الرحمہ

حضرت عبد الجبار اشرفی علیہ الرحمہ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے جانثار مریدین میں سے تھے۔

## ولادت:

19 / رمضان المبارک 1352ھ بمطابق 6 / جنوری 1934ء قصبہ دھن کوٹ ضلع گڑ گانواں (مشرقی پنجاب انڈیا) میں پیدا ہوئے۔ تقسیم ہند کے بعد آپ نے پاکستان ہجرت کی کچھ عرصہ پنجاب میں رہنے کے بعد کراچی میں مستقل سکونت اختیار کرلی۔

## بیعت:

پاکستان میں سلسلہ اشرفیہ کے سب سے بڑے مرکز درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد میں پہلی مرتبہ 19 / مئی 1963ء میں حاضر ہوئے اور حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی زیارت کی اور پہلی ہی ملاقات میں حضرت کے گرویدہ ہو گئے اور حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ اشرفیہ میں بیعت ہو گئے بیعت ہونے کے بعد پھر کسی اور در پر نہیں گئے بلکہ اسی در کے ہو کر رہ گئے۔

## روحانی تعلیم:

حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے آپ کی روحانی تربیت شروع کی اور مختلف

https://www.ashrafia.net

اوراد و وظائف کے چلے کرائے۔آپ نے حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کی نگرانی میں اللہ الصمد، سورۂ اخلاص، سورۂ کوثر اور دعائے حزب البحر کے چلے مکمل کیے۔

**خلافتِ اشرفیہ:**

آپ کی روحانی تربیت کے بعد حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے 27/محرم الحرام 1388ھ بمطابق 26/اپریل 1968ء بروز جمعہ کو حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کے عرس مبارک کے موقع پر آپ کو سلسلہ اشرفیہ اور دیگر سلاسلِ طریقت کی خلافت سے نوازا۔ جب تک آپ صحت مند رہے درگاہ عالیہ اشرفیہ کی ہر محفل میں حاضری دیتے رہے جب کہ رمضان المبارک میں بھی مسلسل 20 روز تک تراویح میں قرآن پاک صاحبزادگان کے پیچھے سنتے رہے۔

**اولاد:**

آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹا طاہر اشرفی اور 3/بیٹیوں سے نوازا۔

**وفات:**

8/ذی الحجہ 1427ھ بمطابق 30/دسمبر 2006ء آپ نے کراچی میں وصال فرمایا۔آپ کو پیر و مرشد کے صاحبزادگان (ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی اور سید اعراف اشرف جیلانی) نے غسل دیا پھر آپ کی وصیت کے مطابق آپ کے جنازے کو تیار کر کے آپ کے پیر خانے درگاہ عالیہ اشرفیہ لایا گیا۔نمازِ جنازہ کی امامت درگاہ عالیہ اشرفیہ کے سجادہ نشین ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی نے فرمائی۔

https://www.ashrafia.net

نمازِ جنازہ میں پیر و مرشد کے صاحبزادگان کے علاوہ پیر بھائیوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

**تدفین:**

آپ کو خاموش کالونی کے قبرستان میں سپردِ خاک کیا گیا آپ کی وصیت کے مطابق آپ کو قبر میں اتارنے کے بعد حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے خرقہ مبارک کا ٹکڑا اور شجرہ شریف قبر میں رکھا گیا۔

**''خانقاہیں تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب کے مراکز ہیں''**

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے ایک محفل میں **''خانقاہی نظام''** پر گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''تاریخ گواہ ہے کہ اللہ کے ان نیک بندوں نے دلوں کو مسخر کیا ہے۔ شرارِ بولہبی کے مقابلے میں چراغِ مصطفوی کو انہی اولیاء اللہ نے روشن رکھا ہے۔ یہ خانقاہیں تزکیۂ نفس اور تطہیرِ قلب کے مراکز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ آج کے دور میں انہیں غنیمت سمجھو، صحبتِ صالح اختیار کرو، ہمارے پاس کتابی علم کے علاوہ وہ علم بھی ہے جو بزرگوں سے سینہ بہ سینہ چلا آرہا ہے۔ آؤ! سچی طلب لے کر آؤ، اپنی انا اور غرور و نخوت کو مٹا کر آؤ اور ہم سے یہ علم بھی حاصل کر لو۔ یاد رکھو! کہ وقت کی رفتار بہت تیز ہے اور بدی کی قوتیں متحد ہیں۔ اب بھی سنبھل جاؤ ورنہ دین و دنیا دونوں کا خسارہ ہوگا۔ (راحۃ السالکین، ص: 49)

https://www.ashrafia.net

## حضرت سید وراثت حسین اشرفی علیہ الرحمہ

سید وراثت حسین اشرفی علیہ الرحمہ 1923ء میں اٹاوہ یوپی میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد محترم کا نام سید لیاقت حسین تھا، آپ کے 3 / بھائی اور ایک بہن تھیں بہن بھائیوں میں آپ سب سے بڑے تھے والد محترم اٹاوہ میں ریاست کے راجہ کے ہاں ملازم تھے، انہوں نے اپنے بچوں کی تربیت اسلامی خطوط پر کی تھی۔

**تعلیم وتربیت:**

آپ کی تربیت کیونکہ اسلامی ماحول میں ہوئی تھی اس لیے آپ کو مذہب سے کافی لگاؤ تھا۔آپ نے ناظرہ قرآنِ پاک ختم کیا پھر دنیاوی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے اور گریجویشن کیا، پھر آپ چٹا گانگ (بنگلہ دیش) میں نیول اکاؤنٹ میں ملازم ہو گئے بعدازاں پاکستان ہجرت کے بعد بھی کراچی میں اکاؤنٹ کے شعبہ سے منسلک رہے آپ اپنے والدین کے بہت فرمانبردار اور خدمت گزار فرزند تھے۔ والدین بھی آپ سے بہت محبت کرتے تھے۔آپ اپنے تمام اہلِ خانہ کا خیال رکھتے اور ان کی ضروریات کو پورا کرتے تھے گھر میں کوئی مہمان آتا تو اس کی مہمان نوازی کرتے آپ منکسر المزاج شخصیت کے مالک تھے

**بیعت وخلافت:**

یہ غالباً 1970ء کی دہائی تھی کہ سید وراثت حسین اشرفی علیہ الرحمہ اپنے کسی دوست کے ذریعے درگاہ عالیہ اشرفیہ میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے ملاقات کے

https://www.ashrafia.net

لیے حاضر ہوئے اور پہلی ہی ملاقات میں حضرت کی مسحور کن شخصیت سے ایسے متاثر ہوئے کہ پھر روزانہ حاضری دیا کرتے تھے لیکن حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے دست مبارک پر بیعت کرنے اور مسلسل آپ کی محفل میں حاضری دینے کی وجہ سے آپ نے پینٹ شرٹ کو ترک کر کے شلوار کرتا پہننا شروع کر دیا اور چہرہ سنت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سجالیا۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے بیعت کرنے کے بعد آپ کی روحانی تربیت شروع کر دی۔ ابتداء میں مختصر وظائف بتائے جو آپ نے نہایت پابندی سے پڑھے پھر چلہ کشی کروائی اور دعائے حزب البحر کا چلہ کروایا آپ ہر رمضان میں دعائے حزب البحر کا چلہ کرتے تھے اور پورے سال پیر و مرشد کے حکم سے ایک خاص تعداد میں یہ دعا پڑھتے۔ دعائے حزب البحر کے علاوہ بھی دیگر اہم اوراد کے چلے آپ نے حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی نگرانی میں مکمل کیے آپ کو یہ شرف بھی حاصل ہوا کہ پیر و مرشد کے روحانی مطب میں ان کا ہاتھ بٹاتے تھے روحانی تربیت مکمل ہونے کے بعد حضرت نے آپ کو سلسلہ چشتیہ اشرفیہ اور دیگر سلاسلِ طریقت کی خلافتیں عطا فرمائیں اور خانوادۂ اشرفیہ کے خاص نقوش کی اجازت بھی مرحمت فرمائی آپ نے اپنے مرشد کے حکم سے اپنے گھر لیاقت آباد میں روحانی مطب کا آغاز کیا اور مخلوق خدا کی بے لوث خدمت کرتے رہے یہ سلسلہ تا دم وصال جاری رہا۔

آپ کو اپنے مرشد گرامی سے بڑی محبت تھی آپ درگاہ شریف کی ہر تقریب میں

https://www.ashrafia.net

شرکت کرتے تھے خاص طور پر جمعہ اور عیدین کی نمازیں حضرت ہی کی اقتداء میں ادا کرتے تھے آپ ہر سال بانیٔ سلسلہ اشرفیہ حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی اور قطبِ ربانی حضرت ابو مخدوم سید محمد طاہر اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہما کی سالانہ فاتحہ بڑے اہتمام سے کرتے تھے عرس شریف اور دیگر اہم تقریبات میں اپنے صاحبزادگان کو لے کر حاضر ہوتے تھے آپ کے چھوٹے بھائی سید رفعت حسین اشرفی بھی حضرت ہی سے بیعت ہیں۔

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نیلا تہبند اور سفید کرتا استعمال کرتے تھے آپ بھی جو اوراد و وظائف پڑھتے تو اس دوران پیر و مرشد کا لباس استعمال کرتے تھے فرماتے تھے "میرے پاس جو کچھ ہے وہ مرشد کی نگاہِ کرم کا صدقہ ہے" اور یہ حقیقت ہے کہ اگر آپ کے بیعت ہونے سے پہلے کی زندگی کو دیکھیں تو ایک کلین شیو پینٹ شرٹ میں ملبوس انسان نظر آتا ہے اور بیعت ہونے کے بعد کی زندگی کو دیکھیں تو ایک سفید ریش انسان سفید کرتا شلوار میں ملبوس کبھی نماز، ذکر و اذکار اور کبھی مخلوقِ خدا کی خدمت کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ زندگی میں یہ عظیم انقلاب اور اچانک اتنی بڑی تبدیلی بغیر کسی ولی کامل کی نگاہ کے ممکن نہیں درحقیت یہ اشرف المشائخ قدس سرہ کی نگاہِ کیمیاء کی برکت تھی کہ جس نے سید وراثت حسین اشرفی کو کیا سے کیا بنا دیا۔

**خرابی صحت و وفات:**

آپ اپنے معمولات پورے کرتے رہے مخلوقِ خدا کی بے لوث خدمت کرتے

https://www.ashrafia.net

رہے اور اپنے پیر و مرشد کی بارگاہ میں حاضری دیتے رہے لیکن وقت کے ساتھ صحت نے جواب دے دیا بیمار ہو گئے کمزوری بڑھ گئی چلنا پھرنا دشوار ہو گیا۔ پھر کچھ عرصے بعد بینائی بھی جاتی رہی اس مجبوری کی بناء پر درگاہ شریف میں حاضر ہونے سے قاصر ہو گئے جب تک ہمت رہی عیدین کی نماز پیر و مرشد کے ساتھ درگاہ شریف میں ہی ادا کرتے رہے لیکن انتقال سے ڈیڑھ سال قبل صاحبِ فراش ہو گئے۔ عارضہ قلب اور فالج جیسے امراض نے ان کو بالکل نڈھال کر دیا اور بالآخر **11** / ربیع الثانی **1427**ھ بمطابق **10** / مئی **2006**ء بروز بدھ صبح آپ نے انتقال فرمایا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ کی نمازِ جنازہ آپ کے پیر و مرشد حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے فرزندِ اکبر اور جانشین ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی نے جامع مسجد امیر حمزہ ناظم آباد میں پڑھائی بعد ازاں آپ کو پاپوش نگر کے قبرستان میں اپنے والد محترم کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی قبر انور پر رحمتوں کی بارش نازل فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

https://www.ashrafia.net

## حضرت حاجی غلام مجتبیٰ شاہ ہاشمی اشرفی علیہ الرحمہ (ملتان)

حضرت حاجی غلام مجتبیٰ شاہ ہاشمی اشرفی ابن مخدوم شیخ وزیر حسین شاہ (سجادہ نشین دربارِ حضرت سلطان ایوب شاہ قتال رحمۃ اللہ علیہ) ایک روحانی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔

**ولادت:**

22/فروری 1927ء بمطابق 19/شعبان المعظم 1345ھ بروز منگل کرم پور ضلع ملتان پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ نسباً ہاشمی تھے۔

**تعلیم وتربیت:**

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ ہی سے حاصل کی۔ قرآن مجید اور مڈل تک کی تعلیم کہروڑپکا سے حاصل کی۔ ساتھ ساتھ دینی علوم بھی حاصل کرتے رہے۔

**ملازمت:**

1946ء سے 1952ء تک اپنے ضلع میں پٹوار کی نوکری کرتے رہے۔ 1952ء میں ملازمت چھوڑ کر اپنی زمینوں کی دیکھ بھال شروع کی۔

**بیعت:**

آپ نے غالباً 1971ء میں ایک بزرگ حضرت پیر شیر شاہ جیلانی نقشبندی سے سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت کی اور اسی سال کراچی آئے تو آپ کی ملاقات اپنے دوست احباب سے ہوئی۔ جن میں حافظ محمد حسین صاحب علیہ الرحمہ سابق امام جامع مسجد قطبِ ربانی اور مولانا غلام قمر الدین سیالوی مدظلہ العالی سینئر مدرس دار العلوم امجدیہ

https://www.ashrafia.net

انہی کے توسط سے آپ درگاہ عالیہ اشرفیہ حاضر ہوئے۔ جب حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی تو آپ حضرت کی شخصیت کے گرویدہ ہو گئے اور اسی وقت حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ چشتیہ اشرفیہ میں طالب ہو گئے۔

تادم وصال حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے دامن سے وابستہ رہے اور ہمیشہ اسی غلامی پر فخر کرتے رہے۔ آپ ہر سال محرم الحرام اور جمادی الاوّل میں حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اعراس میں شرکت کے لیے کراچی تشریف لاتے اور دیگر افراد کو بھی ساتھ لاتے۔ 1974ء میں آپ اپنے اہل خانہ کے ساتھ کراچی اپنے پیر خانے حاضر ہوئے اور تمام اہل خانہ کو حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ اشرفیہ میں بیعت کرایا آپ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ آپ کی 3 نسلیں حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے دامن سے واسطہ ہیں۔

ہر سال ماہِ صفر میں جب حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے عرس کی صدارت فرمانے لاہور تشریف لے جاتے تو پنجاب کے دیگر شہروں کے بھی دورے فرماتے جن میں دنیاپور، بہاولپور، ملتان کے سفر میں حاجی غلام مجتبیٰ شاہ اشرفی علیہ الرحمہ پیر و مرشد کی خدمت میں رہتے۔ جتنے دن آپ قیام

https://www.ashrafia.net

فرماتے حاجی صاحب آپ کی میزبانی بھی کرتے اور حضرت سے روحانی فیوض و برکات بھی حاصل کرتے۔

## سفرِ حج:

آپ نے غالباً 1974ء میں پیرومرشد حضرت اشرف المشائخ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ سفرحج کیا۔ وہاں بھی آپ زیارت حرمین شریفین اور دیگر زیارات مقدسہ میں پیرو مرشد سے براہِ راست روحانی فیض حاصل کرتے رہے۔

## اجازت وخلافت:

حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف شاہ الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے 18/ جمادی الاوّل 1394ھ بمطابق 10/ جون 1974ء بروز پیر عرس حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے موقع پر درگاہ عالیہ اشرفیہ کراچی میں آپ کو خلافت اشرفیہ سمیت سلسلہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، صابریہ، نظامیہ کی خلافتیں عطا فرمائیں اور اپنے دست مبارک سے آپ کی دستار بندی فرمائی اور خرقہ پہنایا۔

آپ اپنے پیرومرشد کے حکم سے اپنے علاقے میں مخلوق خدا کی بے لوث خدمت کرتے رہے اور جب تک صحت نے اجازت دی درگاہ شریف ہر سال حاضری دیتے رہے۔

## وفات:

وفات سے کچھ عرصہ پہلے علیل ہوگئے اور تقریباً گوشہ نشین ہوگئے۔ 20/محرم الحرام

https://www.ashrafia.net

1417ھ بمطابق 8/جون 1996ء بروز ہفتہ آپ کا انتقال پُرملال ہوا۔آپ کی نمازِ جنازہ صوفی بزرگ پیر سید عنایت اللہ شاہ صاحب نے پڑھائی ،آپ کی نمازِ جنازہ میں کافی علماء وصوفیہ نے شرکت کی ۔آپ کو حضرت سلطان ایوب شاہ قتال رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کے قریب آپ کے آستانے میں سپرد خاک کیا گیا۔

**اولاد:**

آپ نے اپنے پیچھے 4صاحبزادے اور 3صاحبزادیاں چھوڑیں۔

1) حافظ جلیل الرحمٰن اشرفی

2) حافظ حبیب الرحمٰن اشرفی

3) حافظ عزیز الرحمٰن اشرفی

4) حافظ رشید شاہ اشرفی

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی قبر پر رحمتوں کی بارش نازل فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

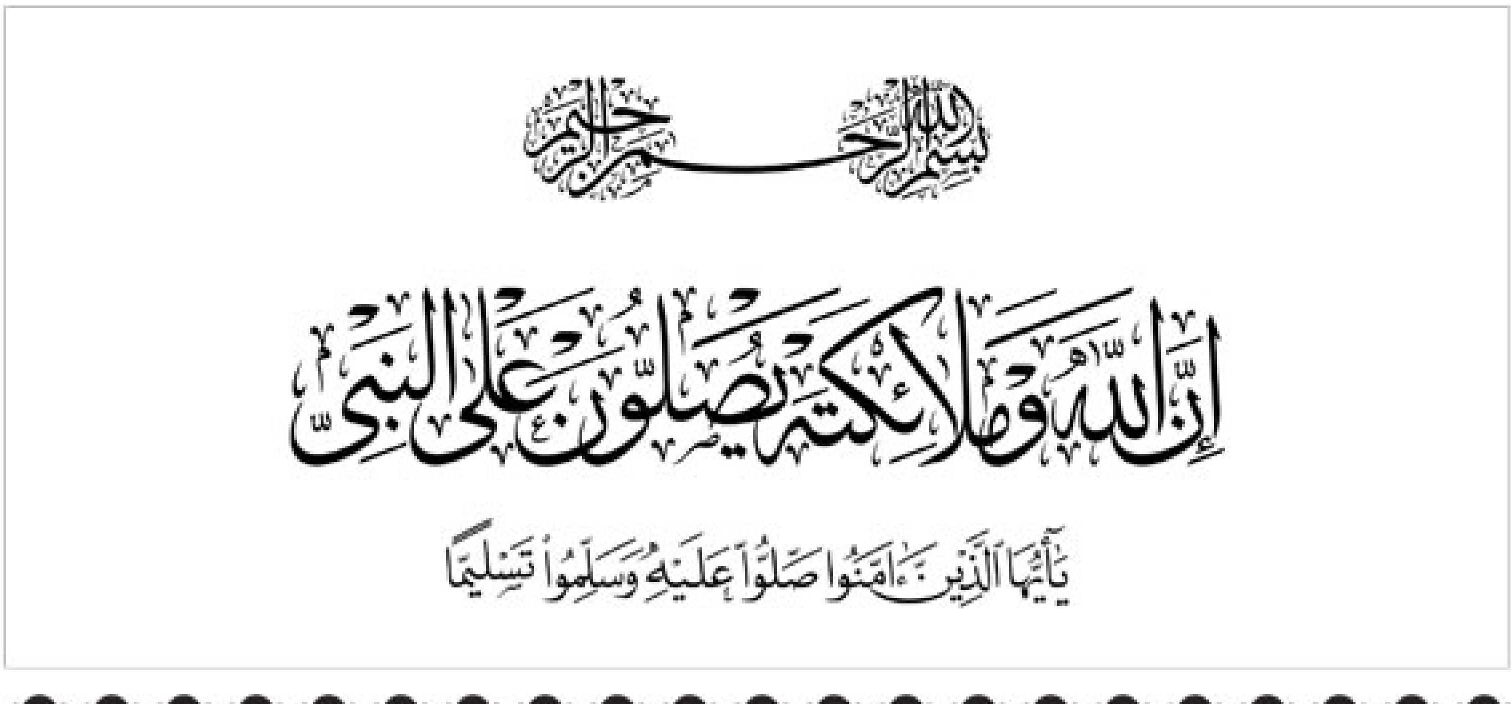

https://www.ashrafia.net

# حضرت مولانا غلام نبی اشرفی علیہ الرحمہ

**نام:**

حضرت مولانا غلام نبی اشرفی علیہ الرحمہ

آپ کا شمار حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اُن عقیدت مند مریدین میں ہوتا ہے، جو باقاعدگی سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوتے اور آپ سے فیض حاصل کرتے۔آپ درگاہ شریف میں ہونے والے تمام اعراس و دیگر تمام محافل میں شرکت کرتے رہے اور روحانیت کے متلاشی افراد کو اپنے ساتھ لاتے، حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی خدمت میں لاکر اُن کی روحانی تربیت کرواتے۔آپ کا معمول تھا کہ آپ جمعہ کی نماز جامع مسجد قطبِ ربانی میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی اقتداء میں ادا کرتے اور اس کے بعد ختم خواجگان میں شرکت کرتے۔

حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کو تبلیغی دوروں کے سلسلے میں ملک اور شہر سے باہر جانا پڑتا تو آپ ان کی غیر موجودگی میں ختم خواجگان پڑھاتے۔آپ کی اسی عقیدت و محبت کو دیکھتے ہوئے حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے آپ کو مختلف اوراد و وظائف شروع کرائے جو آپ نے اپنے معمولات میں رکھے۔اس کے بعد آپ کے پیر و مرشد نے آپ کو سلسلہ اشرفیہ اور دیگر سلاسلِ طریقت کی اجازت و خلافت عطا فرمائی۔

https://www.ashrafia.net

# حضرت محمد میاں اشرفی علیہ الرحمہ

## نام:

محمد میاں اشرفی عرف بابو پہلوان رحمۃ اللہ علیہ

## ولادت:

1918ء میں انڈیا کے علاقے راجھستان میں پیدا ہوئے۔

## ابتدائی زندگی:

راجھستان میں ہی پرورش پائی جب بڑے ہوئے تو ان کو پہلوانی کا شوق ہوا۔ تکمیلِ شوق کے لیے آپ نے انڈیا کے مختلف شہروں میں جا کر کُشتیاں لڑیں اور بہت نام کمایا اور ''بابو پہلوان'' کے نام سے شہرت حاصل کی۔ جب آپ کی عمر 32 سال ہوئی تو آپ کا دل روحانیت کی طرف راغب ہوا۔ چنانچہ آپ نے پہلوانی کو خیر آباد کیا اور بزرگانِ دین کی صحبت میں بیٹھنا شروع کر دیا۔

## ہجرت:

1950ء میں آپ اپنے خاندان کے ساتھ انڈیا سے ہجرت کر کے پاکستان آگئے اور شہر کراچی میں مستقل سکونت اختیار کی۔

## بیعت:

روحانیت کی جستجو آپ کو حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے قدموں تک لے آئی۔ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے

https://www.ashrafia.net

اخلاق و کردار اور روحانیت کے گرویدہ ہو گئے۔ چنانچہ 1962ء میں آپ اپنے خاندان کے ساتھ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ اشرفیہ میں بیعت ہوئے۔ اس کے بعد آپ نے اپنا لباس تبدیل کر کے اپنے پیرو مرشد کی طرح نیلا تہبند اور سفید کرتا پہنا اور یہ لباس آخری دم تک پہنتے رہے۔

**روحانی تعلیم:**

آپ نے روحانی تعلیم اپنے پیرو مرشد حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ سے حاصل کی۔ آپ پیرو مرشد کے بتائے ہوئے اوراد و وظائف پابندی سے پڑھتے رہے اور ہمیشہ اس کو اپنے معمولات میں رکھا۔ آپ پیرو مرشد کی ہدایت کے مطابق پابندی سے ذکر کیا کرتے تھے۔

**خلافت:**

1985ء میں حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے آپ کو سلسلہ چشتیہ، نظامیہ، سراجیہ، اشرفیہ و قادریہ، جلالیہ، اشرفیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ کی خلافت سے نوازا۔

**وفات:**

1990ء میں آپ اپنے عزیز و اقارب سے ملنے ہندوستان گئے وہاں آپ کی طبیعت ناساز ہو گئی چند ماہ کے بعد واپس پاکستان آ گئے یہاں طبیعت اور بگڑ گئی چنانچہ آپ نے 1991ء میں 73/سال کی عمر میں کراچی میں وفات پائی اور آپ کو خاموش کالونی کے قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔

https://www.ashrafia.net

# حضرت حاجی شمشیر خان اشرفی علیہ الرحمہ (ملتان)

حضرت حاجی شمشیر خان اشرفی رحمۃ اللہ علیہ یکم اپریل 1954ء بمطابق 26/رجب المرجب 1373ھ بروز جمعرات میں ضلع جھنگ کے گاؤں ٹھٹی خیر میں پیدا ہوئے۔

**ابتدائی تعلیم:**

ناظرہ قرآنِ مجید مولانا حافظ فیض بخش صاحب سے پڑھا اور آپ نے دنیاوی تعلیم بی۔اے تک حاصل کی۔

**درسِ نظامی:**

درسِ نظامی کے لیے 1970ء میں دار العلوم ضیاء شمس الاسلام میں خواجہ خان محمد صاحب کے توسل سے داخلہ لیا اور اسی دار العلوم سے سندِ فراغت حاصل کی۔

**اساتذہ:**

آپ کے اساتذہ کرام میں صدر المدارس صاحبزادہ عزیز احمد صاحب، مولانا شمس الدین صاحب، مولانا عبد الرحمن صاحب اور مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب کے اسماء گرامی قابلِ ذکر ہیں۔

**روحانی تعلیم:**

درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد آپ روحانیت کی طرف راغب ہوئے اور بہت سے مشائخ کی صحبت اختیار کی۔

https://www.ashrafia.net

**بیعت:**

1970ء میں آپ نے حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی علیہ الرحمہ کے ہاتھ پر بیعت کی اور اپنے پیرومرشد سے اکتسابِ فیض کرتے رہے۔ حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد آپ مزید روحانی تعلیم کے حصول کے لیے مرشد کامل کی تلاش میں رہے۔ چنانچہ 1997ء میں آپ حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے عرس کے موقع پر کراچی تشریف لائے اور حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ چشتیہ اشرفیہ میں طالب ہوئے اس کے بعد حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے آپ کی روحانی تربیت شروع کی، آپ علیہ الرحمہ نے آپ کو مختلف خاندانی وظائف اور نقوش کی اجازت عطا فرمائی

**خلافت:**

حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے آپ کو 18/جمادی الاوّل 1424ھ بمطابق 19/جولائی 2003ء بروز ہفتہ بعد نمازِ عصر عرس مبارک کے آخری قُل شریف میں مریدین ومعتقدین کی موجودگی میں سلسلہ چشتیہ، نظامیہ، سراجیہ، اشرفیہ وقادریہ، جلالیہ، اشرفیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، منوریہ معمریہ کی خلافت عطا فرمائی۔

**اولاد:**

اللہ تعالیٰ نے آپ کو 2/بیٹے اور 2/بیٹیاں عطا فرمائی ہیں۔

https://www.ashrafia.net

آپ نے ملتان میں اپنے پیر و مرشد کے فرزند چہارم نو ر المشائخ ابو المجتبیٰ مصطفےٰ اشرف جیلانی کا بہت ساتھ دیا۔ مرکزِ اشرفیہ، ملتان کی محافل میں آپ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

## وصال:

آپ کا انتقال 12/ ذو القعدۃ الحرام **1441**ھ بمطابق **4**/ جولائی **2020**ء ملتان میں ہوا۔ آپ کو اپنے آبائی گاؤں میں دفن کیا گیا۔

### ''ضرورتِ شیخ''

حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے مریدین ومعتقدین کی روحانی تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

''راہِ سلوک طے کرنے کے لیے پیر کامل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب طالب صادق کسی مردِ کامل کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے تو پھر وہ اپنی نگرانی میں اسے راہِ سلوک طے کرواتا ہے۔ بغیر پیر کامل کے راہِ سلوک طے کرنا ناممکن ہے کیونکہ اس راہ میں بہت سے نشیب وفراز ہیں جن سے گزرنا پڑتا ہے اور شیطان اپنی پوری فتنہ سامانیوں کے ساتھ سالک پر وار کرتا ہے اور اسے بہکانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس وقت پیر کامل اس کی نگرانی کرتا ہے اور اسے شیطان کے مکر وفریب سے آگاہ کرتا ہے۔ اس طرح وہ سالک راہِ سلوک طے کرتا ہے اور درجات ومراتب حاصل کرتا ہے اگر پیر کامل کے بغیر اس راہ میں قدم رکھے گا تو کامیاب نہیں ہوگا''۔ (راحۃ السالکین، ص: 29)

# حضرت طاہر حسین اشرفی علیہ الرحمہ (پشاور)

حضرت طاہر حسین اشرفی علیہ الرحمہ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے بڑے عقیدت منداور جانثار مرید وخلیفہ تھے۔

## پیدائش:

آپ 25/ذوالحجہ 1368ھ بمطابق 18/اکتوبر 1949ء بروز منگل فتح ہاؤس مال روڈ پشاور میں پیدا ہوئے۔ ان کے آباؤ اجداد تھانہ بھون ہندوستان سے ہجرت کر کے پشاور میں آکر آباد ہو گئے۔ اسی وجہ سے آپ اردو کے ساتھ پشتو زبان بھی بڑی روانی سے بولتے تھے۔

## ابتدائی تعلیم:

قرآن مجید اپنی والدہ سے پڑھا اور میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ پھر اپنے بھائیوں اور والد کے ساتھ کاروبار میں مصروف ہو گئے، پھر اس کے بعد پشاور صدر بازار میں آپ نے اپنا ذاتی کاروبار شروع کیا۔

## روحانی تعلیم:

آپ شروع سے خاندانی طور پر بھی بزرگانِ دین سے بڑی عقیدت ومحبت رکھتے تھے۔ سلسلۂ اشرفیہ کے بزرگوں میں حضرت مولانا عبدالقادر اشرفی، لالہ موسیٰ سے پشاور آیا کرتے تھے۔ طاہر صاحب کا خاندان اُن کا کافی معتقد تھا۔ آپ کے خاندان میں فقیر محمد حیدری اشرفی مرحوم کو سلسلۂ اشرفیہ کی اجازت حاصل تھی۔

https://www.ashrafia.net

## حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے تعلق:

1988ء میں طاہر اشرفی صاحب اپنے تایا حاجی عبد الغفور مرحوم اور بھائی زاہد اشرفی کے ہمراہ پہلی مرتبہ درگاہ عالیہ اشرفیہ، کراچی حاضر ہوئے۔

زاہد اشرفی جن کی شادی کو 10 رسال ہو گئے تھے اور اولاد سے محروم تھے۔ درگاہ عالیہ اشرفیہ میں حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ سے دعا کروائی۔ حضرت کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے 19 / اکتوبر 1988ء کو ایک بیٹی عطا فرمائی۔ زاہد اشرفی کے ساتھ پورے خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس بچی کا نام "قرۃ العین اشرفی" رکھا۔

اس واقعہ نے جناب طاہر اشرفی مرحوم کو حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے اور قریب کر دیا۔ چنانچہ جب حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ داتا صاحب قدس سرہ کے عرس کے موقع پر تشریف لاتے تو طاہر اشرفی مرحوم اپنے بھائی زاہد اشرفی کے ہمراہ پشاور کے لیے جہاز کا ٹکٹ لے کر لاہور پہنچ جاتے۔ پشاور میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی تشریف آوری پر بڑی محافل منعقد ہوتیں۔ طاہر اشرفی صاحب بڑی عقیدت ومحبت سے اپنے پیر ومرشد کی خدمت میں مصروف رہتے۔ اس دوران آپ دن رات اپنے پیر ومرشد کے ہمراہ رہتے۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے رات نوافل اور دیگر وظائف کا حکم دیا۔ اپنے پیر کی ہدایت پر بڑی سختی سے عمل کیا۔

## خلافتِ اشرفیہ:

عبادت وریاضت سے دلچسپی اور عملی طور پر کاربند رہنے کی وجہ سے حضرت اشرف المشائخ

https://www.ashrafia.net

قدس سرہ نے جناب طاہر حسین اشرفی کو 28/رجب 1412ھ بمطابق 2/فروری 1992ء بروز پیر کو خلافتِ اشرفیہ سے نوازا۔

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ ہر سال پشاور تشریف لے جاتے تو الحاج طاہر اشرفی اپنے مریدین اور برادران کے ہمراہ پشاور ایئر پورٹ پر ان کا شاندار استقبال کرتے۔

فتح ہاؤس میں محفلِ میلاد اور محفلِ سماع منعقد ہوتی۔ آپ نے خدمتِ خلق میں اپنے آپ کو مصروف کرلیا۔ آپ کے روحانی علاج سے اللہ تعالیٰ نے بہت سوں کو شفاء عطا فرمائی۔

طاہر اشرفی اپنے عزیز واقارب میں اپنے اخلاق اور عبادت کی وجہ سے بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

**وفات:**

4/رمضان المبارک 1436ھ بمطابق 22/جون 2015ء بروز پیر انتقال کر گئے ان کو حضرت غازی ولی محمد سرکار علیہ الرحمہ کی درگاہ کے قریب اسی قبرستان میں دفن کیا گیا۔

https://www.ashrafia.net

## حضرت حافظ جلیل الرحمٰن اشرفی مدظلہ العالی (ملتان)

**ولادت:**

آپ 4/ جمادی الثانی 1375ھ بمطابق 18/ جنوری 1956ء بروز بدھ کو موضع کیکر والا تحصیل ضلع وہاڑی دنیا پور سابقہ ضلع ملتان میں پیدا ہوئے۔ آپ نسباً ہاشمی ہیں، آپ کے والدِ محترم حاجی غلام مجتبیٰ شاہ اشرفی علیہ الرحمہ بھی حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے مرید و خلیفہ تھے۔

**تعلیم:**

آپ نے جامعہ غوثیہ کہروڑ پکا سے قرآن پاک تجوید سے مکمل کیا۔ آپ کے استادِ محترم قاری اکرم ظفر تھے۔ 1971ء میں آپ کو سندِ حفظ و قرأت حاصل ہوئی۔ حفظ قرآن کی دستار غزالئ دوراں، رازئ زماں حضرت علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی علیہ الرحمہ نے باندھی۔

**بیعت:**

آپ اپنے والد حاجی غلام مجتبیٰ شاہ صاحب علیہ الرحمہ کے ہمراہ ہر سال عرس شریف میں شرکت کے لیے درگاہ عالیہ اشرفیہ حاضر ہوتے۔ اپنے تمام بھائیوں کے ہمراہ حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔

**شادی:**

1979ء میں حاجی غلام مجتبیٰ شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی دعوت اور خواہش پر حضرت

https://www.ashrafia.net

اشرف المشائخ علیہ الرحمہ ملتان پہنچے۔ملتان ائیر پورٹ سے بذریعہ کار دنیا پور پہنچے۔ دربار حضرت سلطان ایوب قتال علیہ الرحمہ کے قریب حاجی صاحب کی رہائش گاہ پر قیام فرمایا۔راقم (حکیم سید اشرف) اور برادرِ اکبر ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی اس سفر میں والد صاحب کے ہمراہ تھے۔حضرت اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے حافظ جلیل صاحب کا نکاح پڑھایا پھر حضرت سلطان ایوب قتال علیہ الرحمہ کے مزار شریف پر حاضری دی

**اولاد:**

اللہ تعالیٰ نے آپ کو 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں عطا فرمائیں۔

**صاحبزادگان:**

(1) الیاس اشرف (2) ذاکر اشرف (3) اور زاہد اشرف

**خلافتِ اشرفیہ:**

18/جمادی الاولیٰ 1419ھ بمطابق 10/ستمبر 1998ء بروز جمعرات حضرت قطبِ ربانی علیہ الرحمہ کے سالانہ عرس کے آخری روز محفلِ سماع میں اشرف المشائخ علیہ الرحمہ نے حافظ جلیل الرحمٰن اشرفی کو "خلافتِ اشرفیہ" عطا فرمائی اور خاندانی نقوش کی اجازت مرحمت فرمائی۔

آپ آج کل اپنے آبائی رہائش گاہ 305 چک WB نزد دربار سلطان ایوب قتال ضلع وہاڑی (سابقہ ضلع ملتان) میں مصروفِ خدمتِ خلق ہیں اور اشرفی فیض ان کے ہاتھوں سے جاری ہے۔

https://www.ashrafia.net

## حضرت حافظ حبیب الرحمٰن اشرفی مدظلہ العالی (ملتان)

**ولادت:**

آپ 22/رمضان المبارک 1383ھ بمطابق 7/فروری 1964ء بروز جمعہ کیکر والاموضع کھرالا تحصیل میلسی ضلع وہاڑی (سابقہ ضلع ملتان) میں پیدا ہوئے۔ نسباً قریشی ہاشمی ہیں۔ پھر یہ خاندان دربارِ سلطان ایوب قتال علیہ الرحمہ 305 چک WB منتقل ہو گیا۔

**تعلیم:**

1972ء میں قرآن پاک حافظ محمد شفیع شہید کے مدرسہ (چشتیاں منڈی) سے حفظ کیا۔ تجوید وقرأت کی تعلیم فاروقیہ مسجد کہروڑ پکا سے حاصل کی۔ استاد قاری اکرم ظفر تھے۔ پھر فارسی کی کتب حضرت پیر عطا اللہ شاہ صاحب سے پڑھیں۔ پھر ماچھی وال میں مزید ایک سال تجوید کی تعلیم حاصل کی اور سندِ تجوید حاصل ہوئی۔

**دنیاوی تعلیم:**

میٹرک عباسیہ ہائی اسکول بہاولپور سے کیا پھر C.COM اور D.COM کیا۔

**بیعت:**

اپنے والد حاجی غلام مجتبیٰ شاہ اشرفی صاحب کے ہمراہ ہر سال کراچی میں عرسِ اشرفیہ میں شرکت کے لیے حاضر ہوتے۔ اس وقت ان کا قیام مولانا غلام قمرالدین سیالوی (خطیب وامام جامع مسجد فاروقی، گلبہار) کے پاس ہوتا تھا۔

https://www.ashrafia.net

انہی حاضریوں میں حاجی صاحب نے حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے دست مبارک پر بیعت کرایا۔ یہ 1971ء کا سال تھا۔

**خلافتِ اشرفیہ:**

27/محرم الحرام 1419ھ بمطابق 24/مئی 1998ء بروز اتوار درگاہ عالیہ اشرفیہ میں عرس غوث العالم حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی علیہ الرحمہ کے موقع پر حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے "خلافتِ اشرفیہ" سے نوازا۔

**شادی:**

1986ء میں شادی ہوئی۔

**اولاد:**

اللہ تعالیٰ نے ان کو 3/بیٹے اور 3/بیٹیوں سے نوازا۔

**سفر حجازِ مقدس:**

اب تک آپ نے 5/مرتبہ حجازِ مقدس (مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ) عمرے کے لیے حاضری کا شرف حاصل کیا، زیادہ تر عمرے مدینہ طیبہ سے کیے۔

**خانقاہِ اشرفیہ:**

1994ء میں ٹبہ سلطان تحصیل میلسی ضلع وہاڑی منتقل ہو گئے اور یہاں خانقاہ اشرفیہ کی بنیاد رکھی۔ ذریعہ معاش کاروبار کو بنایا اور خانقاہِ اشرفیہ میں تاحال خدمتِ خلق

https://www.ashrafia.net

میں مصروف ہیں۔ پیر و مرشد کے وصال کے بعد بھی ان کے صاحبزادگان سے عقیدت و محبت کا تعلق قائم ہے۔

## ”دل جلوہ گاہِ حق ہے نظارہ گاہِ خلق نہیں“

حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ قاسم بیلہ، ملتان تشریف لے گئے۔ وہاں کے مریدین نے تربیتی نشست کے لیے عرض کیا تو آپ نے باقاعدہ روحانی تربیتی نشست منعقد کی۔ جس میں مریدین کے علاوہ دیگر سلاسل سے تعلق رکھنے والے افراد بھی موجود تھے۔ آپ نے ”دل“ پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا:

”دل جلوہ گاہِ حق ہے نظارہ گاہِ خلق نہیں لٰہذا اس کی حفاظت کیجیے، اسے خیالات فاسدہ سے بچایئے، گناہوں کی آلودگی سے محفوظ رکھیے۔ جو دل کی حفاظت نہیں کرتا اس کا دل جلوہ گاہِ حق نہیں بن سکتا۔ دل کو جلوہ گاہِ حق بنانے کے لیے اسے گناہوں سے پاک کرنے کی ضرورت ہے اور دل کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ذکر الٰہی کیا جائے۔ جب دل ہمہ وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہے گا تو شیطانی خیالات خود بخود نکل جائیں گے اور دل انوارِ حق سے معمور ہو جائے گا“۔

آپ نے فرمایا:

”تمام مریدین و معتقدین کے لیے میری ہدایت ہے کہ باوضو رہیں اور ہر وقت ذکر خفی کریں تاکہ ان کے قلوب پاک و صاف ہو جائیں“۔

(راحۃ السالکین، ص: 31 تا 32)